افضل البشر بعد الانبیاء
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
سلف صالحین کی نظر میں
ترتیب
محمد اکرم سلطانی
مکتبہ صبح نور

سیدنا صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ–

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

افضل الخلق بعدالانبیاء

سیدنا صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ–

سلفِ صالحین کیÃ میں

M,

محمد کریم سلطانی

*. شر

مکتبہ صبح نور

جامعہ*ض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل*. د* پکستان

فون:041-8730834

*٭ م کتاب : افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– سلف صالحین کی Ā میں
M : محمد کریم سلطانی
C : دوم مارچ ۲۰۱۸ء
کمپوزنگ : صبح نور کمپیوٹر
پرنٹنگ : صبح نور پرنٹنگ
*٭ شر : مکتبہ صبح نور
تعداد :
قیمت :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .

محبوب رسول : ا، جانشین مصطفیٰ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل واعلیٰ قرار دیا ہے، ساری امتِ مسلمہ کا اس پر اتفاق واتحاد ہے خصوصاً حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے بڑی خوش دلی سے آپ کو منصب خلافت پر بٹھایا اور آپ کے اس منصب جلیلہ کا دفاع کرنے میں سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– & سے پیش پیش تھے۔ اللہ تعالیٰ ان نفوسِ قدسیہ کے مزارات پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

شروع ہی سے تمام علماء اھل سنت کا یہی عقیدہ رہا یہ ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک علماء اھل سنت اس عقیدہ پر قائم رہیں گے۔

زیرِ نظر کتاب ''افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سلفِ صالحین کی نظر میں'' آپ کو اپنے اسلاف کرام کا عقیدہ دربارہِ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– بڑی وضاحت سے نظر آئے گا۔

اللہ تعالیٰ اس عقیدہ مبارکہ پر ہمیں قائم رکھے اور اسی پر جان جان آفرین کے حوالے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد کریم سلطانی

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدؐ نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے دل انور کے بعد لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے صحابہ کرام کے دل & سے بہتر دل تھے اس لئے انہیں اپنے نبی علیہ السلام کی صحبت و3/4تِ دین کیلئے منتخب فرمالیا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ

اِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ فِيْ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ – صَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَيْرَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ ، ثُ قُلُوْبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوْبَ اَصْحَابِهِ خَ الْعِبَادِ فَاخْتَارَهُمْ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَنُصْرَةِ دِيْنِهٖ فَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ ، وَمَا رَأَهُ الْمُسْلِمُوْنَ قَبِيْحاً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيْحٌ.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں دیکھا تو تمام لوگوں کے دلوں میں سے حضرت محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دل کو بہتر پایا تو انہیں اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں نظر فرمائی تو حضرت محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دل کے بعد آپ کے صحابہ کے دلوں کو لوگوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی صحبت اور ان کے دین کی نصرت و مدد کیلئے چن لیا۔

پس جس چیز کو مسلمان اچھا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان قبیح و بُرا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی قبیح و بُری ہے۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۰۰) جلد ۶ صفحہ ۸۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن من اجل عاصم –وھو ابن ابی النجود– وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی بکر –وھو ابن عباش– فمن رجال البخاری

مجمع الزوائد ۱/۱۷۷ الطیالسی فی المسند (۲۴۶)

الطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲–۱۱۳/۸۵۸۳) ابونعیم فی الحلیۃ (۱/۳۷۵–۳۷۶)

الخطیب فی الفقیہ والمتفقہ (۱/۴۲۲) والبغوی فی شرح السنۃ ۱/۲۱۴–۲۱۵)

والطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲/۸۵۸۲)

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– & کے & عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے ./َ+ ہ ہیں اور O ءورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں & سے افضل ہیں پس یہی اھل ـٹ کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُولٌ، اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى وَاَصْفِ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ هَذَا مَذْهَبُ اَهْلِ وَالَّذِي عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ اَئِمَةِ هَذِهِ الْاُمَّةِ

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– عادل ہیں ، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں ،اس کے ./َ+ ہ ہیں اور اس کی مخلوق میں حضرات O ءکرام اور رسولان ۵ م علیہم السلام کے بعد & سے افضل و.. ہیں یہی اھل ـٹ کا مذھب ہے اسی اعتقاد پ اس امت کے آئمہ کی جما ؛ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۴۰۱

سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اہل سنۃ ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ :
حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت اور ان کے فضل وکرم کی معرفت سنۃ سے ہے–اہل سنۃ ہونے کی علامت ہے–۔

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰–۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–18 سال کی عمر سے ہی حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–کی صحبت اختیار کی، سفر وحضر میں ہمرکاب رہے

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–اول روز سے کفر و کافرین کی مجالس سے محترز وخلوت پسند عزت خوا & تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی تمام جہان میں کسی کی صحبت پسند نہ آئی اور بحکم حدیث ®

اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَۃٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْھَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاکَرَ اخْتَلَفَ.

اٹھارہ. س کی عمر سے سید العلمین صی اللہ علیہ والہ وسلم کی 5 زمت اختیار کی سفر و

حضر میں ہمراہ رکاب رسا ﴾ مآب رہتے، یہاں ۔-
کہ حضور والا مبعوث ہوئے پھر تو جن امور کی اپنی قوت فرا & سے ادارک کر کے رفاقت والا اختیار کی تھی اب عین الیقین ہو گئے اس رابطۂ اتحاد نے اور ہی استحکام**ِ جس کی اَ ہ قیامت ۔- نہ کھلے گی۔

-☆-

صحیح البخاری (۳۳۳۶)

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کی ولادت باسعادت سے قبل ہی اسلام لا چکے تھے

عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَائِبٍ قُلْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ : اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّ اَوَّلُ اِيْمَانٍ بِالنَّبِيِّ اَمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ

وَاللّٰهِ لَقَدْ اٰمَنَ اَبُوْبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَاءَ الرَّاهِبِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ حَتّٰى اَنْكَحَهَا اِيَّاهُ وَذَالِكَ كُلُّهٗ قَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ

فرات بن سائب کہتے ہیں: میں نے میمون بن مہران سے پوچھا:

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پہلے سرکار

دوعالم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–پر ایمان لائے یا سیدنا علی المرتضیٰ–رضی اللہ
عنہ–؟ توانہوں نے جواب فرمایا:

: اللہ کی قسم! سیدنا ابوبکر صدیق–رضی اللہ عنہ–تو بحیرہ راہب کے دور میں سرکار
دوعالم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–پر ایمان لائے اوراس کے بعد سیدنا ابوبکر
صدیق–رضی اللہ عنہ–نے سیدہ خدیجۃ الکبریٰ–رضی اللہ عنہا–اورسرکاردوعالم–فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے درمیان آمدورفت کی یہاں تک کہ سیدہ خدیجہ–رضی اللہ
عنہا–کا نکاح حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–سے کروایا اور یہ سب باتیں
سیدنا علی بن ابی طالب خلیفہ راشد–رضی اللہ عنہ–کی ولادت سے قبل واقع ہوچکی تھیں۔

–☆–

الرّیض النظرة ۱/۸٦

& سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے اسلام قبول کیا

عَنْ اَبِی اُمَامَةَ – رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ –: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِیُّ :

كُنْتُ وَاَنَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ اَظُنُّ اَنَّ النَّاسَ عَلَی ضَلَالَةٍ لَيْسُوْا عَلَی شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ اَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَی رَاحِلَتِی ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – مُسْتَخْفِيًا ، جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ ، فَتَلَطَّفْتُ حَتَّی دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا اَنْتَ ؟ قَالَ :

اَنَا نَبِیٌّ ، فَقُلْتُ : وَمَا نَبِیٌّ ؟ قَالَ : اَرْسَلَنِیْ اللّٰہُ ، فَقُلْتُ : وَبِاَیِّ شَیْءٍ اَرْسَلَکَ؟ قَالَ : اَرْسَلَنِیْ بِصِلَۃِ الْاَرْحَامِ وَکَسْرِ الْاَوْثَانِ وَاَنْ یُوَحَّدَ اللّٰہُ لَا یُشْرَکُ بِہٖ شَیْءٌ ، قُلْتُ لَہٗ : فَمَنْ مَعَکَ عَلٰی ھٰذَا ؟ قَالَ : حُرٌّ وَعَبْدٌ ، قَالَ : وَمَعَہٗ یَوْمَئِذٍ اَبُوْبَکْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِہٖ .... فذکر الحدیث.

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوامامہ باہلی –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا عمرو بن عبسہ سُلَمی –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں زمانہ جاہلیت میں گمان کرتا تھا کہ لوگ گمراہی پر ہیں وہ کسی بھی اچھی چیز پر نہیں ہیں جبکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے تھے تو میں نے مکہ) مہ کے ایک آدمی سے سنا کہ وہ کچھ خبریں دیتا ہے تو میں اپنی سواری پر سوار ہوا تو اس کے پاس پہنچا تو وہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– تھے ان دنوں وہ چھپے ہوئے تھے اور ان پر ان کی قوم %ی ہو چکی تھی۔تو میں نے نرمی اختیار کی–حیلہ بہانہ سے–مکہ) مہ میں داخل ہوا تو میں نے ان سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا:

میں نبی ہوں تو میں نے کہا: نبی کا مطلب؟ انہوں نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے۔تو میں نے پوچھا: کس چیز کو دے کر اس نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحد $ (۸۳۲)		
		جلدا	صفحہ۵۶۹
صحیح مسلم	رقم الحد $ (۱۹۳۰)	جلدا	صفحہ۵۲۰
جامع الاصول	رقم الحد $ (۶۶۶۵)	جلد۹	صفحہ۹۳
قال المحقق	صحیح		

مجھے صلہ رحمی، بتوں کو توڑنے، اللہ کی وحدا M کے اقرار اور اس کے ساتھ کسی چیز کے ساتھ شرک نہ کرنے کے ساتھ بھیجا ہے۔ تو میں نے عرض کی: اس * ت –پ آپ کے ساتھ کون ہے؟ آپ نے فر *:

ا ی– آدمی اور غلام۔ انہوں نے فر *:

ان دنوں آپ کے ساتھ مومنوں میں سے سیدٔ ابوبکر صدیق اور سیدٔ بلال –رضی اللہ عنہما– تھے۔

–☆–

مردوں میں & سے پہلے ایمان لانے کی سعادت
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کونصیب ہوئی

عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُوْلُ :
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَمَا مَعَهٗ خَمْسَةُ اَعْبُدٍ وَامْرَاَتَانِ وَاَبُوْبَكْرٍ

ترجمة الحديث:

جناب ھمام–رحمۃ اللہ علیہ–نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا عمار بن یاسر–رضی اللہ عنہ–ارشاد فرمارہے تھے:

میں نے حضورسیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کواس حا ﴿ میں بھی دیکھا ہے کہ جبکہ آپ کے ساتھ–آپ پ

ایمان لانے والے* پ نچ غلام،دوعورتیں اورسیدؐ ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ–تھے۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۱۱۲۶

امیرالمؤمنین سیدؐ فاروق اعظم خلیفہ راشد–رضی اللہ عنہ–کاعقیدہ

تمام اھل زمین کاایمان اگر ایک پلڑے میں ہواورسیدؐ صدیق اکبرکا

ایمان دوسرے پلڑے میں ہوتو سیدؐ ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ–کا

ایمان & کے ایمان سے بھاری ہوگا

عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ÷

لَوْ وُزِنَ اِيْمَانُ اَبِيْ بَكْرٍ بِإِيْمَانِ اَهْلِ الْاَرْضِ لَرَجَحَ بِهِ .

رواہ الخلال فی السنۃ ۲/۳۰ (۱۱۳۴)
الجامع لعلوم الامام احمد ۳/۷۲

ترجمة الحديث:

جناب ھزیل بن شرحبیل نے روایت فرمایا کہ:
سیدنا عمر بن خطاب امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے ارشاد فرمایا:
اگر سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ایمان کا تمام روئے زمین میں بسنے والوں سے وزن کیا جائے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کا ایمان بھاری ہوگا۔

–☆–

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو. # اعلان t ت کا حکم ؐ یتو & نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہوسوائے
صدیق اکبر کے انہوں نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا ہے

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ
کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِ
اَبُوْبَکْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِہٖ حَتّٰی اَبْدٰی عَنْ رُکْبَتِہٖ فَقَالَ ال

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اَمَّا صَاحِبُکُم فَقَد غَامَرَ ، فَسَلَّم وَقَالَ : یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ، اِنِّی کَا
بَیۡنِی وَبَیۡنَ ابۡنِ الۡخَطَّابِ شَیۡءٌ ، فَاَسۡرَعۡتُ اِلَیۡہِ ثُمَّ نَدِمۡتُ فَسَأَلۡ
یَغۡفِرَلِی فَاَبٰی عَلَیَّ ، فَاَقۡبَلۡتُ اِلَیۡکَ ، فَقَالَ:

یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَکَ یَا اَبَابَکۡرٍ ، ثَلَاثًا ، ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ نَدِمَ ، فَاَتٰ
اَبِی بَکۡرٍ فَسَأَلَ: اَثَمَّ اَبُوۡبَکۡرٍ ؟ فَقَالُوۡا: لَا ، فَاَتٰی اِلَی النَّبِیِّ – صَلّٰی ا
عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ وَجۡہُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَتَمَعَّرُ،
حَتّٰی اَشۡفَقَ اَبُوۡبَکۡرٍ فَجَثَا عَلٰی رُکۡبَتَیۡہِ فَقَالَ: یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ، وَاللّٰہِ اَ
کُنۡتُ اَظۡلَمَ مَرَّتَیۡنِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –

اِنَّ اللّٰہَ بَعَثَنِی اِلَیۡکُمۡ فَقُلۡتُمۡ کَذَبۡتَ ، وَقَالَ اَبُوبَکۡرٍ صَدَقَ ،
وَوَاسَانِی بِنَفۡسِہٖ وَمَالِہٖ فَھَلۡ اَنۡتُمۡ تَارِکُوۡلِی صَاحِبِی ، مَرَّتَیۡنِ فَمَا اُوۡذِ
بَعۡدَھَا

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوئے جبکہ آپ اپنی چادر کا ایک کونہ پکڑے ہوئے تھے حتی کہ آپ نے اپنے گھٹنے کو بھی ظاہر کر دیا تھا۔ تو حضور نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

تمہارے صا # کسی سے جھگڑ کر آئے ہیں۔پس

انہوں نے سلام عرض کیا تو عرض کی:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٦٦١)	جلد٣	صفحہ١١٢٦
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٤١٤)	جلد٨	صفحہ٤٤٩
قال المحقق	صحیح		

* یرسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم!-میرے اور عمر بن خطاب-رضی اللہ عنہ- کے درمیان کسی چیز میں جھگڑا ہوا تو میں نے جلدی میں انہیں کچھ کہہ دیا پھر میں شرمسار ہوا تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے معاف کر دیں تو انہوں نے انکار کر دیا تو میں آپ کی : مت اقدس میں حاضر ہوا ہوں تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اے ابو بکر! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا پھر سید عمر فاروق-رضی اللہ عنہ* دم وشرمسار ہوئے تو وہ سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کے گھر آئے تو پوچھا:

کیا یہاں ابو بکر ہیں؟ تو گھر والوں نے جواب دیا: نہیں تو وہ حضور سید نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور سید نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا چہرہ انور متغیر ہونے لگا حتی کہ سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ڈر گئے تو اپنے R ں کے بل جھکے تو عرض کی:

* یرسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ہی زیادتی کی تھی-ایسا آپ نے دو مرتبہ کہا-تو

حضورسیدٔ نبی کریم – فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے ارشادفر*ا ی:

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا تو تم نے کہا: تم نے جھوٹ بولا اور ابوبکر – رضی اللہ عنہ – نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے اور اپنی جان اور اپنے مال سے میری دلجوئی وغمخواری کی کیا تم میری خاطر میرے دو & کو چھوڑ دو گے۔ ایسا آپ نے دو مرتبہ فر*ا ی تو اس دن کے بعد سیدٔ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو – اھل ایمان کی طرف سے – کبھی بھی اذ$ نہیں پہنچائی گئی۔

ا ی صحابی – رضی اللہ عنہ – نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ا ی میزان لٹ ا حضورسیدٔ نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – اور سیدٔ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کا وزن کیاH ی تو حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – وزنی نکلے، پھر صدیق وفاروق کا وزن کیاH ی تو صدیق

وزنی نکلے، پھر فاروق وذی النورین کا وزن کیا
H تو فاروق بھاری نکلے-رضی اللہ عنہم اجمعین-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَا
حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَ
النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ
مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا نَزَلَ
السَّمَاءِ ، فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ،
عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ، ثُمَّ
رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى ال
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوبکرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ:
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-نے ایک دن ارشاد فرمایا:
تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا؟ تو ایک آدمی نے عرض کی:-میں نے دیکھا

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۳۴) جلد۳ صفحہ۱۲۷
قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۸۷)

جلد۲ صفحہ۵۱۵

قال الالبانی صحیح

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۸۰) جلد۷ صفحہ۳۰۶

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۴۴۵) جلد۳۴ صفحہ۹۴

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید –وھوابن جدعان–وبقی رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمہ فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۰۳) جلد۳۴ صفحہ۱۴۰

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھوابن جدعان طویلاً

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۰۵) جلد۳۴ صفحہ۱۴۲

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھوابن جدعان طویلاً

کہ ایک میزان –ترازو– آسمان سے نازل ہوا آپ کا اور ابوبکر صدیق کا وزن کیا گیا تو آپ ابوبکر صدیق سے وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر فاروق اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہما– کا وزن کیا گیا تو ابوبکر صدیق وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر اور سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہما– کا وزن کیا گیا تو سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– وزن میں بھاری نکلے پھر میزان اٹھالی گئی تو میں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے چہرہ انور پر اس خواب کی وجہ سے کراہت کے آثار دیکھے۔

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان باقی تمام امت کے ایمان سے قوی ومضبوط ہے ایسا کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے حبیب سید المرسلین وخاتم النبیین کا خلیفہ وجانشین بنانا تھا۔ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے

وصال مبارک کے بعد . # امت کی کشتی بھنور در بھنور میں پھنسنے لگی تو یہ جوان ہمت *- Gق سے لبریز، سر کٹے لوں سے لیکر* پ وؤں کٹے خنوں -- ایمان سے لبریز سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہی تھے جو کشتی کٹے : ابن کرا سے تمام بھنور سے خیر و عافیت کے ساتھ امن وسلامتی کے ساحل پ لے آئے جبکہ ب ڑے ب ڑے جلیل القدر ڈگمگا گئے تھے۔اس وقت صرف ای صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی ہی ذات تھی جو چٹان سے زیدہ مضبوط بن کر ہر طوفان کا مقابلہ کرنے کیلئے کھڑی ہوگئی *- G و3/4ت الٰہی شامل ہوئی کہ دیکھتے ہی دیکھتے تمام عرب پھر نغمہ توحید کی بہار سے مہک اٹھا اور انوار رسا } کے نور سے جگمگا اٹھا۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم–کا ارشاد امی ابوبکر صدیق کتنے اچھے آدمی ہیں، عمر فاروق کتنے اچھے آدمی ہیں، ابوعبیدہ

بن %0اح کتنے اچھے آدمی ہیں*: $. بن قیس کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن جموع کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن جبل کتنے اچھے آدمی ہیں اور سھل بن بیضاء –رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین– کتنے اچھے آدمی ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ، نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَذَا قَالَ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر کتنا اچھا آدمی ہے، عمر کتنا اچھا آدمی ہے، ابوعبیدہ بن %0اح کتنا اچھا آدمی

ہے* .$ بن قیس کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن عمرو بن جموع کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن جبل کتنا اچھا آدمی ہے اور سهل بن بیضاء کتنا اچھا آدمی ہے-رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین--

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۱۷۳)	جلد۷	صفحہ۳۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۱۸۶)	جلد۷	صفحہ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۷۱۲۹)	جلد۱۶	صفحہ۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حد$ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۹۹۷)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۷۰۸۵)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۹۵۸)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۹۳۹۴)	جلد۹	صفحہ۲۰۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۹۴۳۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی کسابقہ		
جامع الاصول	رقم الحد$ (۶۳۹۵)	جلد۸	صفحہ۴۴۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحد$ (۶۷۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۴۶
قال الالبانی	صحیح		

مشکاۃ المص@	رقم الحد$ (٦١٨٥)		
جلد۵	صفحہ۴۸۲		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحد$ (٣٢٦٠٧)	جلد۱۷	صفحہ۳۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (٣٧٩٥)	جلد۳	صفحہ۵۴۶
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحد$ (٥٠٣١)	جلد۵	صفحہ۱۸۷۸
قال الحاکم	ھذا احد$ صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحد$ (٥١٦٦)	جلد۵	صفحہ۱۹۲۳
قال الحاکم	ھذا احد$ صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ		
ادب المفرد	رقم الحد$ (٣٣٧)		صفحہ۱۹۳
سلسلۃ الاحاد$ الصحیحۃ	رقم الحد$ (٨٧٥)	جلد۲	صفحہ۵۳۴
قال الالبانی	سندہ صحیح		

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے & سے محبوب امتی ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ :

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ:عَائِشَةُ قُلْتُ : لَيْسَ مِنَ النِّسَاءِ ؟ قَالَ : أَبُوهَا.

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۸۸۶) جلد۳ صفحہ۵۷۶

قال الالبانی صحیح * لفاظ مختلفۃ

شرح مشکل الآثار رقم الحدیث (۵۳۰۴) جلد۱۳ صفحہ۳۲۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن سعید بن مسروق فمن رجال الترمذی والنسائی، وھو ثقۃ * لفاظ مختلفۃ

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن العاص-رضی اللہ عنہ-نے روایت کی کہ:

میں نے عرض کی یا رسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-آپ کو لوگوں میں & سے زیادہ محبوب-پیارا-کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

عائشہ صد i ام المؤمنین رضی اللہ عنہا۔ میں

نے عرض کی: میرا سوال عورتوں سے متعلق نہیں ہے- بلکہ یہ فرمایئے مردوں میں & سے

زیدہ آپ کو کس سے محبت ہے؟ -تو آپ نے فرمایا:

اُن کے باپ -ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- سے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۴۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۰۲
قال الحاکم	سکت عنہ الذھبی	* بلفاظ مختلفۃ	
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۴
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۴۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۰۳
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۰۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	* بلفاظ مختلفۃ	

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو مردوں میں & سے زیادہ محبوب سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ:

اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ قُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ثم عُمَرُ، فَعَدَّ رِجَالًا .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن العاص –رضی اللہ عنہم– نے روایت فرمایا کہ:

انہیں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے جیشِ ذات السلاسل پر بھیجا –تو آپ فرماتے ہیں:-۔ # میں حاضر خدمت ہوا تو عرض کی:

* یرسول اللہ! آپ کو & سے پیارا کون ہے
؟ آپ نے ارشادفرمای: عائشہ صد i ام المؤمنین، میں نے عرض کی: مردوں میں آپ کو
& سے پیارا کون ہے؟ تو آپ نے ارشادفرمای:
ان کے ب -سید ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- میں نے عرض کی: پھر کون؟ آپ
نے فرمای:
سید عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، پھر آپ نے چند آدمیوں کے م گنوائے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۳۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۷)	جلد۴	صفحہ۷۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۸۵)	جلد۱۵	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۳)	جلد۷	صفحہ۲۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۸۵) ۳۸۸۶)	جلد۳	صفحہ۵۷۶
قال الالبانی	صحیح		

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۱۷۷۳۸)

جلد۱۳ صفحہ۵۰۶

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۱۷۸۱۱) جلد۲۹ صفحہ۳۴۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۴۶) جلد۱۰ صفحہ۳۱

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۱) جلد۱۰ صفحہ۴۰

قال الالبانی صحیح

حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کومردوں
میں & سے محبوب سیدنا ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ–اورعورتوں
میں & سے زیادہ محبوب سیدہ عائشہ صد i –رضی اللہ عنہا– ہیں

عَنْ أَنَسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
قِيْلَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ عَائِشَةُ ،
قِيْلَ : مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوْهَا

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۸۹۰) جلد ۳ صفحہ ۵۷۸
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۸۹۰) جلد ۶ صفحہ ۱۸۶
قال الدکتور بشار عواد معروف / ھذا حدیث حسن صحیح غریب
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۴۲۲۸) جلد ۶ صفحہ ۳۹۸
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن صحیح غریب

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
عرض کی گئی یا رسول اللہ –فداک ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–لوگوں میں سے
کون آپ کو زیادہ محبوب ہے؟ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

عائشہ–رضی اللہ عنہا–عرض کی گئی :مردوں

میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ارشادفرمایا:

ان کا والد–حضرت ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ–۔

–☆–

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۷۱۰۷) جلد۱۶ صفحہ۴۰
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۷۰۶۳) جلد۱۰ صفحہ۱۹۴
قال الالبانی صحیح

حضورسیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–کو & سے زیادہ محبوب سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہم– ہیں

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللهُ عَنْهَا – قُلْتُ

أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – أَحَبَّ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ فَسَكَتَتْ .

السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث (۸۱۴۴) جلد ۷ صفحہ ۳۳۰

ترجمة الحديث:

جناب عبداللہ بن شقیق نے فرمایا:

میں نے سیدہ عائشہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– سے پوچھا تو عرض کی: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے آپ کو & سے محبوب کون تھا؟ تو آپ نے فرمایا:

ابوبکرصدیق پھرعمرفاروق پھرابوعبیدہ بن%0اح

-رضی اللہ عنہم اجمعین- میں نے عرض کی: پھرکون؟ تو آپ خاموش رہیں۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٥٧)	جلد٣	صفحہ٥٠٠
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٣٦٥٧)	جلد٦	صفحہ٣٩
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٣٩٨٦)	جلد٦	صفحہ٢٤١
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٥٨٢٩)	جلد٤٣	صفحہ٢٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٠٢)	جلد١	صفحہ٧٦
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
شرح مشکل الآثار	رقم الحدیث (٥٣٠٦)	جلد١٣	صفحہ٣٣٠
قال شعیب الارنؤوط	صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن شقیق، فمن رجال مسلم		

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم–کو
حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے & سے زیادہ
محبوب سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ أَبُوْبَكْرٍ
قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ؟ قَالَتْ: عُمَرُ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ ؟ قَالَتْ: أَبُوْعُبَيْدَةَ

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۷) جلد۳ صفحہ۵۰۰
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۷) جلد۶ صفحہ۳۹
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۹۸۶) جلد۶ صفحہ۲۴۱
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن شقیق –رضی اللہ عنہ– نے بیان کیا:
میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ –رضی اللہ عنہا– سے عرض کی:
حضور –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو آپ کے صحابہ کرام میں سے کون

؟ یدہ محبوب تھا تو انہوں نے فر؟ یا:

سی؟ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–۔ میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون ؟ یدہ محبوب تھا؟ تو انہوں نے فر؟ یا:

سی؟ عمر فاروق –رضی اللہ عنہ–۔ پھر میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون ؟ یدہ محبوب تھا تو آپ نے فر؟ یا:

سی؟ ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہ–۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۸۲۹) جلد ۴۳ صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اُحد پہاڑ کو ٹھوکر مار کر سیدنا ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کے صدیق ہونے کی گواہی دی یوں کہا: احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق یعنی سیدنا ابوبکر اور دو شھید یعنی سیدنا عمر اور سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہم– ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ، وَهُوَ زُرَيْعٍ، وَيَحْيَى قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، فَرَجَفَ بِهِمْ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اُثْبُتْ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا نبی اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– احد پہاڑ پر چڑھ گئے اور آپ کے ساتھ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان ذی النورین تھے تو وہ

پہاڑ ان حضرات کے ساتھ لرزنے لگا تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے اسے پ ؤوں کی ضرب لگائی اور فرمایا:

ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- ایک صدیق اور دو شہید ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۲۸)	جلد۵	صفحہ۴۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۷)	جلد۳	صفحہ۵۱۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۳۰
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۹)	جلد۷	صفحہ۳۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۱)	جلد۱	صفحہ۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۸۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٠٨)	جلد ١٥	صفحہ ٣٣٦
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٢٠٤٥)	جلد ١٠	صفحہ ٣٦٠
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٢١٠٦)	جلد ١٩	صفحہ ١٥٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٦٩)	جلد ١٠	صفحہ ٤٧
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٢٦)	جلد ١٠	صفحہ ١٢
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (٨٧٥)		جلد ٢	صفحہ ٥٣٠

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- رقیق القلب تھے
. # قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو ان پر گریہ طاری ہو جاتا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَجَ
قِيْلَ لَهُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ:
مُرُوا اَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
اِنَّ اَبَابَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ اِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ غَلَبَهُ الْبُكَاءُ، فَقَالَ
مُرُوْهُ فَلْيُصَلِّ.

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۵۳۹) جلد ۱۸ صفحہ ۲۵
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

. # حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا درد شدت اختیار کر گیا تو آپ سے نماز پڑھانے کے متعلق عرض کی گئی۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکرکو میرا حکم پہنچا دوکہ وہ لوگوں

کوöنز پڑھا N ۔سیدہ عائشہ صد i –رضی اللہ عنہا نے–عرض کی:

سیدƒ ابوبکر رقیق القلب ہیں ؛ نم دل آدمی ہیں. # وہ قرآن کریم کی تلاوت

کریں گے تو ان پر/ یہ–رƒ–غا) آجائے گا۔حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم–نے فرƒیا:

انہیں میرا حکم پہنچادو کہ وہ öز کی امامت کروا N ۔

–☆–

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۴۷)	جلد ۴۱	صفحہ ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، حماد بن سلمۃ من رجالہ، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین		طویلاً
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۶۳)	جلد ۴۲	صفحہ ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	طویلاً	
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۲۱
قال الالبانی	صحیح		

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کو خرید کر اللہ کیلئے آزاد کردیا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
كَانَ عُمَرُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – يَقُوْلُ:
اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا ، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا - يَعْنِي بِلَالًا

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہما- نے روایت فرمایا:
سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کہا کرتے تھے:
ابوبکر صدیق ہمارے سید وسردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سید وسردار کو خرید کر -آزاد کردیا یعنی سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کو۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۷۵۴) جلد۳ صفحہ۱۱۵۱

جن غلاموں کومشرکین اذیتیں دیتے تھے سیدنا ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے ان میں سے سات کو خرید کرآزاد کردیا ان میں سیدنا بلال اور سیدنا عامر بن فھیرہ -رضی اللہ عنہما- بھی شامل ہیں

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ

اَعْتَقَ اَبُوْبَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَذَّبُ فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُمْ بِلَالٌ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ .

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا:

المستدرک للحاکم　رقم الحدیث (۵۲۴۱)　جلد ۵　صفحہ ۱۹۴۷

قال الحاکم　هذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاه

المصنف لابن ابی شیبہ　رقم الحدیث (۳۲۶۰۶)　جلد ۱۷　صفحہ ۳۴

سیدنا ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے سات غلام جنہیں عذاب دیا جارہا تھا انہیں اللہ عزوجل کی رضا کیلئے خرید کرآزاد کردیا ان میں سے سیدنا بلال اور سیدنا عامر بن فُھیرہ -رضی اللہ عنہما- بھی ہیں۔

I þ I

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو
نماز پڑھتے ہوئے مشرکین نے گلے میں کپڑا ڈال کر شدت سے دبایا
تو سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اس بد نصیب کو کندھے
سے پکڑ کر دھکا دیا اور فرمایا: کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا
ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِقَالَ :

سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَ
الْمُشْرِكُونَ بِالنَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ
بَيْنَا النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يُصَلِّ
الْكَعْبَةِ ، إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ
شَدِيدًا ، فَأَقْبَلَ أَبُوبَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ . (غافر:۲۸)

ترجمة الحديث:

جناب عروہ بن زبیر نے فرمایا:

میں نے سیدٔ عمرو بن عاص– رضی اللہ عنہ
–سے پوچھا: مجھے & سے شدت وسخت ؤ بتایئے جو مشرکین نے حضور سیدٔ نبی کریم–
فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے کیا ہو آپ نے فرما:
حضور سیدٔ نبی کریم– فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–حطیم کعبہ میں نماز
ادا کر رہے تھے کہ عقبہ بن ابی مُعیط آ تو اس نے اپنا کپڑا آپ کی گردن میں ڈالا اور بڑی
شدت سے آپ کے گلے کو دبا تو سیدٔ صدیق اکبر– رضی اللہ عنہ– آ گے بڑھے حتی کہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳٦٧٨)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۸۵٦)	جلد۳	صفحہ۱۱۷۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۸۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۵۲۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦۴۲۴)	جلد۸	صفحہ۴۵۷
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦۹۰۸)	جلد٦	صفحہ۳۸۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦۹۰۸)	جلد۱۱	صفحہ۵۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

آپ نے اس کے کندھے کو پکڑا اور اسے حضور سیدٔ نبی کریم– فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم– سے پرے دھکیل دیا اور ارشاد فرمایا:
کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

I þ I

مشرکین نے . # حضورسیدٗ نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کو اتنی ضربیں لگا N کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سیدٗ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے پکارٗ شروع کیا تم *. دھو جاؤ کیا ایسے آدمی کو قتل کرٗ چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:
لَقَدْ ضَرَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَ
حَتّٰى غَشِيَ عَلَيْهِ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - فَجَعَلَ يُنَادِيْ
وَيْلَكُمْ ، اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ ، فَقَالُوْا : مَنْ هٰذَا
قَالَ : اِبْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ الْمَجْنُوْنُ .

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۲۴) جلد۵ صفحہ۱۶۷
قال الحاکم هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ

ترجمة الحديث:

سیدٗ انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

مشرکین نے ایک مرتبہ حضور سیدٗ رسول اللہ -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کو اتنا مارا کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سیدٗ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اٹھے اور

پکار*۔ شروع کرد*ی:

ھلا ۔ و* ۔دی ہوتمہارے لئے! کیاتم ایسے آدمی کوقتل کر* چاہتے ہو جو کہتا ہے میرارب اللہ تعالیٰ ہے تو لوگوں نے پوچھا: یہ+ ادینے والا -کون ہے؟ تو کہا یہ ابوقحافہ کا مجنوں -ابوبکر- ہے۔

-☆-

ھجرت کے موقع پہ . # سراقہ بن مالک اسلحہ سے لیس ہوکر آپ کے
قریب$ پہنچا تو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-رونے لگے آپ نے فرمایا:
کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کی* یا رسول اللہ-فداک ابی وامی صلی
اللہ علیک وسلم!-میں اپنی جان کے خوف سے نہیں رو رہا بلکہ مجھے آپ کی
سلامتی کا خطرہ رلا رہا ہے تو آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے لئے
اس کے مقابلہ میں کافی ہو جا تو اس کے گھوڑے کی* ٹانگیں پیٹ-- پتھر ~
زمین میں دھنس گئیں

عَنِ الْبَرَّاءِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ
اشْتَرَى أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – مِنْ عَازِبٍ رَحْلًا
عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرِ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْ إِلَيَّ رَحْلِي
فَقَالَ عَازِبٌ: لَا، حَتَّى تُحَدِّثَنَا: كَيْفَ صَنَعْتَ أَنْتَ وَرَسُولُ ال
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – حِينَ خَرَجْتُمَا مِنْ مَكَّةَ، وَالْمُشْرِكُونَ
يَطْلُبُونَكُمْ؟ قَالَ: ارْتَحَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فَأَحْيَيْنَا سَرَيْنَا – لَيْلَ
وَيَوْمَنَا حَتَّى أَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، فَرَمَيْتُ بِبَصَرِي هَلْ أَرَ

ظِلٌّ فَاَوٰى اِلَيْهِ ، فَاِذَا صَخْرَةٌ ، اَتَيْتُهَا فَنَظَرْتُ بَقِيَّةَ ظِلٍّ لَهَا فَسَوَّيْتُهُ ، ثُمَّ فَرَشْتُ لِلنَّبِيِّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– فِيْهِ ، ثُمَّ قُلْتُ لَهُ : اضْطَجِعْ يَانَبِيَّ اللّٰهِ ، فَاضْطَجَعَ النَّبِيُّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– ثُمَّ انْطَلَقْتُ اَنْظُرُ مَا حَوْلِيْ هَلْ اَرٰى مِنَ الطَّلَبِ اَحَدًا ، فَاِذَا اَنَا بِرَاعِيْ غَنَمٍ يَسُوْقُ غَنَمَهُ اِلَى الصَّخْرَةِ ، يُرِيْدُ مِنْهَا الَّذِيْ اَرَدْنَا ، فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ : لِمَنْ اَنْتَ يَاغُلَامُ ، قَالَ : لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ ، فَقُلْتُ : هَلْ فِيْ غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : فَهَلْ اَنْتَ حَالِبٌ لَبَنًا لَنَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَاَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ، ثُمَّ اَمَرْتُهُ اَنْ يَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ، ثُمَّ اَمَرْتُهُ اَنْ يَنْفُضَ كَفَّيْهِ ، فَقَالَ : هٰكَذَا ضَرَبَ اِحْدٰى كَفَّيْهِ بِالْاُخْرٰى ، فَحَلَبَ لِيْ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ ، وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِدَاوَةً عَلٰى فَمِهَا خِرْقَةٌ ، فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهُ ، فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَوَافَقْتُهُ قَدِ اسْتَيْقَظَ ، فَقُلْتُ : اِشْرَبْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ، ثُمَّ قُلْتُ : قَدْ اٰنَ الرَّحِيْلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : بَلٰى ، فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُوْنَنَا ، فَلَمْ يُدْرِكْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلٰى فَرَسٍ لَهُ ، فَقُلْتُ : هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَقَالَ :

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا . حَتّٰی إِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَة ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا ، وَبَكَيْتُ ، قَالَ : لِمَ تَبْكِي ؟ قُلْتُ : أَمَا وَاللّٰهِ ! مَا عَلٰى نَفْسِي أَبْكِي ، وَلٰكِنْ أَبْكِي عَلَيْكَ ، قَالَ : فَدَعَا عَلَيْهِ رُسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :

اللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ، فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهٖ إِلٰى بَطْنِ أَرْضٍ صَلْدٍ .... الحديث

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۱۴)	جلد۴	صفحہ۷۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۰۴)	جلد۱۱	صفحہ۵۶۸
قال المحقق	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۰

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عمرو بن محمد العنقزی، فمن رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا براء بن عازب –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا عازب –رضی اللہ عنہ– سے تیرہ درھم

میں ا یہ کجاوہ ہیں تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا عازب –رضی اللہ عنہ– سے فرمایا:

.. اءکو حکم دیجئے گا کہ مجھے اس کجاوہ کو میرے لئے اٹھا کر لے آئے تو سیدنا عازب نے فرمایا:

نہیں حتی کہ آپ ہمیں بیان کریں آپ نے اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے کیا کیا . # تم دونوں مکہ) مہ سے– ہجرت کرتے ہوئے– نکلے جبکہ مشرکین تمہیں تلاش کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا:

ہم مکہ) مہ سے نکلے تو مسلسل ا یہ رات اور دن چلتے رہے حتی کہ ہمیں دو پہر کا

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٨١)	جلد١٤	صفحہ١٨٨
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٧٠)	جلد١٥	صفحہ٢٨٧
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٤٨)	جلد٩	صفحہ٩٩
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٣١)	جلد١٠	صفحہ١٨
قال الالبانی:	صحیح		

وقت آگیا اور سورج سر پہ آگیا تو میں نے اپنی نظر دوڑائی کہ کوئی سایہ نظر آجائے تو میں وہاں پناہ لے سکوں ۔تو ا یہ چٹان نظر آئی میں اس کے پاس گیا تو میں نے اس کا کچھ سایہ دیکھا تو میں نے اسے ... کیا پھر میں نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے اس میں بستر بچھا۔ پھر میں نے

آپ سے عرض کی:

* نبی اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-! لیٹ جایئے تو حضور سید نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لیٹ گئے۔ پھر میں ` کہ میں اپنے ارد اَ دد یکھوں کہ کوئی آدمی ہے تو مجھے ا یـ بکریوں کا% وا ہا Ã* جو چٹان کی طرف بکر* یں ہا ê آ رہا ہے۔ وہ وہی چاہتا تھا جو ہم نے چاہا- وہ بھی سایہ چاہتا تھا- تو میں نے اس سے پوچھا تو اس سے کہا:

اے جوان! تم کس کے ہو؟ اس نے کہا: قریش کے ا یـ آدمی کا تو اس نے اس کا* م لیا تو میں نے اسے پہچان لیا تو میں نے اس سے کہا: کیا تیری بکریوں میں کوئی دودھ دینے والی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے کہا:

کیا تو ہمارے لئے دودھ دوہنے والا ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے حکم ڈ* پس اس نے اپنے ریوڑ میں سے ا یـ بکری کو* + ھ لیا- روک لیا- پھر میں نے اسے اس کے تھن سے غبار جھاڑنے کا کہا پھر میں نے اسے اپنے دونوں ہاتھ جھاڑنے کا کہا تو انہوں نے بیان کیا:

ایسے آپ نے اپنی ہتھیلیوں میں سے ا یـ کو دوسری پہ مارا تو اس نے میرے لئے دودھ کا ا یـ پیالہ دوہا تو میں نے حضور سید رسول اللہ- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے ا یـ ۔ تن رکھا تھا جس کے منہ پہ کپڑا تھا تو میں نے دودھ پہ* نی ڈالا حتی کہ اس کا نیچے کا حصہ ٹھنڈا ہو H گیا تو میں اسے لے کر حضور سید نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم –کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ
آپ بیدار ہو چکے ہیں تو میں نے عرض کی:

*یارسول اللہ –فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم –!پی جایئے تو آپ نے اسے پیا حتی کہ میں خوش ہوگیا ۔پھر میں نے عرض کی*یارسول اللہ –فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم –!کیا کوچ کا وقت آگیا ہے؟آپ نے ارشاد فرمایا:

ہاں،پس ہم وہاں سے کوچ کر گئے جبکہ قوم مشرکین ہماری تلاش میں تھی تو ہمیں ان میں سے کسی نہ بھی نہ پایا سوائے سراقہ بن مالک بن جعشم جوایک گھوڑے پر تھا تو میں نے عرض کی:

*یارسول اللہ –فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم –!یہ تلاش کرنے والا ہمیں آ5تو آپ نے ارشاد فرمایا:

غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے حتی کہ .# وہ ہمارے قریب$ پہنچا تو اس کے اور ہمارے درمیان ایک نیزے،دو نیزے یا تین نیزے کا فاصلہ رہ گیا تو میں نے عرض کی:

*یارسول اللہ –فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم !–یہ ہمیں تلاش کرنے والا ہم تک آپہنچا ہے اور میں رونے لگا تو آپ نے فرمایا:

کیوں روتے ہو؟میں نے عرض کی:اللہ کی قسم!میں اپنی جان پر نہیں رو رہا لیکن آپ کی سلامتی خطرے میں دیکھ کر رو رہا ہوں تو حضور سید رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –نے اس کیلئے دعائے قہر وجلال فرمائی تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے

عرض کی:

اے اللہ! جیسے تو چاہتا ہے ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہو جاتو اس کے گھوڑے کے* پاؤں پیٹ-- سخت زمین میں دھنس گئے.................الخ۔

حضورسیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ سب سے زیادہ بھلائی اور خیر خواہی اپنی جان اور اپنے مال سے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے کی ہے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَ
مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِ
- رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُوبَكْرٍ ، وَلَ
مُتَّخِذًا خَلِيْلاً لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيْلاً ، وَلٰكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ ، ل
يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۴۶۶) جلد ۱ صفحہ ۱۶۲ طویلاً

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر سے زیادہ احسان و بھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال و دولت کے لحاظ سے ابوبکر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتا۔ لیکن اسلام کی اخوت و محبت -افضل ہے-۔ مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۵ طویلاً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۹۱ طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۱۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۴)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح طویلاً		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۸	صفحہ۴۴۴
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۹)	جلد۱۰	صفحہ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۲۵۸۹)	جلد۱۷	صفحہ۲۷

مشکاۃ المص@ رقم الحد$ (۵۹۶۵)

جلد۵ صفحہ۳۹۱

قال الالبانی متفق علیہ

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (۶۸۶۱) جلد۱۵ صفحہ۲۷۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری طویلاً

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۰۷۷) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۱۳۴) جلد۱۷ صفحہ۲۱۵

قال شعیب الارنووط حد$ صحیح، وھذا اسناد حسن وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۰۷۸) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۱۳۵) جلد۱۷ صفحہ۲۱۷

قال شعیب الارنووط حد$ صحیح، وھذا اسناد حسن کسابقہ

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۱۳۶) جلد۱۷ صفحہ۲۱۸

قال شعیب الارنووط اسنادہ حسن کسابقہ

صحیح سنن الترمذی رقم الحد$ (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۵۰۱

قال الالبانی صحیح

فی سبیل اللہ مال کا جوڑا خرچ کرنے والے سے A کے فرشتے کہتے ہیں:
اے مسلمان! یہ بہتر ہے اسی طرف ہی آ گے بڑھتے جاؤ حضور سیدنا نبی
کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا: مجھے صرف
ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع دیا تو سیدنا صدیق اکبر رو کر عرض گزار
ہوئے: اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے ہی وسیلہ سے نفع وفائدہ دیا ہے

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ–:

مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا – أَوْ قَالَ – زَوْجَیْنِ مِنْ مَالِهِ – أُرَاهُ قَالَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ – دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ یَا مُسْلِمُ هٰذَا خَیْرٌ هَلُمَّ إِلَیْهِ ، فَ
أَبُوْبَكْرٍ هٰذَا رَجُلٌ لَا تُوَى عَلَیْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ

وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ اِلَّا مَالَ اَبِي بَكْرٍ فَبَكَى اَبُوبَكْرٍ وَقَا وَهَلْ نَفَعَنِي اللّٰهُ اِلَّا بِكَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِي اللّٰهُ اِلَّا بِكَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِي ا اِلَّا بِكَ ؟

ترجمة الحديث:

سید* ابوھر یہ –رضی اللہ عنہ– نے روا$ فر* یہ کہ:

حضور سید* رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فر*:

جس نے اپنے مال کا ا- جوڑا فی سبیل اللہ% چ کیا تو سے .A کے منتظم فرشتے بلاتے ہیں اے مسلم ! یہ بہتر ہے اسی طرف آ گے ڈھو تو سید* ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی:

یہ آدمی ہے جس پ ہلا .. و* دی نہیں آتی تو حضور سید* رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فر*:

مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں * سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے مال کے تو سید* ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– رو دیئے اور عرض کی:

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۸۷۷۶) جلد ۸ صفحہ ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحد$ (۸۷۹۰) جلد ۱۴ صفحہ ۳۹۴
قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع
نہیں ڈ*یہ، کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں ڈ*یہ کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی
کی وجہ سے نفع نہیں ڈ*یہ؟

–☆–

زوج – سے مراد چیزوں کا جوڑا ہے مثلاً دو بکز*یں، دو چادریں، دو گلاس وغیرہ۔

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مال صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- اپنا آدھا مال لیکر حاضر ہوئے اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اپنا سارا مال ہی لیکر آ گئے۔ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ سے پوچھا: اپنے گھر والوں کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ اور اللہ کا رسول -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- چھوڑ کر آیا ہوں

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - يَقُوْلُ:
اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - نَتَصَدَّقَ، فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالًا عِنْدِي، فَقُلْتُ الْيَوْمَ اَسْبِقُ اَبَابَكْ

سَبَقْتُہُ یَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِی ، فَقَالَ
رَسُولُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :
مَا اَبْقَیْتَ لِاَھْلِکَ ؟ فَقُلْتُ مِثْلَہُ ، قَالَ : وَاَتٰی اَبُوبَکْرٍ بِکُلِّ
عِنْدَہُ فَقَالَ لَہُ رَسُولُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ÷
مَا اَبْقَیْتَ لِاَھْلِکَ ؟ قَالَ اَبْقَیْتُ لَھُمُ اللّٰہَ وَرَسُولَہُ قُلْتُ لَا
اُسَابِقُکَ اِلٰی شَیْءٍ اَبَدًا

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر فاروق امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– روایت فرماتے ہیں:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہمیں حکم ارشاد فرمایا کہ ہم صدقہ کریں اس موقع پر میرے پاس مال بھی تھا تو میں نے –دل میں– کہا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۲۱)	جلد۵	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۶
قال الالبانی	حسن		
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۷۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۳
قال دارمی	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۲)	جلد۸	صفحہ۴۴۸
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۶۷۸)	جلد۱	صفحہ۴۶۶

قال الالبانی حسن

اگر کسی دن ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے سبقت لے سکتا ہوں تو آج سبقت لے سکتا ہوں تو میں اپنے مال کا نصف* بارگاہِ مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں- لے* یا تو حضور سید* رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرما* یا:

اپنے گھر والوں کیلئے- بیوی بچوں کیلئے- کیا چھوڑ کر آ* یا ہے؟ تو میں نے عرض کی:

اس کی مثل- جتنا لے* یا ہوں اتنا ہی گھر میں چھوڑ* یا ہوں -آپ-سید* عمر فاروق رضی اللہ عنہ- نے فرما* یا:

اور ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- جو کچھ ان کے* پاس تھا & کچھ لے آئے تو حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرما* یا:

اپنے اھل- بیوی بچوں- کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- چھوڑ کر آ* یا ہوں تو میں نے- دل میں- کہا:

میں ان سے کسی چیز میں کبھی بھی سبقت نہیں لے جا سکتا۔

-☆-

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بارگاہ صدیقی –رضی اللہ عنہ– میں خراج عقیدت آپ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے محبوب تھے اور آپ کی ہمسری و برابری کوئی نہیں کرسکتا

حضرت والا نے سیدنا حسان بن ثابت انصاری –رضی اللہ عنہ– سے کہ مداح رسول ہیں اور مؤید بروح القدس، ارشاد فرمایا:

قُلْتُ فِي اَبِيْ بَكْرٍ شَيْئًا قُلْ حَتّٰى اَسْمَعَ

تم نے ابوبکر کی مدح میں بھی کچھ کہا ہے، پڑھ کہ ہم سنیں حسان نے یہ اشعار عرض کئے۔

وَ ثَانِي اثْنَيْنِ فِي الْغَارِ الْمُنِيْفِ وَ قَدْ

اَطَـــــافَ

الْعَدُوَّ بِهِ اِذْ صَاعَدَ ا الْجَبَلَ
وَ كَانَ حِبَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَدْ عَلِمُوْا
مِنَ الْخَلَائِقِ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ بَدَلًا

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–نے یہاں تک خندہ فرمایا کہ نواجذ شریف ظاہر ہوگئے اور ارشاد ہوا اے حسان تم نے سچ کہا وہ ایسے ہی ہیں۔

رَوَاهُ ابْـنُ سَـعْـدٍ عَـنِ الـزُّهْـرِي وَالْـحَـاكِـمُ عَنْ حَبِيْبِ حَبِيْبٍ وَقَدْ مَرَّ فِي فَضْلِ الْاَحَادِيْثِ الطبقات الکبری لابن سعد:۳/۱۲۹

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کا حکم مبارک مسجد t ی میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جا N سوائے ابوبکر کے دروازے کے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ
خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – النَّاسَ وَقَالَ:
اِنَّ اللّٰہَ خَیَّرَ عَبْدًا بَیْنَ الدُّنْیَا وَبَیْنَ مَا عِنْدَہٗ ، فَاَخْتَارَ ذَالِکَ
مَا عِنْدَ اللّٰہِ قَالَ : فَبَکٰی اَبُوْبَکْرٍ فَعَجِبْنَا لِبُکَائِہٖ ، اَنْ یُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَنْ عَبْدٍ خُیِّرَ ، فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - هُوَ الْمُخَيَّرَ ، وَكَانَ

اَبُوْ بَكْرٍ اَعْلَمَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ مِنْ اَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِيْ صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ اَبَابَكْرٍ ، وَلَوْ كُنْتُ

مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ ، وَلَكِنْ اُخُوَّةُ

وَمَوَدَّتُهُ ، لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ اِلَّا سُدَّ اِلَّا بَابَ اَبِيْ بَكْرٍ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے لوگوں کو خطبہ

ارشاد فرمایا اور فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۶)	جلد۱	صفحہ۱۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۹۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۰)	جلد۴	صفحہ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۴)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۸	صفحہ۴۴۴
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۳

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۹)

جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۲۵۸۹) جلد۱۷ صفحہ۲۷

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو اختیار دیا ہے کہ دنیا کے درمیان اور جو کچھ اس کے پاس ہے کے درمیان -کہ جسے چاہے پسند کر لے -تو اس بندہ نے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے پسند کر لیا ہے۔

راوی حدیث کا بیان ہے کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- رو دیئے تو ہم ان کے رونے پر متعجب و حیران ہوئے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ایک بندے کی خبر دے رہے ہیں جسے اختیار دیا گیا ہے -اس پر رونے کی کیا وجہ ہے؟ -تو درحقیقت حضور سیدنا رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہی وہ عبد مُخیر -وہ بندہ جسے اختیار دیا گیا ہے- ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہم سے زیادہ جاننے والے

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۵۹۶۵) جلد۵ صفحہ۳۹۱

قال الالبانی متفق علیہ

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۱) جلد۱۵ صفحہ۲۷۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۷) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۸)

جلد۱۰ صفحہ۲۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۵۰۱

قال الالبانی صحیح

تھے تو حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان و بھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال و دولت کے لحاظ سے ابوبکر ہیں۔ اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت اور اس کی محبت –افضل ہے–۔ مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے دروازے کے۔

–☆–

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کو اپنا خلیل بنایا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو خلیل بناتے

عَنْ جُنْدَبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ :

اِنِّیْ اَبرَأُ اِلَی اللّٰہِ اَنْ یَکُوْنَ لِیْ مِنْکُمْ خَلِیْلٌ ، فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدِ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا ، وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِیْ خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا ، اَلَا وَاِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ کَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَائِھِمْ وَصَالِحِیْھِمْ مَسَاجِدَ ، اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْھَاکُمْ عَنْ ذَالِکَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جندب –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں براءت کا اظہار واعلان کرتا ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔

خبردار! تم میں سے پہلے لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو اور اپنے صالحین کی قبروں کو مسجد بنا لیتے تھے۔ خبردار! قبروں کو مساجد نہ بنانا میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۳۲) جلد۱ صفحہ۳۶۱

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۱۸۸)

جلد۱ صفحہ۳۴۰

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۰)	جلد۸	صفحہ۴۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۴۴۵)	جلد۱	صفحہ۴۸۰
قال الالبانی	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۸۶)	جلد۱	صفحہ۳۱۸
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– پر تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان اور اپنے مال سے بھلائی و خیر خواہی ابوبکر صدیق نے کی ہے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کروادیں سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی کھڑکی کے

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ حَمِدَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ:

إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَمَنَّ عَلَيَّ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلٰكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ، سُدُّوا عَنِّي كُلَّ خَوْخَةٍ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– نے روایت فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۸)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۸)	جلد۱۱	صفحہ۲۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۴۱۳)

جلدا	صفحہ۴۷۴		
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۸)	جلد۸	صفحہ۴۴۶
قال المحقق	صحیح		

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال مبارک ہوا اپنے سر انور پر کپڑا باندھے ہوئے باہر تشریف لائے تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی، پھر ارشاد فرمایا:

بے شک لوگوں میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے ابوبکر صدیق بن ابوقحافہ -رضی اللہ عنہ- سے بڑھ کر مجھ پر اپنی ذات اور اپنے مال سے بھلائی کی ہو اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے۔ میری طرف اس مسجد میں کھلنے والی ہر کھڑکی بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے۔

-☆-

حضورسید٭ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –اگر کسی کو خلیل بناتے تو سید٭ ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ –کو بناتے، اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل حضورسید٭ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –کو بنایا ہے

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَا

أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اَنَّهُ قَالَ:

لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَلٰكِنَّهُ اَخِيْ وَ صَاحِبِيْ وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلًا .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۳/۳) جلد۴ صفحہ۱۸۵۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود– رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو–اللہ کے علاوہ–اپنا دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر–رضی اللہ عنہ–کو اپنا دوست بناتا لیکن وہ میرے بھائی ہیں اور صحابی ہیں اور بے شک تمہارے صاحب –حضرت محمد مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنایا ہے۔

–☆–

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۳/۳)
جلد۴ صفحہ۱۹۳

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۲)	جلد۴	صفحہ۵۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۶)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۷)	جلد۹	صفحہ۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۶۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۲
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد۲	صفحہ۹۳۷
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اللہ کے خلیل ودوست ہیں اور اللہ کے بعد آپ کے دوست سیدنا ابوبکر صدیق ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اِنِّی أَبْرَأُ اِلَی کُلِّ خَلِیْلٍ مِنْ خُلَّتِہِ ، وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذً لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِی قُحَافَۃَ خَلِیْلاً ، وَاِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِیْلُ اللّٰہِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷/۲۳۸)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷/۲۳۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۳	صفحہ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۰

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

-سن لیجئے!- میں ہر دو & کی دوستی سے۔ اعت کا اعلان کرتا ہوں اگر میں کسی کو خلیل -دو & - بناتا تو ابی قحافہ کے بیٹا ابو بکر -رضی اللہ عنہما- کو دو & بناتا۔ بیشک تمہارے صا # تو اللہ کے خلیل -دو & - ہیں۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۳)	جلد۹	صفحہ۱۱
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۳۷۵۹)	جلد۷	صفحہ۱۷۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۸۰)	جلد۳	صفحہ۴۹۷

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۵۸۰) جلد ۶ صفحہ ۵۵

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص–وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۸۹) جلد ۳ صفحہ ۵۴۶

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۸۹) جلد ۶ صفحہ ۲۱۶

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص–وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۸۰) جلد ۴ صفحہ ۶۹

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۸۰) جلد ۶ صفحہ ۴۲۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص–وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد ۴ صفحہ ۱۴۹

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد ۷ صفحہ ۱۹۲

قال شعیب الارنووط صحیح لغیرہ، وھذا اسناد محتمل للتحسین لحال وائل بن مھانۃ تقدم عنہ وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر المسعودی–وھو عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبۃ بن عبداللہ بن مسعود–فقد روی لہ اصحاب السنن والبخاری تعلیقا، وھو صدوق اختلط قبل موتہ لکن سماع وکیع منہ قبل الاختلاط

المصنف لعبدالرزاق رقم الحدیث (۲۰۵۶۶) جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۲

صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ/ رقم الحدیث (۲۶۳۵) جلد ۱ صفحہ ۵۱۴

قال الالبانی صحیح

السنن الکبیر رقم الحدیث (۹۹۷۸)

جلد۵ صفحہ۲۴۰۰

السنن الکبیر	رقم الحدیث (۹۹۷۹)	جلد۵	صفحہ۲۴۰۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۶)	جلد۱۰	صفحہ۶
قال الالبانی	صحیح		

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان

حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے ارشاد: ہر آدمی اپنے ... کی طرف تیر کر جائے صحابہ

کرام–رضی اللہ عنہم–ا ی دوسرے کی طرف
تیر کر گئے پھر حضور سیدؐ نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–تیر
کر صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی طرف گئے اور انہیں گلے لگالیا

حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–اور اصحابِ کرام ا ی
چشمہ میں داخل ہوئے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فر ٔما ی:
ہر آدمی اپنے اپنے ی ر کی طرف پھرے & صاحبوں نے ایسا ہی کیا یہاں– کہ
حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–اور ابوبکر ٔ ق ی رہ گئے پس خود
سرورِ عالم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے صدیق کی طرف شنا کی اور جا کر گلے
لگا ی اور فر ٔما ی:
ا ٔ میں کسی کو اپنا ایسا دو & بنا ٔ کہ دل میں سوا اس کے دوسرے کی جگہ نہ ہوتی تو
ابوبکر کو بنا ٔ ولیکن وہ میرا رفیق ہے۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَ ابْنُ شَاھِیْنَ فِی ا
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا مَوْصُوْلًا وَ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ ا
عَسَاکِرٍ عَنِ ابْنِ مُلَیْکَۃَ مُرْسَلًا قَالَ :
وَقَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاَصْ
غَدِیْراً فَقَالَ لِیَسْبَحْ رَجُلٌ اِلٰی صَاحِبِہٖ فَسَبَحَ کُلُّ رَجُلٍ مِنْھُمْ اِلٰ

صَاحِبِہٖ حَتّٰی بَقِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَ اَبُوْ بَکْرٍ فَسَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَتّٰی اعْتَنَقَہٗ فَقَالَ :

لَوْ کُنْتُ مُتَّخِذاً خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَابَکْرٍ خَ صَاحِبِیْ .

امام طبرانی – رحمۃ اللہ علیہ – نے معجم کبیر میں اور امام بن شاھین – رحمۃ اللہ علیہ – نے السنۃ میں سیدٔ عبداللہ ابن عباس – رضی اللہ عنہما – سے موصولا اور امام ابوالقاسم بغوی – رحمۃ اللہ علیہ – اور امام ابن عساکر – رحمۃ اللہ علیہ – نے ابن ملیکہ سے مرسلا روا$ کرتے ہوئے فر*ٓا :

حضور سیدٔ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم – اور آپ کے اصحاب ا ـ*ٓ لاب پر تشریف لائے تو آپ نے فر*ٓا :

ہر آدمی اپنے دو & کی طرف تیر کر جائے تو ان میں سے ہر آدمی اپنے دو & کی طرف تیر کرH حتی کہ حضور سیدٔ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم – اور سیدٔ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ *قی رہ گئے تو حضور سیدٔ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم – تیر کر سیدٔ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے *س پہنچے حتی کہ آپ نے انہیں گلے لگالیا پھر ارشاد فر*ٓا :

اگر میں کسی کو خلیل بنا* تو ابوبکر کو خلیل بنا* لیکن وہ تو میرے صا # – سفر وحضر کے ساتھی – ہیں۔

–☆–

*۔ ریخ مدینہ دمشق: ۳۳۹۸
مطلع القمرین فی* بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۴

حضور سید* نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا ارشاد امی کہ:
ہر نبی نے اپنی امت میں سے ای- خلیل بنا* یا تو میں نے بھی اپنی امت سے

اپنا خلیل ابوبکر کو بنالیا سن لیجئے! اللہ تعالیٰ نے
مجھے اپنا خلیل بنالیا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم -علیہ السلام- کو خلیل بنایا تھا

عَنْ اُبَیِّ بْنُ کَعْبٍ - رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ
اِنَّ اَحْدَثَ عَھْدِیْ بِنَبِیِّکُمْ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِخَمْسٍ دَخَلْتُ عَلَیْہِ وَ یَقُوْلُ :
اِنَّہٗ لَمْ یَکُنْ نَبِیٌّ اِلَّا وَقَدِ اتَّخَذَ مِنْ اُمَّتِہٖ خَلِیْلًا وَاِنَّ خَلِیْلِیْ اَبُوْ بَکْرٍ اَلَا وَاِنَّ اللّٰہَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶، ۲۴۷

سیدنا ابی بن کعب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں اپنا عہد تمہیں بیان کرتا ہوں میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ فرمارہے تھے:

ہر نبی نے اپنی امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنالیا اور بیشک میرا خلیل ابوبکر ہے اور سن لیجئے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنالیا تھا۔

-☆-

حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– جو واقعہ بھی
بیان فرماتے اس سے متعلق خود فرماتے کہ میرا بھی اور صدیق وفاروق

-رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے

أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُ
بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عَبْدِ ال
الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ
اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً ، فَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ
لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِيُحْرَثَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَنْ حَوْلَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ–:

آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ ! قَالَ : وَبَيْنَمَا رَجُلٌ
فِي غَنَمٍ لَهُ، فَجَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا ، فَتَبِعَهَا الرَّاعِي
فَقَالَ الذِّئْبُ فَكَيْفَ تَصْنَعُ يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْ
فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ : آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَ
بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَمَا هُمَا ثَمَّ !

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانک رہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے

تو گائے نے کہا: ھمیں –گائیوں کو–اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیاH ہمیں تو تمہاری کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیاH ہے تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے ارد گرد بیٹھے لوگوں نے کہا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۹ بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷ بالفاظ مختلفۃ
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۴۸۵)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح، احمد بن سلیمان بن ابی شیبۃ: ھواحمد بن سلیمان بن عبد الملک بن ابی شیبۃ ابوالحسین الرہاوی، ثقۃ روی لہ النسائی ومن فوقہ من رجال الشیخین غیر ابی داود الحفری: واسمہ عمر بن سعد بن عبید، فمن رجال مسلم

سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے فرمایا:

میرا اس پر ایمان ہے اور ابوبکر وعمر–رضی اللہ عنہما–کا بھی اس پر ایمان ہے حالانکہ یہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں موجود تھا تو بھیڑیئے نے ان میں سے ایک –بکری–کو دبوچ لیا چرواہا اس کے پیچھے گیا کہ اس سے –بکری–کو پکڑ لے تو بھیڑیئے نے کہا:

درندوں کی حکومت کے دن تم کیا کرو گے جس دن میرے علاوہ –بھیڑیئے کے

علاوہ–کوئی% واہانہ ہوگا تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے اردگرد بیٹھے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ –بھیڑیا بھی باتیں کرتا ہے؟–تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

میرا اس پر ایمان ہے اور ابوبکر وعمر–رضی اللہ عنہما–کا بھی اس پر ایمان ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، تَكَلَّمَتْ بَقَرَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ÷

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ قَالَ رَجُلٌ : بَيْنَمَا أَنَا فِي غَنَمٍ إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً فَطَلَبْتُهَا فَأَخَذْتُهَا لِي : كَيْفَ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي قَالُوا سُبْحَانَ اللّٰهِ ، تَكَلَّمَ ذِئْبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ –

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ وَلَيْسَا ثَمَّ !

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ایک مرتبہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانک رہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ہمیں اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ارد گرد بیٹھے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے کہا:

سبحان اللہ! گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۸) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں حضرات وہاں موجود نہ تھے۔ اور ایک آدمی نے عرض کی: میں بکریوں کے ریوڑ میں تھا تو ایک بھیڑیا آیا اس نے ایک بکری کو پکڑا تو میں اس کی طلب میں نکلا تو میں نے اسے اس سے چھڑا لیا تو بھیڑیئے نے مجھ سے کہا:

درندوں کی حکومت کے دن ان بکریوں کا کیا حال ہوگا جبکہ ان کیلئے میرے -جیسے بھیڑیئے کے- علاوہ کوئی چرواہا نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بول پڑا تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکرو عمر–رضی اللہ عنہما–کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ ، عَن أَبِيهِ ، عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – مِنَ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ :

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ ، وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ جَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ، فَطَلَبَهُ رَاعِيهَا ، فَلَمَّا أَدْرَكَهُ لَ وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي ؟ فَقَا مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے نماز کا سلام پھیرا –نماز کی امامت مکمل فرمائی –تو اپنے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے کو ہانک رہا تھا تو اسے یہ بات منا سب لگی کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ہمیں اس کام –سواری– کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۹) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

کے ارد گرد بیٹھے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے کہا:

سبحان اللہ! سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے فرمایا:

میرا بھی اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے اور ایک مرتبہ ایک آدمی اپنی بکریوں میں تھا کہ بھیڑیا آیا تو اس ریوڑ میں سے ایک بکری کو پکڑ لیا تو اس ریوڑ کا چرواہا اس کے پیچھے گیا۔ جب اس نے اسے چھڑا لیا تو بھیڑیے نے اس بکری کو چھوڑ دیا اور اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا: جس دن درندوں کی حکومت ہوگی اس دن اس کا کون رکھوالا ہوگا؟ جبکہ ان کا چرواہا میرے جیسے درندے کے

علاوہ کوئی نہ ہوگا تو آپ کے ارد گرد بیٹھے اصحاب –رضی اللہ عنہم– نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس واقعہ پر یقین ہے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ:

بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا، وَلَكِنَّنَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ، فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَجُّبًا بَقَرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ

فَإِنِّي أُؤْمِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ:–

بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبَهُ يَسْتَنْقِذُهَا مِنْهُ، فَالْتَفَتَ الذِّئْبُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ؟ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ – :

فَإِنِّي أُوْمِنُ بِهٰذَالِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانکتے ہوئے جارہا تھا جبکہ اس نے اس پر سامان بھی لادلیا تھا

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۰)	جلد۷	صفحہ۲۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد۱۲	صفحہ۳۰۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

تو اس کی طرف گائے متوجہ ہوئی تو کہا: مجھے اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ ہمیں تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! تعجب کرتے ہوئے کہ گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میں اس واقعہ پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– بھی۔ سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کے ریوڑ میں تھا کہ بھیڑیئے نے حملہ کردیا تو ایک بھیڑ کو

پکڑلیا%واہا اس کی طلب میں نکلا* کہ اس –بھیڑ–کو

اس سے چھڑالےتو بھیڑ* اس کی طرف متوجہ ہوا پھر کہا:

اسے کون بچائے گا جس دن در+ وں کی حکومت ہوگی؟ جس دن میرے جیسے

بھیڑیئے کے علاوہ اس کا کوئی%واہا نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا:سبحان اللہ! حضورسید* رسول

اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشادفر* یا:

میں اس واقعہ پر یقین رr ہوں اور ابوبکر وعمر–رضی اللہ عنہما–بھی اس واقعہ پر

یقین رp ہیں۔

–☆–

اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِہٖ # سے مراد حضور صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–

ہیں إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ میں ای حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہیں اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے میں ای حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيطٍ عَنْ نُعَيْمٍ عَنْ نَبِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ:

فَقَالَ الْأَنْصَارُ: مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ، فَقَالَ عُمَرُ سَيْفَانِ فِي غِمْدٍ وَاحِدٍ إِذًا لَا يَصْلُحَانِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ هَذِهِ الثَّلَاثُ؟ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ التوبۃ:٤٠ مَنْ صَاحِبُهُ؟ إِذْ هُمَا فِي الْ التوبۃ:٤٠ مَنْ هُمَا؟ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا التوبۃ:٤٠ مَعَ مَنْ؟ ثُمَّ بَايَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: بَايِعُوا فَبَايَعَ النَّاسُ أَحْسَنَ بَيْعَةٍ وَأَجْمَلَهَا.

ترجمة الحديث:

سیدنا عالم بن عبید رضی اللہ عنہ نے روایت فرمایا جبکہ آپ اصحاب صفہ میں سے ہیں آپ نے فرمایا:

-سقیفہ بنو ساعدہ میں ا« ر جمع ہوئے -ا« ر

نے کہا: -اے مھ% ین -ا ی- امیر ھم میں سے ہوگا اور ا ی- امیر تم میں سے تو سید* عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- نے فر*ی:

دو تلواریں ا ی- میان میں نہیں سماتیں -ا/ ایسا ہوا کہ ا ی- امیر مھ% ین سے ا ی- ا« ر سے -تو دونوں صلاح وفلاح نہیں* N گے پھر آپ نے سید* ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ مبارک پکڑا -ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ -کس میں یہ تین خصلتیں ہیں؟ اِذْ یَقُولُ لِصَاحِبِهٖ حضور سید* نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے: ان کا صا # کون ہے؟ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ وہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۷۰۸۱) جلد ۶ صفحہ ۳۹۵ طویلاً
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۵) جلد ۷ صفحہ ۲۹۵
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۱۱۱۵۵) جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۴
شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ / رقم الحدیث (۲۴۳۹) جلد ۷ صفحہ ۱۳۶۵
السنن الکبری للبیھقی رقم الحدیث (۱۶۵۴۹) جلد ۸ صفحہ ۲۴۹ طویلاً

دونوں غار میں تھے وہ دونوں کون ہیں۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اللہ کس کس کے ساتھ ہے؟ پھر آپ نے سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی پھر فر*ی:

ان کی بیعت کرو تو لوگوں نے سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے احسن طر i سے اور اجمل طور پر بیعت کی یعنی دل وجان سے بیعت کی۔

حضور سید* نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیشہ حضراتِ شیخین -رضی اللہ عنہما- کو اپنے ساتھ رکھا آپ اکثر فرمایا کرتے تھے: میں اور ابوبکر وعمر گئے میں اور ابوبکر وعمر داخل ہوئے، میں اور ابوبکر وعمر* ہر نکلے

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ- رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - يَقُولُ:

وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ، اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ قَبْلَ يُرْفَعُ، وَأَنَا فِيهِمْ، فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ مَنْكِبَيَّ مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ إِلَى عَلِيٍّ يَتَرَحَّمُ عَلَى عُمَرَ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ، وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ، وَذَالِكَ أَنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ:

ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ، وَإِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَ

ترجمة الحديث:

حضرت ابن ابی ملیکہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– فرما رہے تھے:

. # سیدنا عمر رضی اللہ عنہ –کو– ان کے وصال کے بعد –é– جنازہ کی –چارپائی

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۸۷)	جلد۴	صفحہ۷۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۸)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۲۷)	جلد۵	صفحہ۱۶۷۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۱)	جلد۷	صفحہ۲۹۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۵۱)	جلد۸	صفحہ۴۷۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۸)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث :متفق علیہ		

پر رکھا گیا تو لوگ آپ کے ارد گرد اکٹھے ہوگئے ۔ان کیلئے دعا N کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت مانگنے لگے لوگ ان کی تعریفیں کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت کا سوال کرنے لگے ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے اور میں بھی ان میں موجود تھا۔

تو میں اپنے خیالات سے اس وقت چونکا . # مجھ سے ایک آدمی مزاحم ہوا اور اس

نے میرے پیچھے سے میرے کندھے سے پکڑ لیا۔ میں
اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ سیدؓ علی بن ابی طا) –رضی اللہ عنہ– تھے تو انہوں نے سیدؓ عمر –رضی اللہ عنہ– کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم کی دعا مانگی پھر ارشاد فرمایا:

–اے امیر المؤمنین !اے عمر– آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا آدمی نہیں چھوڑا جو مجھے آپ سے زیادہ محبوب ہو کہ میں اللہ سے ملاقات کروں اس جیسے عملوں کے ساتھ۔ اللہ کی قسم! مجھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ اللہ عزوجل آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں– حضور سیدؓ رسول اللہ–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدؓ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ساتھ رکھے گا۔ کیونکہ میں اکثر حضور سیدؓ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے سنا کرتا تھا:

میں، ابوبکر وعمر–فلاں جگہ– گئے میں، ابوبکر وعمر–فلاں مکان میں– داخل ہوئے میں، ابوبکر وعمر–فلاں جگہ سے باہر آئے۔ اس لئے میں–شروع ہی سے– یقین رکھا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اپنے دانوں صاحبوں–حضور سیدؓ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدؓ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ساتھ ملا دے گا۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی کہ جتنا مجھے ابوبکر صدیق کے مال نے فائدہ دیا ہے اتنا کسی اور کے مال نے نہیں دیا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رو دیئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میں اور میرا سارا مال آپ کا ہی ہے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ غَزْوَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:
مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ: فَبَكَى أَبُوبَكْرٍ وَقَالَ: وَهَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ؟

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۱۹) جلد ۱۰ صفحہ ۷
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
ہمیں کبھی کسی کے مال نے اتنا نفع وفائدہ نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع وفائدہ

ؤ یہ ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر-رضی اللہ عنہ-اتنا سن کر-رو دیئے اور عرض کی یا رسول اللہ!-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۰۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۱)	جلد۳	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۴)	جلد۱	صفحہ۷۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۶)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۹)	جلد۷	صفحہ۲۴۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۴۲)	جلد۹	صفحہ۱۷

حضورسیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی صداقت،سیدنا فاروق اعظم،سیدنا عثمان ذی النورین،سیدنا علی مرتضیٰ،سیدنا طلحہ اورسیدنا زبیر-رضی اللہ عنہم- کی شہادت کی گواہی دی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :-

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – كَانَ عَلَى حِ هُوَ وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

اِهْدَأْ ، فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۴۱۷) جلد۴ صفحہ۱۸۸۰

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

حضورسیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-حراء پہاڑ پر تھے آپ، اورسیدنا ابوبکر،سیدنا عمر،سیدنا عثمان،سیدنا علی،سیدنا طلحہ،اورسیدنا زبیر-رضی اللہ عنہم

اجمعین -تو پہاڑ حر ‌ میں آH تو حضور سیدّ رسول

اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

سکون میں آجا! تجھ پہ نبی ہے، صدیق ہے، شہید۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۴۷)	جلد۴	صفحہ۹۶
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۶)	جلد۳	صفحہ۵۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۴۸)	جلد۴	صفحہ۹۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۷۵)	جلد۸	صفحہ۴۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۵۰)	جلد۷	صفحہ۳۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۸۳)	جلد۱۵	صفحہ۴۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۳)	جلد۹	صفحہ۲۰۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۴۴)	جلد۱۰	صفحہ۱۰۴
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اس امت میں & سے مہربان سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ– & سے زیادہ سخت،سیدنا عثمان غنی–رضی اللہ عنہ– & سے زیادہ حیادار،سیدنا ابی بن کعب–رضی اللہ عنہ– & سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرنے والے،سیدنا معاذ بن جبل–رضی اللہ عنہ–حلال وحرام کے & سے زیادہ عالم سیدنا زید بن ثابت $ –رضی اللہ عنہ–علم میراث کے & سے زیادہ جاننے والے اور سیدنا ابوعبیدہ بن %اح–رضی اللہ عنہ–امینِ امت ہیں

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – أَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ

أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُوبَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ، وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِيناً، أَلَا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّا

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۹۱)	جلد۳	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۲۲۴)	جلد۳	صفحہ۲۲۳
المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۵۷۸۴)	جلد۶	صفحہ۲۱۱۶
قال الحاکم هذا اسناده صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاه		
قال الذهبی علی شرط البخاری ومسلم		
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۲۷
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن غریب		
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۹۱)	جلد۶	صفحہ۱۲۷
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۴۱۲۴)	جلد۶	صفحہ۳۳۸
قال شعیب الارنؤوط هذا حدیث غریب		
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۴۱۲۵)	جلد۶	صفحہ۳۳۸
قال شعیب الارنؤوط هذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۹۰۴)	جلد۲۰	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط اسناده صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے سیدنا ابوبکر

صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔اللہ کے دین میں ان میں
سے & سے ژ یدہ سخت سیدؔ عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور & سے ژ یدہ سچی حیا
والے سیدؔ عثمان غنی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔اللہ کی کتاب کے & سے ژ یدہ پڑھنے والے
& سے ژ یدہ عالم سیدؔ ابی بن کعب -رضی اللہ عنہ- ہیں۔علم میراث کے & سے
ژ یدہ ماہر سیدؔ زید بن ثابت -رضی اللہ عنہ- ہیں۔حلال اورحرام کا & سے ژ یدہ علم
ر p والے سیدؔ معاذ بن جبل -رضی اللہ عنہ- ہیں اورسن لیجئے ہر امت کا ایک امین ہوتا
ہے اوراس امت کا امین -ژ ید $ دار- سیدؔ ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہ- ہے۔

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۹۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۸۵)	جلد۷	صفحہ۳۴۵
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۲۲۹)	جلد۷	صفحہ۳۶۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۳۱)	جلد۱۶	صفحہ۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۳۷)	جلد۱۶	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۲)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۸۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۹۵)	جلد۱	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۶۵)	جلد۵	صفحہ۴۳۷
قال الالبانی	وھو کما قال، وصححہ ابن حبان–ایضاً–والحاکم والذھبی		

جبلِ حراء پر حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم – تھے کہ وہ حرکت میں آیا تو حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے فرمایا: اے حراء! ٹھہر جاؤ تجھ پر نبی ہے صدیق ہے یا شہید ہیں

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

اهْتَزَّ حِرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –:

اثْبُتْ حِرَاءُ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَأَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَا.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح			
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث:

سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حراء پہاڑ لرز اٹھا تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اے حراء ٹھہر جا تجھ پر نبی یا صدیق یا شہید کے

علاوہ کوئی نہیں اور –اس وقت –اس –پہاڑ –پر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم –سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ –سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ –سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ –سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ –سیدنا طلحہ –رضی اللہ عنہ –سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ –سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ –سیدنا سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہ اور میں تھے۔

–☆–

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٩٩٦) جلد ١٥ صفحہ ٤٥٧
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٩٩٦) جلد ١٠ صفحہ ١١٢
قال الالبانی صحیح
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (١٣٤) جلد ١ صفحہ ٩٥
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وباقی رجالہ ثقات
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (١٣٢) جلد ١ صفحہ ٨٩
قال الالبانی صحیح مختصراً
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٨١٠٠) جلد ٧ صفحہ ٣١٣

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- عتیق اللہ من النار ہیں

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا - قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - لِأَبِيْ بَكْرٍ
أَنْتَ عَتِيْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۴۸۲)		جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی	صحیح			
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۱۵۸۴)			جلد۴	صفحہ۱۰۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۹)		جلد۱	صفحہ۵۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۱۱)		جلد۶	صفحہ۲۰۶۰
قال الحاکم	صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ			
قال الذھبی	علی شرط کذا قال			
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۲۵۵۸)		جلد۱	صفحہ۱۱۸۲

ترجمۃ الحدیث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے فرمایا:

آپ جہنم کی آگ سے عتیق اللہ-اللہ کے آزاد کردہ-ہیں

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۴	صفحہ۱۳۳۵
قال الحاکم	صحیح الاسناد ولم \ جاہ		
اسد الغابۃ	رقم الحدیث (۳۰۶۶)	جلد۳	صفحہ۳۱۰،۳۱۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۳	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۶	صفحہ۵۵
قال المحقق	ھذا حدیث غریب		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر حامد بن یحیی وھو ثقۃ		

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ایسی خصال حمیدہ سے متصف ہیں کہ ان خصائل والا جنت میں داخل ہوگا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ –: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِيناً ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – : أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ÷ أَنَا!

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشادفرمایا:

آج تم میں سے کون روزے سے ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی: میں، تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشادفرمایا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ سیدنا ابوبکر –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی: میں نے۔ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا؟ سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی: میں نے –نماز جنازہ میں شرکت کی–حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشادفرمایا:

آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی: میں نے۔

–☆–

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۷/ ۱۰۲۸)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۷/ ۱۰۲۸)	جلد۲	صفحہ۱۷۰
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۵۳)	جلد۱	صفحہ۵۶۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۸)		جلد۱	صفحہ۱۷۸
صحیح الترغیب والترھیب/رقم الحدیث (۳۴۷۳)		جلد۳	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد۳	صفحہ۳۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۸

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے
سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین
–رضی اللہ عنہم– کو A کی K رت دی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ثَـ
عَمِّي قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبِي ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ
الْخُزَاعِيَّ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَخْبَرَهُ:

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ فِي
بِالْمَدِينَةِ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ مُدَلِّيًا رِجْلَيْهِ فَدَقَّ الْبَابَ أَبُو بَـ
رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَدَلَّى رِجْلَيْهِ ،
دَقَّ الْبَابَ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَـ
ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ ثُمَّ دَقَّ الْبَابَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰـ

– صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – : ائۡذَنۡ لَهُ وَبَشِّرۡهُ بِالۡجَنَّةِ وَسَيَلۡقَى بَلَاءً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسی اشعری –رضی اللہ عنہ– نے خبر دی کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– مدینہ منورہ کے ایک باغ میں کنویں کے منڈیر پر پاؤں لٹکائے تشریف فرما تھے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

انہیں –اندر آنے کی– اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی بشارت دیجئے انہوں نے ایسا ہی کیا تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– باغ میں حاضر خدمت ہو گئے تو انہوں نے –منڈیر پر بیٹھتے ہوئے– اپنے پاؤں لٹکا لئے پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی بشارت دیجئے تو انہوں نے ایسا ہی کیا پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۷۶) جلد ۷ صفحہ ۳۰۴

–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ان سے ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اورانہیں .A کی K رت

دیجئے اوروہ عنقری $ ا- امتحان وآزمائش میں مبتلا ہوں گے۔

-☆-

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – حَائِطً حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِبِلَالٍ أَمْسِكْ عَلَيَّ الْبَابَ فَجَاءَ أَبُ فَاسْتَأْذَنَ وَرَسُولُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – جَالِسٌ الْقُفِّ مَادًّا رِجْلَيْهِ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هٰذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ

ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَجَاءَ فَجَلَسَ وَدَلَّى رِجْلَيْ الْقُفِّ مَعَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ هٰذَا عُمَرُ يَسْتَأْ قَالَ : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ فَجَاءَ فَجَلَسَ مَعَهُ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ هٰذَا عُثْمَ يَسْتَأْذِنُ قَالَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَمَعَهَا بَلَاءٌ

ترجمة الحديث:

سید** فع بن عبدالحارث%O اعی –رضی اللہ عنہ– نے فر* ی:

حضور سید* رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –مدینہ منورہ کے* غوں

میں سے ا ی-* . غ میں داخل ہوئے تو سی٭ بلال –رضی اللہ عنہ– سے فر٭ ی :

میرے لئے دروازے پ کھڑے ہو جاؤ –اور د٭ ن کے فرائض سرا • م دو– تو سی٭ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– حاضر : مت ہوئے # ر آنے کی اجازت طلب کی جبکہ حضور سی٭ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کنویں کے منڈ ی پ * پ ؤوں ē ئے بیٹھے ہوئے تھے سی٭ بلال –رضی اللہ عنہ– حاضر : مت ہوئے تو عرض کی : یہ ابوبکر– دروازے پ آئے ہیں– # ر آنے کی اجازت طلب کررہے ہیں تو آپ نے فر٭ ی :

انہیں # ر آنے کی اجازت دو اور . A کی خوŸ ی سناؤ تو آپ حاضر : مت ہوئے اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے ساتھ منڈ ی پ بیٹھ گئے پھر کسی نے دروازے پ دستک دی تو سی٭ بلال –رضی اللہ عنہ– حاضر : مت ہوئے تو عرض کی : یہ عمر آئے ہیں # ر آنے کی اجازت طلب کررہے ہیں تو آپ نے ارشاد فر٭ ی :

انہیں اجازت دو اور انہیں . A کی K رت دو تو آپ حاضر : مت ہوئے اور

مسند الامام احمد رقم الحد $ (۱۵۳۷۴) جلد ۲۴ صفحہ ۸۷
قال شعیب الارنؤوط ابوسلمۃ – وھو ابن عبدالرحمٰن بن عوف –لم ی کروالہ سماعا من ٭ فع بن الحارث، ومحمد بن عمرو: وھو ابن علقمۃ بن وقاص اللیثی تکلم فیہ بعضھم من قبل حفظہ، وقد وھم فیہ، وروی عنہ ایضا ان الذی کان ٭ ی ذن ھو بلال بن ٭ ح، وخولف فیہ کذلک، فسیر٭ . سناد صحیح ان ٭ . سلمۃ سمعہ من عبدالرحمٰن بن ٭ فع بن عبدالحارث، عن ابی موسی الاشعری، وھو الذی کان ٭ ی ذن لھم، وھو الصواب فیما قالہ الحافظ فی الفتح ۷/ ۳۷
السنن الکبری للنسائی رقم الحد $ (۸۰۷۷) جلد ۷ صفحہ ۳۰۵

آپ کے ساتھ منڈ یہ پر بیٹھ گئے اور اپنی ٹانگیں لٹکا لیں پھر کسی نے دروازے پر دستک دی تو سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- حاضر ہوئے تو عرض کی: یہ عثمان آئے ہیں اور آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: انہیں اجازت دے دو اور انہیں جنت کی بشارت دو -دنیا میں- پریشانیوں اور تکلیفوں کے ساتھ۔

-☆-

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَ يَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي مُوسَ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي حَائِطٍ ، فَاسْتَ رَجُلٌ :فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنةِ أَبُوبَكْرٍ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَسَلَّمَ – : افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَإِذَا عُمَرُ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَ عَلَى بَلْوَى ، فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ ، قَالَ : اللّٰ الْمُسْتَعَانُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسیٰ اشعری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی نے دروازہ کھولنے کی درخواست کی -اور آنے کی اجازت طلب کی- تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۱۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۸۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد۳	صفحہ۵۱۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۰۱)	جلد۱۴	صفحہ۴۹۸
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
ادب المفرد	رقم الحدیث (۹۶۵)		صفحہ۵۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۸)	جلد۷	صفحہ۳۰۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

اس کیلئے دروازہ کھول دو اور اسے .A کی

K رت دوتو میں نے دروازہ کھولا اوراسے .A کیK رت دی تو وہ سیدZ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے پھرا یہ اورآدمی نے دروازہ کھولنے کی درخوا & کی تو حضور سیدZ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے ارشادفرٹا یہ:

اس کیلئے دروازہ کھول دواوراسے .A کیK رت دوتو وہ سیدZ عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے پھرا یہ اورآدمی نے دروازہ کھولنے کی درخوا & کی تو حضور سیدZ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے ارشادفرٹا یہ:

اس کیلئے دروازہ کھول دواوراسے .A کیK رت-د* میں-مصاS وآلام

صحیح ابن حبان	رقم الحدS (۶۹۱۲)	جلد۱۵	صفحہ۳۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدS (۶۸۷۱)	جلد۱۰	صفحہ۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدS (۶۸۷۲)	جلد۱۰	صفحہ۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدS (۶۸۷۲)	جلد۱۰	صفحہ۴۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدS (۶۳۷۲)	جلد۸	صفحہ۴۲۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المص@	رقم الحدS (۶۰۲۹)	جلد۵	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

کے ساتھ دو تو میں نے دروازہ کھولا اور اسے .A کی

K رت دی اور حضور–فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– نے جو اس سے متعلق فر تا یا تھا

اس کی بھی اسے خبر دی تو اس نے کہا:

اللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ اللہ تعالیٰ ہی استعا $ اور پناہ طلب کرنے کی جگہ ہے۔

–☆–

جن خوش نصیب اصحاب کو حضور سید، نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ای ہی مجلس میں جنتی قرار دیا ان میں & سے پہلے سید، صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَا حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ أَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ

أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي ، وَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لأَرْوِيَ عَلَيْهِ كَذِبًا يَ عَنْهُ إِذَا لَقِيتُهُ أَنَّهُ قَالَ

أَبُوبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَتَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ فَرَجَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُونَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – مَنِ التَّاسِعُ ؟ قَالَ : نَاشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ، أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ وَرَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – الْعَاشِرُ.

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحد$ (۴۶۴۸) جلد۳ صفحہ۱۳۰
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن الترمذی رقم الحد$ (۳۷۵۷) جلد۳ صفحہ۵۳۳
قال الالبانی صحیح *الفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی رقم الحد$ (۳۷۴۸) جلد۳ صفحہ۵۳۰
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحد$ (۳۷۵۷) جلد۶ صفحہ۱۰۶
قال الدکتورK رعواد معروف/ ھذا حد$ حسن صحیح *الفاظ مختلفۃ
السنن الکبری للنسائی رقم الحد$ (۸۱۳۷) جلد۷ صفحہ۳۲۷
سلسلۃ الاحاد$ الصحیحۃ/ رقم الحد$ (۸۷۵) جلد۲ صفحہ۵۳۰
قال الترمذی ھذا حد$ حسن صحیح
مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۶۳۰) جلد۳ صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحد$ (١٦٣٨)

جلد٣ صفحہ١٨١

قال شعیب الارنؤوط والحد$ صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سی*ٔ سعید بن زی+ -رضی اللہ عنہ- نے روا$ فرما* یہ:

میں حضور سی*ٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- پر گواہی دیتا ہوں جسے میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے* یاد رکھا اور میں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے* بارے میں ایسی کوئی جھوٹی روا$ بیان نہ کروں گا جس کے* بارے میں آپ مجھ سے پوچھ لیں . # میں قیامت کے دن آپ سے5 قات کروں گا حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرما* یا:

ابوبکر .A میں، عمر .A میں، علی .A میں، عثمان .A میں، طلحہ .A میں،

مسند الامام احمد	رقم الحد$ (١٦٤٤)	جلد٣	صفحہ١٨٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (١٦٤٥)	جلد٣	صفحہ١٨٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٩٩٦)	جلد١٥	صفحہ٤٥٧
قال شعیب الارنؤوط	حد$ صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٩٥٧)	جلد١٠	صفحہ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (١٣٤)	جلد١	صفحہ٩٥

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، عبدالله بن ظالم متابع ،باقی رجاله

ثقات

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۱۳۲) جلد۱ صفحہ ۸۹

قال الالبانی صحیح مختصراً

زبیر . A میں ،عبدالرحمٰن بن عوف . A میں اورسعد بن مالک . A میں اورمومنوں میں نواں بھی . A میں اگر میں اس کا نام ذکرکرنا چاہوں تو اس کا نام لے دوں تو اھل مسجد نے آوازیں بلند کیں کہ اے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- کے صحابی! نوواں کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

تم نے مجھے اللہ العظیم کی قسم دی ہے مومنوں میں نو واں جنتی میں ہوں اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- کو شامل کر کے پورے دس ہیں۔

-☆-

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا طلحہ –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– A میں، سیدنا سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہ– A میں اور سیدنا ابوعبیدہ بن%اح رضی اللہ عنہ– A میں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّد

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – :

أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ ،وَأَبُو عُبَيْدَ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ .

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۳۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۲۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبد العزیز بن محمد الدراوردي، فقد احتج بہ مسلم، وروی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۰۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبد العزیز بن محمد –وھو الدراوردي– فقد روی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا واحتج بہ مسلم والباقون		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۶۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۶

قال الالبانی صحیح

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۶۰۶۴) جلد۵ صفحہ۴۳۶

قال الالبانی رواہ الترمذی بسنادہ عن سعید وھو حدیث صحیح

مسند ابی یعلی الموصلی رقم الحدیث (۸۳۵/۱) جلد۲ صفحہ۱۴۷

قال حسین سلیم اسد اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنت میں، عمر جنت میں، عثمان جنت میں، علی جنت میں، اور دوسری مرتبہ فرمایا: علی جنت میں، عثمان جنت میں، طلحہ جنت میں، زبیر جنت میں، عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں، سعد بن ابی وقاص جنت میں اور ابوعبیدہ بن الجراح جنت میں -رضی اللہ عنہم اجمعین-

-☆-

دس صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–جنتی ہیں

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فارق، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف، سیدنا ابوعبیدہ بن %اح، سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہم اجمعین–

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعِيدَ

بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَهُ فِي نَفَرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ –صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ– قَالَ:

عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ: أَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِاللَّهِ، وَسَعْدُ وَقَّاصٍ قَالَ: فَعَدَّ هَؤُلَاءِ التِّسْعَةَ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِ الْعَاشِرِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: نَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ، أَنْتَ الْعَاشِرُ قَالَ: نَشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ، أَبُو الْأَعْوَرِ فِي الْجَنَّةِ.

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۱۳۹) جلد ۷ صفحہ ۳۲۸
صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۸) جلد ۳ صفحہ ۱۳۰
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد ۳ صفحہ ۵۳۳
قال الالبانی صحیح *بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۴۸) جلد ۳ صفحہ ۵۳۰
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد ۶ صفحہ ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح *بالفاظ مختلفۃ
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۷۵) جلد ۲ صفحہ ۵۳۰
قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۰) جلد ۳ صفحہ ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۸)

جلد۳ صفحہ۱۸۱

قال شعیب الارنؤوط والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۴) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن طویلاً

ترجمۃ الحدیث:

جناب عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ:

سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہ- نے ایک جماعت میں حدیث پاک بیان فرمائی کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دس جنت میں، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ بن عبداللہ اور سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہم- راوی نے بیان فرمایا کہ آپ نے نو کا ذکر فرمایا پھر آپ دسویں کے بارے میں خاموش ہوگئے تو لوگ کہنے لگے:

اے ابوالاعور! ھم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں آپ ہی دسویں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: جب تم نے اللہ کی مجھے قسم دے دی تو -سن لو- ابوالاعور سعید بن زید بھی جنت میں -رضی اللہ عنہ-۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۵) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۹۶) جلد۱۵ صفحہ۴۵۷

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۵۷) جلد۱۰ صفحہ۱۱۲

قال الالبانی صحیح

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۳۴) جلد۱ صفحہ۹۵

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وباقی رجالہ ثقات

سیدنا ابوبکر صدیق جنتی ہیں، سیدنا فاروق اعظم جنتی ہیں، سیدنا عثمان ذی النورین جنتی ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ جنتی ہیں، سیدنا طلحہ جنتی ہیں، سیدنا زبیر جنتی ہیں، سیدنا سعد جنتی ہیں اور سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف بھی جنتی ہیں اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ صَيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَخْنَسِ قَالَ: قَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُولُ :

أَبُو بَکۡرٍ فِی الۡجَنَّۃِ ، وَعُمَرُ فِی الۡجَنَّۃِ ، وَعُثۡمَانُ فِی الۡ وعَلِیٌّ فی الۡجَنَّۃِ، وَطَلۡحَۃُ فِی الۡجَنَّۃِ ، وَالزُّبَیۡرُ فِی الۡجَنَّۃِ ، وَسَعۡدُ فِ الۡجَنَّۃِ ، وَعَبۡدُ الرَّحۡمَنِ بۡنُ عَوۡفٍ فِی الۡجَنَّۃِ ، وَلَوۡ شِئۡتُ أَنۡ أُسَ التَّاسِعَ لَسَمَّیۡتُ فَظَنَنَّاہُ یَعۡنِی نَفۡسَہٗ

ترجمۃ الحدیث:

جناب عبدالرحمٰن بن اخنس نے روا$ فر*ا یـ کہ:

سیڈ* سعید بن ز± –رضی اللہ عنہ– کھڑے ہوئے تو آپ نے فر*ا یـ: میں نے سنا حضور سیڈ* رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– ارشاد فرمارہے تھے:

ابوبکر A. میں ،عمر A. میں ،عثمان A. میں ،علی A. میں ،طلحہ A. میں ،زبیر A. میں ،سعد A. میں ،عبدالرحمٰن بن عوف A. میں –رضی اللہ عنہم اجمعین– اور اگر میں چاہوں تو نوویں کا* م بھی لے لوں تو ہم نے گمان کیا اس سے مراد آپ اپنی ذات لے رہے ہیں۔

–☆–

سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال محمود محمد محمود	الحد$ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحد$ (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المص@	رقم الحد$ (۶۰۶۴)	جلد۵	صفحہ۴۳۶

سنن ابن ماجه　　رقم الحد$ (۱۳۴)

جلدا	صفحہ۹۴		
قال محمود محمد محمود	الحد$ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۱۶۳۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۱۶۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجه	رقم الحد$ (۱۱۰)	جلدا	صفحہ۶۱
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۸۷۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۱۴۷)	جلد۷	صفحہ۳۳۱

قیامت کے دن سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ
شُعَيْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ أَبَا
هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُولُ :

مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ
أَبْوَابِ الْجَنَّةِ هَذَا خَيْرٌ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ

دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ ، قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ– : هَلْ عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ ؟ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ارشاد فرما رہے تھے:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۴۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۲۸۷۹)		جلد۷	صفحہ۸۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۸

السنن الکبری للنسائی رقم الحد$ (۲۲۳۱)

جلد۳ صفحہ۷

السنن الکبری للنسائی رقم الحد$ (۲۵۵۸) جلد۳ صفحہ۱۳۸

صحیح سنن الترمذی رقم الحد$ (۳۶۷۴) جلد۳ صفحہ۵۰۶

قال الالبانی: صحیح

جس نے فی سبیل اللہ–اللہ کی راہ میں–کسی کا جوڑ% چ کیا تو اسے A. کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔پس جو اھل صلاۃ –Ú زوالوں– سے ہوگا اسے* ب الصلوۃ –Ú ز کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

جو اھل جہاد–مجاہدین– سے ہوگا اسے* ب الجہاد–جہاد والے دروازے– سے پکارا جائے گا اور جو اھل صیام–روزہ والوں– سے ہوگا اسے* ب الر* ین سے بلا* جائے گا اور جو اھل صدقہ سے ہوگا اسے* ب الصدقہ–صدقہ کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

سید* ابوبکر صدیق–رضی اللہ عنہ– نے عرض کی* رسول اللہ! میرے ماں* پ آپ پر قر* ن ہوں۔جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے بلا* جائے اسے کوئی ضرر ونقصان نہیں۔کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلا* جائے گا؟ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فر* یا:

ہاں اور میں امید کر* ہوں کہ تم ان میں سے ہوگے۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (۳۰۸) جلد۲ صفحہ۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (۳۰۸) جلد۱ صفحہ۳۵۱

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۸)		جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۰۹)		جلد ۵	صفحہ ۲۹۲
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۰)		جلد ۵	صفحہ ۲۹۳
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۹)		جلد ۸	صفحہ ۲۰۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۲۱)		جلد ۷	صفحہ ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۳۳)		جلد ۱۳	صفحہ ۲ے
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۲۸)		جلد ۴	صفحہ ۲۸۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۷)		جلد ۴	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۸)		جلد ۴	صفحہ ۳۰۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۴)		جلد ۷	صفحہ ۲۹۵

امام اھل ٹ سیدٌ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ وÃ یہ سیدٌ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو قیامت کے دن A. کے آٹھوں دروازوں سے بلا یا جائے گا

ا ی-*. رارشاد فرمای: Úزی .A کے* .بÚز سے بلائے جا N گے اور مجاہد جہاد اور اہل زکوۃ* .ب زکوۃ اور روزہ دا* .ب*ین سے۔ صدیق نے عرض کیا* ی رسول اللہ! & دروازوں سے بلائے جانے کی کوئی ضرورت تو نہیں یعنی مقصود کہ دخولِ .A ہے ای ہی دروازے سے حاصل ہے پس* ی رسول اللہ! کوئی ایسا بھی ہے جو ان & سے پکارا

جائے؟ ارشاد ہوا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں ہوا

اے ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

اخرج البخاری فی صحیحہ من حدیث الزھری قال اخرج حمید بن عبد الرحمن بن عوف أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ -يَعْنِي الجَنَّةَ- يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلاَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلاَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الجِهَادِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ، وَبَابِ الرَّيَّانِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا عَلَى هَذَا الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ، وَقَالَ: هَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۴۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۲۸۷۹)		جلد۷	صفحہ۸۸۹

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (٦١٠٩)

جلد٢ صفحہ١٠٥٣

قال الالبانی صحیح

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٢٥٥٨)	جلد٣	صفحہ١٣٨
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٢٢٣١)	جلد٣	صفحہ٧
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٢٥٥٨)	جلد٣	صفحہ١٣٨
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٧٤)	جلد٣	صفحہ٥٠٦

قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے فی سبیل اللہ -اللہ کی راہ میں- کسی کا جوڑا خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔ اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔ پس جو اھل صلاۃ -نماز والوں- سے ہوگا اسے باب الصلوۃ -نماز کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

جو اھل جہاد -مجاہدین- سے ہوگا اسے باب الجہاد -جہاد والے دروازے- سے پکارا جائے گا اور جو اھل صیام -روزہ والوں- سے ہوگا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا اور جو اھل صدقہ سے ہوگا اسے باب الصدقہ -صدقہ کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٤٣٢٨) جلد٤ صفحہ٢٨٤

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸)

جلد۲ صفحہ۵
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۱ صفحہ۳۵۱
قال الالبانی: صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۸) جلد۸ صفحہ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۰۹) جلد۵ صفحہ۲۹۲
قال الالبانی: صحیح

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے بلایا جائے اسے کوئی ضرر ونقصان نہیں۔ کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:
ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان میں سے ہوگے۔

–☆–

فرماتے ہیں:
جو کسی قسم کی عبادت بکثرت کرے گا کہ اس سے ایک خصوصیت خاصہ اسے حاصل

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۰) جلد۵ صفحہ۲۹۳
قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان		رقم الحدیث (۳۴۱۹)	
جلد۸	صفحہ۲۰۷		
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۲۱)	جلد۷	صفحہ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۳۰۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۴)	جلد۷	صفحہ۲۹۵

ہوگی جس کے L سے اسے* لتخصیص اسی عبادت کی طرف اضافت کریں اوراس کا اہل کہیں وہ خاص اس دروازے دے+ اکیا جائے جواس کے منا & ہوااور جوتمام عبادات کا جامع ہوااور تمام اعمال اس کے درجہ نہایت $ میں واقع ہوں کہ ا- کو دوسرے پر ترجیح نہ دے سکیں وہ ازراہِ تشریف وتکریم & دروازوں سے بلا یا جائے گا اگر چہ دخول ا- ہی دروازے سے ہوگا اور رجا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وا. # ہے جس امر میں فرما N مجھے امید ہے کہ ایسا ہو%م ویسا ہی ہوگا پس* لیقین* $. H کہ یہ جامعیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے۔

–☆–

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۵۴-۲۵۳

قیامت کے دن سید؟ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–کو .A: کے
منتظم فرشتے بلا N گے کہ ادھر– .A: کی طرف –آ جائیے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّ

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوۡلُ :

مَنۡ اَنۡفَقَ زَوۡجَیۡنِ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ دَعَتۡہُ خَزَنَۃُ الۡجَنَّۃِ فُلۡ

ھَلُمَّ. فَقَالَ اَبُوۡبَکۡرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ ذَاکَ الَّذِیۡ لَاتَوِیۡ عَلَیۡہِ ، ا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اَرۡجُوۡ اَنۡ تَکُوۡنَ مِنۡھُمۡ .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۱۶) جلد۲ صفحہ۹۹۴

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

جس نے کسی چیز کا جوڑا -یعنی دو درہم، دو دینار اور گھوڑے وغیرہ- اللہ کی راہ میں خرچ کئے -قیامت کے دن- اس کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے:

اے فلاں! ادھر آجاؤ۔ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: پھر ایسے آدمی کو بلانے کا کیا خطرہ ہے؟ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میں یقین رکھتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے ہو۔

-☆-

. A میں بلند۔ لا درجات والوں کو عام جنتی یوں دیکھیں گے جیسے دور
افق آسمان میں چمکتے۔ رے کو دیکھا جا۔ ہے سید۔ ابوبکر صدیق اور سید۔
عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– انہیں بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ

ان سے افضل واعلیٰ ہیں

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ÷ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ÷

إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ ، وَإِنَّ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۸) جلد۳ صفحہ۵۰۰
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابو سعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک -جنت میں- بلند درجات والوں کو کم درجات والے یوں دیکھیں گے جیسے آسمان کے آفاق میں سے کسی افق پر طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھا جاتا ہے اور بے شک ابوبکر وعمر ان بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے اچھے ہیں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۰۳۰) جلد۱ صفحہ۴۰۷
قال الالبانی صحیح

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحد$ (۳٦۵۸)

جلد٦ صفحہ۳۹

قال الدکتورK رعواد معروف/ھذا احد$ حسن

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحد$ (۳۹۸۷) جلد٦ صفحہ۲۴۲

قال شعیب الارنؤوط صحیح

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۲۰٦) جلد۱۷ صفحہ۳۰۱

قال شعیب الارنؤوط حسن لغیرہ

سنن ابن ماجہ رقم الحد$ (۹٦) جلد۱ صفحہ۷۹

قال محمود محمد محمود الحد$ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۲۱۳) جلد۱۷ صفحہ۳۱۰

قال شعیب الارنؤوط حسن لغیرہ

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۴٦۷) جلد۱۸ صفحہ۴۷

قال شعیب الارنؤوط صحیح لغیرہ

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۵۸۸) جلد۱۸ صفحہ۱۳۳

قال شعیب الارنؤوط صحیح لغیرہ

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱٦۹۰) جلد۱۸ صفحہ۲۲۳

قال شعیب الارنؤوط صحیح لغیرہ

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۱۱۸۸۲) جلد۱۸ صفحہ۳۸۲

قال شعیب الارنؤوط صحیح لغیرہ

سیدؓ• ابوبکر صدیق اور سیدؓ• عمر فاروق–رضی اللہ عنہما–,• ی عمر کے

اھل. A: کے سردار ہیں

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ إِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – مَا دَامَا حَيَّيْنِ.

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۲۴)		جلد ۲	صفحہ ۴۶۸
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۵۹)	جلد ۹	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۳۰

قال شعیب الارنؤوط هذا حدیث صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابو بکر وعمر اولین وآخرین میں سے تمام بڑی عمر والے اہل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین کے۔ اے علی –رضی اللہ عنہ– ان دونوں کو جب تک وہ زندہ ہیں نہ بتانا۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (٣٦٦٥)

جلد٣	صفحہ٥٠٣		
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٦٦)	جلد٣	صفحہ٥٠٣
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٧٨)	جلد١	صفحہ٥٠
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٤٣٦٠)	جلد٩	صفحہ٢١
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٠٢)	جلد١	صفحہ٤٢٤
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٤٣٦١)	جلد٩	صفحہ٢١
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٩٥)	جلد١	صفحہ٧٩
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– بڑی عمر والے اولین و آخرین کے سردار ہیں سوائے حضرات انبیاء کرام اور مرسلین

م–علیہم السلام– کے

عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ÷

أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآ إِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ .

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٩٠٤) جلد ١٥ صفحہ ٣٣٠
قال شعیب الارنؤوط هذا حدیث صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٨٦٥) جلد ١٠ صفحہ ٤٣
قال الالبانی حسن صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عون بن ابوجحیفہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– اولین وآخرین میں سے بڑی عمر والوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین –علیہم الصلاۃ والسلام کے۔

–☆–

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۰۴)	جلد۵	صفحہ۴۰۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۲۴)		جلد۲	صفحہ۴۶۷

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہما–

انبیاءورسل کے بعد پختہ عمر والے جنتیوں کے سردار

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ
كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – ،
اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ –رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا – فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ :
وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :
هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَا
النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَا عَلِيُّ لَا تُخْبِرْهُمَا .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۲۴) جلد۲ صفحہ۴۶۸
مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۵۹) جلد۹

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ تھا کہ اچانک سیدنا ابوبکر و سیدنا عمر– رضی اللہ عنہما– نمودار ہوئے۔ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

یہ دونوں انبیاء ورسل کے علاوہ اولین وآخرین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں۔ اے علی انہیں مت بتانا۔

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۰۴) جلد۱۵ صفحہ۳۳۰

قال شعیب الارنؤوط هذا حد$ صحیح

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۵۹)	جلد۹	صفحہ۲۱
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحد$ (۱۰۰۳۵)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		

سیدنا علی مرتضٰی حیدرِ کرار–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہما–اھل .A کے

پختہ عمر والوں، اولین و آ%0 ین کے سردار ہیں
سوائے O یے کرام اور رسولان ö م علیہم السلام کے

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ
کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - ؛
اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا - فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ ؛
وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :
ھٰذَانِ سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَا
النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ یَا عَلِیُّ لَا تُخْبِرْھُمَا .

ترجمة الحديث:

سیدۃ علی بن ابی طا) -رضی اللہ عنہ- نے فر%ۃ یا:

میں حضور سیدۃ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ تھا کہ اچا - سیدۃ ابوبکر و سیدۃ عمر -رضی اللہ عنہما- نمودار ہوئے۔ حضور سیدۃ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشا فر%ۃ یا:

یہ دونوں O ء و رسل کے علاوہ اولین و آ%0 ین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں، اے علی! انہیں مت بتا۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۲۴) جلد۲ صفحہ۴۶۸

مجمع الز4 رقم الحد$ (۱۴۳۵۹)
جلد۹

صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۹۰۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حد$ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۵۹)	جلد۹	صفحہ۲۱
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الز4	رقم الحد$ (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		

محدثین نے حد$ کا معنی یہ بیان فر*یا ہے

جتنے مسلمان بڑھاپے میں فوت ہوئے یہ ان کے سردار ہیں لیکن یہ معنی الفاظ سے تھوڑا ابعید ہے کیوè سیاق وسباق حد$ سے تمام جنتیوں خواہ بوڑھے ہوں* یا جوان ان کی سیادت مفہوم ہوتی ہے کیوè کوئی بھی جنتی عمر رسیدہ نہیں ہوگا & سے & جوان ہوں گے۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٦٦)	جلد٣	صفحہ٥٠٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٧٨)	جلد١	صفحہ٥٠
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٩٥)	جلد١	صفحہ٧٩
قال محمود محمد محمود	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٠٠)	جلد١	صفحہ٨١
قال محمود محمد محمود	صحیح		

عمدة H درافضلیت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– صفحہ٧٧

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام –علیہم السلام– کے بعد پختہ عمر اور جوانوں –یعنی &

جنتیوں-کے سردار ہیں

عَنْ عَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:

کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَأَقْبَ

وَعُمَرُ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – فَقَالَ:

یَا عَلِیُّ ھٰذَانِ سَیِّدَا کُھُوْلِ أَھْلِ الْجَنَّۃِ وَشَبَابِھَا

وَالْمُرْسَلِیْنَ .

مسندالامام احمد رقم الحدیث (٦٠٢) جلد١ صفحہ٤٢٤

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر تھا تو سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر -رضی اللہ عنہما- آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اے علی! یہ دونوں حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام -علیہم السلام- کے بعد اھل جنت کے بوڑھوں اور اس کے جوانوں کے سردار ہیں۔

-☆-

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۶۰۲) جلد۲ صفحہ۴۰
قال شعیب الارنووط حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن

قیامت کے دن & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو نامہ اعمال دیے جائے گا

اَخْرَجَ الْمُحِبُّ الطَّبَرِیُّ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰ
بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :
اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ نَادٰی مُنَادٍ اَلَا لَا یَرْفَعَنَّ اَحَدٌ مِنْ ھٰ
کِتَابَہٗ قَبْلَ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جمع الجوامع (۱۷۵۷۲)
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

. # قیامت کا دن آئے گا ایک منادی دینے والا ندا دے گا اس امت –امت مسلمہ– سے کوئی اپنا نامہ اعمال سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– نامہ اعمال سے پہلے بلند نہ کرے۔

–☆–

اقول: خیرِ حساب نوعِ عذاب ہے اور وہ بلائے جان کاہ جس کے L اولین و %یں تنگ آکر کہیں گے کاش دوزخ میں ڈال دیئے جا 1 N حساب جلد ہو جائے اور بے شک جس قدر حساب میں دیر ہے طبیعت کو اضطراب و خوف و رجا ب بیشتر ہے اور اسی قدر دخولِ A کی , وہی %ہے ابو بکر و عمر کا مرتبہ اللہ کے نزدیک اس حد کو پہنچا کہ

انہیں & سے پیشتر اس مصیبت سے• ت » فرمائے گا۔

حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– کیلئے قیامت کے دن یہ ا یہ اعزاز کی ۔ت ہوگی گوٌ یہ ان جنتی Óں کو قیامت کے دن بھی & سے پہلے جنتی کہا جائے گا بلکہ میدان حشر میں موجود اولین وõ% ین & ۔پہ واضح کیا جائے گا۔ دیکھو! حضور سیدٌ محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی امت مبارکہ میں سے یہ دو ہستیاں ۔A جانے میں سبقت لے جارہی ہیں٭ کہ ان سے محبت کرنے والے اور ان کے عشق کا دم بھرنے والے میدان حشر میں خوشی و مسرت سے لبریز ہو جا N کہ ہمارے آقا و مولیٰ ۔# ۔A جارہے ہیں تو اب غلاموں کی٭ ۔ری بھی# یہ ہی چاہتی ہے۔

اس امت میں سے & سے پہلے سیدٌ صدیق اکبر
–رضی اللہ عنہ– ۔A جا N گے

بعد رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اول اس امت سے وہ
آدمی جو داخلِ جنت ہوگا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالْحَاکِمُ فِی الْمُسْتَدْرِکِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:
اَمَا اِنَّکَ یَا اَبَابَکْرٍ اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِیْ

امام ابوداوٗد نے اور حاکم نے مستدرک میں سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے
روا$ کیا ہے کہ آپ نے فر*ا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم– نے ارشاد فر*ا:

اے ابوبکر! آپ میری امت میں & سے پہلے .A جا N گے۔

سنن ابی داوٗد: ۴۶۵۲ مطلع القمرین فی *بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

سیدنا امام اھل L اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– اور
سیدنا امام ابن عساکر –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

قیامت کے دن تمام لوگوں سے حساب لیا جائے گا سوائے ابوبکر صدیق کے

& سے حساب لیں گے اور صدیق رضی اللہ عنہ سے حساب نہیں،

اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَ

قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اَلنَّاسُ كُلُّهُمْ يُحَاسَبُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

امام ابن عساکر –رحمۃ اللہ علیہ– نے روای$ فرمای کہ سیدہ ام المؤمنین عائشہ صد i –رضی اللہ عنہا– نے فرمای کہ حضور سید رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ارشاد فرمای:

تمام لوگوں کا حساب لیا جائے گا سوائے صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے۔

* ریخ مدینہ دمشق ۱۵۲/۳۰ مطلع القمرین فی بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سید* صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پ یوں

پختہ ایمان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمنوں کو کبھی دو & نہیں ر p انہی کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان پختہ کر* دیا ہے اور جبریل امین علیہ السلام کو ان کا مددگار بنا* دیا ہے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝(۱)

(۱)(سورۃ المجادلۃ آ$ ۲۲)

ترجمہ:

تو ایسی قوم نہیں* پ ئے گا جو ایمان رb ہو اللہ اور قیامت پ –پھر–وہ محبت کرے ان سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی خواہ وہ–مخالفین–ان کے* پ ہوں یا ان کے فرز+ ہوں* یا ê بھائی ہوں* یا ان کے کنبہ والے ہوں۔

یہ وہ لوگ ہیں نقش کر* دیا ہے اللہ نے ا ê دلوں میں ایمان اور تقو$ بخشی ہے

انہیں اپنے فیض خاص سے اور داخل کرu انہیں* غوں
میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ اللہ تعالیٰ راضی ہH ان
سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے یہ- بلند اقبال- اللہ کا/ وہ ہیں۔
سن لو! اللہ تعالیٰ کا/ وہ ہی دونوں جہانوں میں کامیاب و کامران ہے۔

-☆-

مفسرین کہتے ہیں کہ:

یہ آ$ سیدٌ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے* رے میں* زل ہوئی واقعہ یہ ہوا
کہ ابو قحافہ ابوبکر صدیق- رضی اللہ عنہ- کے والد/ امی نے حضور سیدٌ رسول اللہ- فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا، سیدٌ صدیق اکبر- رضی اللہ
عنہ- نے انہیں اتنی زور سے دھکا* کہ وہ ی طرح زمین پر آ رہے، تو سیدٌ صدیق
اکبر- رضی اللہ عنہ- نے پورا%احضور سیدٌ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم- کی : مت اقدس میں پیش کیا حضور سیدٌ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم- نے فر*ی:

د* رہ ایسا کام نہیں کر* ، سیدٌ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے اپنے * ت کا
اظہار کرتے ہوئے عرض کی کہ ا/ اس وقت تلوار میرے* س ہوتی تو میں انہیں قتل کر دیتا۔
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آ$* زل فرمائی۔

ابو قحافہ مسلمان ہو گئے اور جلیل القدر صحابی بنے، یہ سیدٌ صدیق اکبر- رضی اللہ
عنہ- کے خصائص میں سے ای ہے کہ ای ہی وقت میں چار پشتیں شرف صحاM سے

مشرف ہوگئیں۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کی گواہی کہ

& سے سچا و بہادر سیدؑ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں

مسند. از اور دلائل ابی نعیم میں محمد بن علی-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ا یہ روز سیدؑ علی کرم اللہ و õ نے اثنائے خطبہ میں فر یا:

بتاؤ & سے زیدہ شجاع اور بہادر کون ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ ،سیدؑ علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- نے فر یا:

میرا حال تو یہ ہے کہ جس کسی نے میرا مقابلہ کیا میں نے اس سے انتقام لیا & سے شجاع تو ابو بکر تھے میں نے ا یہ* ر دیکھا کہ قریش حضور سیدؑ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو مارتے جاتے ہیں کہ ''اَنۡتَ جَعَلۡتَ الۡاٰلِهَةَ وَاحِدًا''تو نے تمام معبودوں کو ا یہ بنا یا ،ہم میں سے کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ آپ کے قری$ جائے اور آپ کو دشمنوں سے چھڑائے ،حسن اتفاق سے سیدؑ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- آ گئے اور دشمنوں کے غول میں گھس گئے ،ا یہ مکہ اس کے اور ا یہ گھو 3 اس کے رسید کیا ،اور جس طرح اس مرد مومن نے فرعون اور ہامان کو کہا تھا:

Øاَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّیَ اللّٰهُ اسی طرح سیدؑ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے اس وقت کہا:

تم ایسے آدمی کو ما* چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ سیدؑ علی

مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– یہ کہہ کر رو پڑے اور یہ فرمایا:

میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آل فرعون کا رجل مومن افضل تھا یا ابوبکر ؟لوگ خاموش رہے پھر فرمایا:

اللہ کی قسم! ابوبکر کی ایک گھڑی آل فرعون کے مرد مومن کی تمام زندگی سے بہتر رہی ہے اس نے اپنے ایمان کو چھپایا، ابوبکر نے اپنے ایمان کا اظہار فرمایا۔

الریاض النضرۃ:۱:۱۳۹

5علی قاری-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
.A میں & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-جا N گے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّۃِ الَّذِیْ یَدْ
اُمَّتِیْ . فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ
وَدِدْتُ اَنِّیْ کُنْتُ مَعَکَ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلَیْہِ فَقَالَ
اَمَا اِنَّکَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِیْ

سیدا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور .A کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی،تو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا تو وہ دورازہ میں بھی دیکھ8 ،تو حضور-فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشادفرٹا ی :

اے ابوبکر! میری ساری امت میں سے پہلےتم . A میں جاؤ گے، اوروہ دروازہ دیکھ لوگے۔

اس پ 5علی قاری رحمہ اللہ نے فرٹا ی :

فِیْـهِ دَلِیْـلٌ عَـلٰـی اَنَّـهُ اَفْـضَـلُ الْاُمَّةِ وَ اِلَّا لَـمَـا سَبَـقَهُمْ فِـ الْجَنَّةِ.

یہ حدیث اس ٹ ت پ دلیل ہے کہ سید صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ساری امت سے افضل ہیں، ورنہ . A میں داخلہ کے وقت & سے مقدم نہ ہوتے ۔

مرقات

علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

امام ابن ابی حاتم اور امام قتیبہ کے نزدیک یہ آیت

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا

خلافت صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – پر مضبوط دلیل ہے

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا سورہ الفتح: آیت ۱۶

قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرُهُمَا هٰذِهِ الْآيَةُ حُجَّةٌ عَلَىٰ خِلَافَةِ الصِّدِّيْقِ لِأَنَّهُ الَّذِيْ دَعَا إِلَىٰ قِتَالِهِمْ فَقَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الْأَشْعَرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ إِمَامُ أَهْلِ السُّنَّةِ سَمِعْتُ الْإِمَامَ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ يَقُوْلُ :

اَلصِّدِّیْقُ فِی الْقُرْآنِ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ قَالَ : لِاَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّهٗ لَمْ یَكُنْ بَعْدَ نُزُوْلِهَا قِتَالٌ دُعُوْا اِلَیْهِ اِلَّا دُعَاءُ اَبِیْ بَكْرٍ لَهُمْ وَلِلنَّاسِ اِلٰی قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَمَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ قَالَ فَدَلَّ ذَالِكَ عَلٰی وُجُوْبِ خَلَافَةِ اَبِیْ بَكْرٍ وَافْتِرَاضِ طَاعَتِهٖ اِذْ اَخْبَرَ اللّٰهُ اَنَّ الْمُتَوَلِّیْ عَنْ ذَالِكَ یُعَذِّبُ عَذَابًا اَلِیْماً .

ابن ابی حاتم، ابن قتیبہ وغیرہ محدثین فرماتے ہیں:

یہ آیہء کریمہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر ایک حجت یعنی مضبوط دلیل ہے اس لئے آپ ہی مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف قتال وجہاد کے داعی ہیں۔

امام اہل سنت ابوالحسن اشعری فرماتے ہیں کہ:

میں نے ابوالعباس بن سریج کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم میں اس آیت سے مراد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں۔ آپ نے فرمایا:

تمام اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد کوئی بھی جہاد کی طرف دعوت نہیں دی گئی نزول آیت کے بعد صرف سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف دعوت جہاد دی ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت واجب ہے اور ان کی اطاعت سب پر فرض تھی۔ یہ آیت مبارکہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر براہین قاطعہ ہیں۔

افضل الخلق بعد الانبیا

حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- کی خلافت منصوص من اللہ ہے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کی تکمیل ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِ
فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ الاية

اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال صالحہ کرتے ہیں البتہ وہ ان کو زمین پر خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا۔

النور:۵۵

خلیفہ راشد کیلئے & سے افضل ہوٴ ضروری ہے

خلافت عامہ میں & سے افضل و,, ہوٴ ضروری نہیں لیکن خلافِ خاصہ، خلافت راشدہ، خلافت علی منہاج النبوہ کیلئے & سے افضل و,, ہوٴ ضروری ہے۔

* تفاق اھل اسلام حضور سیدٴ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے بعد سیدٴ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ راشد ہیں اور آپ ہی خلیفۃ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے لقب سے ملقب ہوئے اس لئے آپ ہی صحابہ کرام علیہم السلام میں & سے افضل و,, ہیں۔

سیدنا ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت دلیل قطعی سے ثابت ہے

وَلَکَ اَنْ تَقُوْلَ اَنَّ اَفْضَلِیَّۃَ اَبِیْ بَکْرٍ ثَبَتَتْ بِالْقَطْعِ حَتّٰی عِنْدَ الْاَشْعَرِیِّ اَیْضاً.

اور تمہارے لئے منا & ہے کہ تم کہہ دو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت دلائل قطعیہ سے ثابت ہے حتی کہ غیر اشعریون کے نزدیک بھی۔

الصواعق المحر قہ

محدث امام ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

تمام سلف صالحین نے M خلافت کے مطابق ہی خلفاء اربعہ کو افضل و قرار دیا ہے اگر وہ دلیل قطعی پر مطلع نہ ہوتے تو افضلیت پر اتفاق نہ کرتے

لٰکِنَّا وَجَدْنَا السَّلَفَ فَضَّلُوْهُمْ كَذَالِكَ وَحُسْنُ ظَنِّنَا بِاَنَّهُمْ لَوْ لَمْ يَطَّلِعُوْا عَلٰى دَلِيْلٍ فِىْ ذَالِكَ لَمَا اَطْبَقُوْا عَلَيْهِ اِتِّبَاعَهُمْ فِيْهِ

لیکن ہم نے سلف صالحین کو پایا ہے کہ وہ انہیں ایسے ہی M خلافت پر فضیلت دیتے ہیں اور ہمارا حسن ظن فیصلہ کرنے والا ہے کہ اگر وہ اس کی دلیل پر مطلع نہ

ہوتے تو وہ اس افضلیت پر اتفاق نہ کرتے، ہم نے اس مسئلہ میں ان کی اتباع و پیروی کو لازم پکڑا۔
الصواعق المحرقہ ٦٠

شارح بخاری امام شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد شافعی قسطلانی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۲۳ھ کا یہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ خلفاء راشدین کی افضلیت ترتیب خلافت پر ہے

وَقَدْ وَقَعَ الْاِجْمَاعُ بَیْنَ اَھْلِ السُّنَّۃِ اَنَّ مَرْتَبَتَھُمْ فِی ال... کَتَرْتِیْبِھِمْ فِی الْخِلَافَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ (۱)

تمام اہل سنت کا اس پر اجماع واقع ہوا ہے کہ خلفائے اربعہ کی افضلیت کا مرتبہ ان کی ترتیب خلافت کے لحاظ سے ہے۔

ارشادالساری

اجماع امت حجت شرعیہ ہےاس پر عمل کرنا واجب ہے

اِجْمَاعُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْ فُرُوْعِ الدِّيْنِ حُجَّةٌ مُوْجِبَةٌ لِلْعَمَلِ بِهَا شَرْعاً كَرَ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی وفات کے بعد دین کے فروعی مسائل میں امت محمدیہ کا اجماع حجت شرعیہ ہے جس پر عمل کرنا واجب ہے اس اجماع کا حجت شرعی ہونا اس امت کی عظمت وکرامت کی وجہ سے ہے۔

سیدنا امام احمد بن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

اجماع امت حجت شرعیہ ہے کیوèاللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے بچالیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو مومنوں کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرے گا ھم اسے جہنم میں دھکیل دیں گے

قُلْتُ اَلْاِجْمَاعُ حُجَّةٌ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ وَاِنْ لَمْ يَعْرِفْ مُسْتَنَدَهٗ لِاَنَّ اللّٰهَ عَصَمَ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَيَدُلُّ لِذَ
يُصَرِّحُ بِهٖ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

جَهَنَّمَ وَسَآءَ تْ مَصِيْراً.

میں کہتا ہوں کہ اجماع ہر ا یہ ہو حجۃ شرعیہ ہے اگر چہ اس کی اسناد معلوم نہ ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے محفوظ رکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس پر دلا) بلکہ تصریح ہے کہ جو مومنین کے راستہ کو چھوڑ کر کسی اور راستے پر ` ہم اس کو ادھر ہی ` N گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے جو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

-☆-

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۱۲۳۹ھ کا عقیدہ

سقیفہ میں موجود تمام ا« رومہاجرین نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا اقرار کیا اس لئے تو آپ کی افضلیت $ مُسلّم اور قطعی ہے

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ:

عمرو بن ابوعبیدہ بن الجراح ہمیں دو کس # کہ اول بوبکر صدیق در سقیفہ بیعت نمودہ بعد ازاں دV اں وہر دو دراں وقت درحق ابوبکر گفتہ # کہ ا $ خیر واقضلنا ـتو بہترین ما ہستی و بزرگترین وایں کلمہ ایشان را جمیع حاضران از مہاجرین وا« ر انکار نہ

کردہ بلکہ مسلم داشتہ پس خیر $ وافضلیت ابوبکر ∴ دجمیع صحابہ مسلم ا b ت وقطعی بود۔

سقیفہ بنی ساعدہ میں & سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے اور اسی وقت سیدنا ابوبکر صدیق کی شان سخاوت میں اَنْتَ خَیْرُنَا وَاَفْضَلُنَا الفاظ کہے یعنی آپ ہم & سے افضل یعنی ∴رگ ہیں یہ کلمات وہاں موجود ا« روم% ین کے پورے مجمع نے سنے اور ٹ نہیں کی بلکہ پورے مجمع نے تسلیم کئے پس سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خیر $ اور افضلیت $ مسلم اور قطعی تھی۔

–☆–

تحفہ اثنا , یہ صفحہ ۲۷

سیدٔ· 5علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ

سیدٔ· صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت قطعی ہے کیوèحضور سیدٔ· نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدٔ· علی مرتضیٰ اور دV صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی موجودگی میں آپ کو امام مقرر فرٔ*یا اس لئے آپ کی افضلیت مسلم ہے

وَالَّـذِیْ اَعْتَـقِـدُہٗ وَفِیْ دِیْـنِ اللّٰـهِ اَعْتَـمِـدُہٗ اَنَّ تَـفْـضِیْ

قَطْعِیٌّ حَیْثُ اَمَرَهٗ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بِالْاِمَامَةِ عَلٰی طَرِیْقِ نِیَابَةٍ مَعَ اَنَّ الْمَعْلُوْمَ مِنَ الدِّیْنِ اَنَّ الْاَوْلٰی بِالْاِمَامَةِ اَفْضَلُ وَقَدْ کَانَ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ حَاضِراً فِی الْمَدِیْنَةِ وَکَذَا غَیْرُهٗ مِنْ اَکَابِرِ الصَّحَابَةِ وَعَیَّنَهٗ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَمَا عُلِمَ اَنَّهٗ اَفْضَلُ تِلْکَ الْاَنَامِ فِی تِلْکَ الْاَیَّامِ حَتّٰی اَنَّهٗ تَاَخَّرَ مَرَّةً فَتَقَدَّمَ عُمَرُ فَقَالَ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَبَی اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَکْرٍ.

وہ بات جس پر میرا اعتقاد ہے اوراللہ تعالیٰ کے دین میں میں جس پر اعتماد کرتا ہوں کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے اپنا نائب بنا کران کوامامت کاحکم فرمایا تھا. حالانکہ دین میں یہ بات معلوم ہے کہ افضل آدمی ہی امامت کا اہل ہے اس وقت حضرت علی اور دیگر صحابہ کبار بھی مدینہ منورہ میں موجود تھے اس کے باوجود حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے حضرت ابوبکر صدیق کوامامت کیلئے فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس وقت ابوبکر سے بہتر کوئی آدمی نہیں یہاں تک کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کونماز کیلئے آگے بھی کیا گیا پھر بھی آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کے علاوہ ہرآدمی کا اللہ اور مومنین نے انکار کیا ہے۔

-☆-

شرح فقہ اکبر،۷۶ مطبوعہ سعیدی کراچی

حضرت مُحبُّ الدین طبری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ سیدنا فاروق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا اور اجماع حُجت شرعیہ ہے

محبّ الدین الطبری نے فرمایا:

وَقَدْ رَایٰ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ– جَمِیْعاً اَنْ یَسْتَخْلِفُوْا اَبَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَرَّجَہٗ اِبْنُ السَّرِیِّ وَھٰذَا مِنْ اَقْوَی الْاَدِلَّۃِ عَلٰی خَلَافَتِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَاِنَّ الْاِجْمَاعَ قَطْعِیٌّ .

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے جمیع صحابہ کی رائے

یہ تھی کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کوخلیفہ منتخب کرلیا جائے

محبّ الطبری فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق کی خلافت کی صحت پہ جتنی دلیلیں ہیں ان تمام دلیلوں میں یہ & سے قوی دلیل ہے کیوè اس پہ تمام صحابہ کا اجماع ہے اور یہ اجماع قطعی ہے۔

الرّیض النضرۃ جلدا صفحہ۲۲۰

امام ؒ نی سیدؒ عبدالوھاب شعرانی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 973ھ اور سیدؒ تقی الدین بن ابومنصور –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدؒ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس امت، بلکہ تمام Oء کرام علیہم السلام کی امتوں، ا ê صحابہ سے افضل و۔۔ ہیں کیوè آپ مع صدیقیت کے مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے ساتھ ایسے تھے جیسے سایہ Kا ن کے ساتھ ہوتا ہے

وَقَالَ الشَّيْخُ تَقِيُّ الدِّيْنِ بْنُ اَبِي الْمَنْصُوْرِ فِيْ عَقِيْدَتِهٖ وَيُعْ
اَنَّ اَبَابَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْاُمَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
الْاَنْبِيَاءِ وَاَصْحَابِهِمْ لِاَنَّهٗ كَانَ مُلَازِمًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰ
وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِالصِّدِّيْقِيَّةِ لَزُوْمَ الظِّلِّ لِلشَّاخِصِ حَتّٰى فِ
الْاَنْبِيَاءِ وَلِذَالِكَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ صَدَّقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى ا
وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –.

شیخ تقی الدین بن ابی منصور–رحمۃ اللہ علیہ– نے اپنے عقیدہ میں بیان فرمایا:
یہ اعتقاد رکھا جائے گا کہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–تمام امتِ محمدیہ سے افضل ہیں اور دیگر تمام انبیاء کرام کی امتوں اور ان کے اصحاب سے بھی افضل ہیں کیونکہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ صدیقیت کے ساتھ متلازم تھے جیسے سایہ کا سایہ دار کے ساتھ متلازم ہوتا ہے حتی کہ میثاق انبیاء کرام علیہم السلام میں بھی آپ کے ساتھ تھے اسی وجہ سے آپ سب سے پہلے حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–پر ایمان لائے۔

–☆–

الیواقیت والجواہر صفحہ ۴۳۸

علامہ بدرالدین عینی شارح بخاری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے
اپنی زندگی میں ہی بتادیا تھا کہ میرے بعد خلیفہ صدیق اکبر ہوگا

مَا رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ حَدِيْثِ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلٰى مَنْ نَدْفَعُ صَدَقَاتِ أَمْوَالِنَا
قَالَ : إِلٰى أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حدیث عصمہ بن مالک میں ہے انہوں نے

بیان کیا:

ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کے بعد ہم اپنے صدقات کس کو دیں؟ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے جواباً فرمایا:

ابوبکر صدیق کو –رضی اللہ عنہ–۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۸

صا # عمدۃ القاری علامہ بدر الدین عینی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے افضل و.. ہیں

مُطَابَقَتُهُ لِلتَّرْجَمَةِ ظَاهِرَةٌ ، وَذَالِكَ لِأَنَّ كَوْنَ أَحَبَّ النَّاسِ
النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – أَبَا بَكْرٍ يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ

كَثِيْراً وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –.

اس کے ترجمہ سے مطابقت ظاہر ہے کیونکہ آپ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کو تمام لوگوں سے محبوب تھے اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ کے مقدر میں بہت بڑی فضیلت ہے بلکہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد تمام لوگوں سے افضل ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۵۱

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی ۸۰۴ھ کا عقیدہ

اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل واعلیٰ ہیں

قَالَ :

اَلْاِجْمَاعُ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

عَلٰی اَنَّ الصِّدِّیْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ ، ثُمَّ عُمَرَ .

اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے کہ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–افضل الصحابہ– تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سے افضل ہیں–ہیں پھران کے بعد سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–۔

–☆–

التوضیح لشرح الجامع الصحیح جلد۲۰ صفحہ۲۵۰

کسی عقیدہ پر اھل سنت کا اجماع اس عقیدہ کے حق وسچ ہونے کی نشانی ہے، شارح بخاری علامہ ابن ملقن –رحمۃ اللہ علیہ–کس واضح انداز میں فرمارہے ہیں کہ افضل الصحابہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اوراس پر اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے۔اب اجماعی عقیدہ سے پھر کر اپنے مخصوص عزائم کیلئے اھل سنت کو گمراہ کرنے کی کوشش کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہوگی؟ کیا ایسا عالم جوحقیقت جا... ہوئے بھی مسلمانوں کو ان کے اجماعی عقیدہ سے منحرف کرے وہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے غضب و ناراضگی سے بچ سکے گا۔

سن لیجئے! جس سے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ناراض ہوگئے اس کیلئے نجات کیسے ہوگی؟ اس لئے اے کج کلاہان علم ودانش آج ہی سنبھل جائیے امت کو گمراہی کے اندھیرے میں مت ڈالئے ایسا نہ ہو کہ جن کی شفاعت کی امید پر ہم جی رہے ہیں وہی ناراض ہوجائیں واللہ! اگر وہ ناراض ہوگئے تو سن لیجئے! اللہ تعالیٰ بھی پھر اپنے کرم

کے دروازے بند کر دے گا۔

العیاذ باللہ من ذالک۔

سیدنا بلگرامی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ کہ

اگر تمام امت کے ایمان کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے ایمان سے وزن کیا جائے تو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان تمام امت کے ایمان سے وزنی ہوگا

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

لَوِ اتَّزَنَ اِيْمَانُ اَبِيْ بَكْرٍ مَعَ اِيْمَانِ جَمِيْعِ اُمَّتِيْ لَرَجَحَ .

ا/ ابوبکر کے ایمان کا میری امت کے ایمان سے وزن کیا جائے تو صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ– کا ایمان بھاری نکلے گا۔

سبع سنابل صفحہ ٦٦

خلافتِ راشدہ کی مدت تیس سال ہے یہ زمانہ سیدنا صدیق اکبر،

سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ

–رضی اللہ عنہم– کی خلافت مبارکہ– ہے

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ :حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جَمْهَانَ ،
عَنْ سَفِينَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ
قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –:

الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ، ثُمَّ مُلْكًا بَعْدَ ذَلِكَ

فَحَسَبْنَا فَوَجَدْنَا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا .

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۹۹) جلد ۷ صفحہ ۳۱۳

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا سفینہ–رضی اللہ عنہ جو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے آزاد کردہ غلام ہیں نے فرمایا: حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں خلافت–خلافت علی منہاج النبوۃ، خلافتِ راشدہ–تیس–۳۰–سال رہے گی پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں:

ہم نے حساب لگایا تو ہم نے سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم–کی خلافت–**پایا۔

–☆–

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۶)

جلد۳ صفحہ۱۲۹

قال الالبانی: حسن صحیح * لفاظ مختلفۃ

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۷) جلد۳ صفحہ۱۳۰

قال الالبانی: حسن صحیح * لفاظ مختلفۃ

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۲۶) جلد۲ صفحہ۴۸۶

قال الالبانی: صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۴۵۹) جلد۱ صفحہ۸۲۰

قال الالبانی: قلت: ولذا لک قوی حدیثہ ھذا من سبق ذکرہ، ومنھم الحاکم صحح اسنادہا؛
کما صححہ فی حدیث ۳/۷۱ ۶۰۶ قرنہ احمد بھذا الحدیث، ووافقہ الذھبی

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۶۹۷) جلد۵ صفحہ۱۷۶۵

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۱۹۱۹) جلد۳۶ صفحہ۲۴۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر سعید بن جُمھان – وھو الاسلمی ابوحفص البصری – فھو صدوق من رجال اصحاب السنن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۱۹۲۸) جلد۳۶ صفحہ۲۵۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، حشرج بن نُباتۃ العبسي وسعید بن جُمھان، صدوقان

البحر الزخار المعروف بمسند البزار/ رقم الحدیث (۳۸۲۸) جلد۹ صفحہ۲۸۰

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۳) جلد۱ صفحہ۵۵

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۳۶) جلد۱ صفحہ۸۹

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۲) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۳) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۴) جلد۷ صفحہ۸۴

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۶۵۷) جلد۱۵ صفحہ۳۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن..................ؤ قی السند رجالہ ثقات

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۴۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۷۸
قال الالبانی	حسن صحیح		

حضور سید نبی کریم -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم & سے افضل سید صدیق اکبر کو پھر سید عمر فاروق کو پھر سید عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو جا... تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – فَنُخَيِّرُ أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَ –.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی للہ عنہما– نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۵۵) جلد۳ صفحہ۱۱۲۵

ہم حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں کسی کو افضل جا... تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو & سے افضل جا... پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کو پھر سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہ– کو۔

–☆–

سید٭ علی مرتضٰی خلیفہ راشداور سید٭ زبیر-رضی اللہ عنہما-کا فرمان ذیشان

ھم سید٭ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو خلافت کا٭ یدہ حقدار سمجھتے ہیں

کیوè آپ صا # غار اور٭ نی اثنین ہیں اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وا لہٖ وسلم نے انہیں اپنی حیات مبارکہ میں
Ú نہ پڑھانے کا حکم فرما* ی تھا

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَالزُّبَیْرُ مَا غَضِبْنَا اِلَّا لِاَنَّا قَدْ عَنِ الْمُشَاوَرَۃِ وَاِنَّا نَرٰی اَبَابَکْرٍ اَحَقَّ النَّاسِ بِھَا بَعْدَ رَسُوْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِنَّہٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِیَ لَنَعْلَمَ بِشَرَفِہٖ وَکِبْرِہٖ وَلَقَدْ اَمَرَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ – بِالصَّلَاۃِ بِالنَّاسِ وَھُوَ حَیٌّ .

حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما نے فر* ی:

ہمار*· راض ہو*· اس وجہ سے تھا کہ مشاورت کے معاملہ میں ہمیں %o کیا Hی اور ہماری رائے یہی ہے کہ ابوبکر حضور سید*· رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم– کے بعد خلافت کے* ی دہ حقدار تھے۔ بے شک وہی صا # غار اور* نی اثنین ہیں اور بیشک ہم ان کی افضلیت اور ب· رگی کو ما... ہیں اور حضور سید*· رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم–نے اپنی ز+ گی میں ان کو Ú نہ پڑھانے کا حکم فر* ی تھا۔

–☆–

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۲۲) جلد۵ صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین اولم \ جاہ
قال الذھبی علی شرط البخاری ومسلم

سیدنا علی مرتضی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کی گواہی کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے افضل

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ :

قُلْتُ لِأَبِي : أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ، قُلْتُ ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَنْتَ ؟ قَالَ : مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۷۱) جلد ۳ صفحہ ۱۱۲۹

ترجمة الحديث:

سیدنا محمد بن حنفیہ –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

میں نے اپنے والد گرامی –سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ سے عرض کی:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد لوگوں میں کون سب سے بہتر وافضل ہے؟ انہوں نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–۔ میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– اور مجھے ڈر ہوا کہ آپ اب سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے تو میں نے عرض کی: پھر آپ سب سے افضل ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں مسلمانوں میں سے ای- آدمی ہوں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدی$ (۴۶۲۹) جلد۳ صفحہ۱۲۶
قال الالبانی صحیح

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال
اقدس پ کسی کو اپنا خلیفہ نہیں بنای ا اگ کسی کو بناتے تو صدیق اکبر پھر عمر فاروق

رضی اللہ عنہما کو بناتے

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –:
لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ!

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۶۴) جلد ۷ صفحہ ۲۹۹

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– نے بیان فرمایا:
حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کا وصال مبارک ہوا جبکہ آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا آپ –سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا– نے فرمایا اور حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:
اگر میں کسی کو خلیفہ بناتا تو یقیناً ابوبکر کو اور پھر عمر کو خلیفہ بناتا۔

–☆–

مسند اسحاق بن راھویہ رقم الحد$ (۱۲۵۳)	جلد۳	صفحہ۶۶۰
فضائل الصحابۃ للامام احمد بن m/ رقم الحد$ (۲۰۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۹
مسند الامام احمد رقم الحد$ (۲۴۳۴۶)	جلد۴۰	صفحہ۴۰۳
قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنۃ لابی بکر بن خلال رقم الحد$ (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
المستدرک للحاکم رقم الحد$ (۴۴۶۴)	جلد۵	صفحہ۱۶۸۵
قال الحاکم ھذا احد$ صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاہ		
قال الذھبی علی شرط البخاری ومسلم		

حضور سید؛ نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – اگر کسی کو خلیفہ؛ مزد کرتے تو & سے پہلے سید؛ صدیق اکبر پھر سید؛ فاروق

اعظم پھر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح –رضی اللہ عنہم –کومقرر فرماتے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ:

سَمِعْتُ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا – وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَ ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا: مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ؟ قَالَتْ: عُمَرُ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا: مَنْ بَعْدَ عُمَرَ ؟ قَالَتْ : أَبُوعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ، ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا

صحیح مسلم رقم الحدیث (۹/۲۳۸۵) جلد۴ صفحہ۱۹۵

ترجمة الحديث:

جناب ابن ابی ملیکہ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا –کوجبکہ آپ سے پوچھا گیا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم –کسی خلیفہ بناتے تو کسے بناتے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ –کو پھر عرض کی گئی: ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ –کے بعد کس کو؟ تو آپ نے فرمایا:

عمر –رضی اللہ عنہ– کو پھر آپ سے عرض کی گئی

:سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے بعد کس کو؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوعبیدہ بن جراح –رضی اللہ عنہ– کو پھر یہاں –پہنچ کر آپ خاموش ہوگئیں۔

–☆–

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴۶)		جلد ۴۰	صفحہ ۴۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصراً		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۴۵)		جلد ۷	صفحہ ۳۳۰

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی حیات

مبارکہ میں ہی حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ
عنہم–کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضورسیدٌ نبی کریم–فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–
کے بعد & سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی–رضی
اللہ عنہم–ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ
كُنَّا نَقُوْلُ – وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حَيٌّ -
اَفْضَلُ اُمَّةَ النَّبِيِّ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ
ثُمَّ عُثْمَانُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ –.

ترجمة الحديث:

سیدٌ عبداللہ بن عمر–رضی اللہ عنہما–نے فرمایا:
حضورسیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–. # حَیّ–# ہ–تھے
تو ہم کہا کرتے تھے: حضورسیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کی امت
میں آپ کے بعد & سے افضل سیدٌ ابوبکر صدیق پھر سیدٌ عمر فاروق پھر سیدٌ عثمان غنی

–رضی اللہ عنہم– ہیں۔

–☆–

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۲۸) جلد ۳ صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی صحیح
فضائل الصحابۃ: (۵۶) ۱/ ۱۰۷، ۱۰۸
الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۹۵

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے خواب میں دیکھا کہ آپ کنویں سے پانی نکال رہے ہیں، آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو ڈول نکالے پھر فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ کی باری آئی تو وہ ڈول عظیم ڈول میں بدل گیا آپ نے خوب پانی نکالا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ –صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُولُ:

بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ ، رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ ، فَنَزَعْتُ شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ ، فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْذَنُوبَيْنِ وَفِي نَ ضَعْفٌ ، وَلْيَغْفِرِ اللَّهُ لَهُ ، ثُمَّ اسْتَحَالَتِ الدَّلْوُ غَرْبًا ، فَأَخَذَ الْخَطَّابِ ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ ابْنُ الْخَطَّابِ ، حَ ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ارشاد فرما

رہے تھے:

میں سورہا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو ا یک کنویں پر دیکھا جس پر ڈول تھا تو میں نے اس سے جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا پانی نکالا پھر اس ڈول کو ابو قحافہ کے بیٹے -ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- نے پکڑ لیا تو انہوں نے ایک ڈول یا دو ڈول پانی نکالا ان کے پانی نکالنے میں ضعف تھا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر وہ ڈول بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا تو اسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ- نے لے لیا تو میں نے لوگوں میں ایسا سردار نہیں دیکھا جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو حتی کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے گرد بٹھا دیا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۸۰

عَبقَرِیّ: ہر نادر چیز کو کہتے ہیں پھر سردار اور قوم کے بڑے شخص کو بھی کہنے لگے۔
لغات الحدیث ع/۱۱

اِغْرَاب: ڈھول بھر

سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- کے ہاتھ میں آ کر وہ ہو گیا یعنی بڑا ڈھول جو بھینس یا بیل کی کھال سے بنایا جاتا ہے جس سے کسان اور باغوں کی آبیاری کرتے ہیں۔

لغات الحدیث غ/۲۰

حَتّٰی ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.

یہاں تک کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے گرد بٹھایا یعنی حضرت عمر –رضی اللہ عنہ– کے وقت میں اسلام ایسا پھیلے گا اور فتوحات اتنی بے شمار ہوں گی کہ لوگ مال اور دولت سے سیراب ہوجائیں گے۔

–☆–

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۵۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۳)	جلد ۹	صفحہ ۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۲)	جلد ۸	صفحہ ۴۶۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۶)	جلد ۵	صفحہ ۴۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کی اقتداء وپیروی کرنا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اِنِّيْ لَا اَدْرِيْ مَا قَدْرُ بَقَائِيْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِ وَاَشَارَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ–.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۷)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ بن یمان –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ– فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنی دیر باقی رہوں گا پس پیروی واقتداء کرنا ان کی

جو میرے –وصال– کے بعد ہوں گے اور آپ نے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– کی طرف اشارہ فرمایا۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۹۹) جلد۳ صفحہ۵۴۸
قال الالبانی صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۵۱۱) جلد۱ صفحہ۴۹۴
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۲) جلد۶ صفحہ۴۳
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۳) جلد۶ صفحہ۴۵
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۹۹) جلد۶ صفحہ۱۳۳
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۹۹۱) جلد۶ صفحہ۲۴۶
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۹۹۳) جلد۶ صفحہ۲۴۸
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۴۱۳۳) جلد۶ صفحہ۳۴۴
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۲۷۶) جلد۳۸ صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۳۸۶) جلد۳۸ صفحہ۳۹۹

قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۱۹)	جلد ۳۸	صفحہ ۴۱۸

قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٠٢)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۲۸

قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٦٣)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۱

قال الالبانی حسن صحیح

حضورسیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: # بحرین کا مال آئے گا تو میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے سیدنا جابر کو اتنا اتنا اتنا مال » فرمایا

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

لَوْ قَدْ جَاءَ نِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا فَلَمْ يَجِيءْ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ ، أَمَرَ أَبُوبَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا ، فَحَثَا لِي ثَلَاثًا – وَجَعَلَ سُفْيَانُ يَحْثُو بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَ لَنَا: هٰكَذَا قَالَ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ – وَقَالَ مَرَّةً فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ ، فَسَأَلْتُ فَلَمْ يُعْطِنِي ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ،

تُعْطِيَنِي، وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ : قُلْتُ :
تَبْخَلُ عَنِّي؟ مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ، قَالَ
سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، فَحَثَا لِي حَثْيَةً
وَقَالَ : عُدَّهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ، قَالَ : فَخُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ
يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ : وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اگر میرے پاس بحرین سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اتنا اتنا دوں گا تو وہاں سے مال نہ آیا حتی کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا وصال مبارک

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۹۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۱)	جلد۲۲	صفحہ۲۰۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

ہو گیا۔ جب بحرن کا مال آیا تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے ندا دی جس کیلئے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا کوئی قرض ہو یا وعدہ ہو تو وہ ہمارے پاس آئے تو میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:

حضورسیدٔ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم–نے مجھ سے ایسے ایسے فرمایا تھا تو آپ نے تین مرتبہ چلو بھرا اور جناب
سفیان راوی حدیث اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرتے ،چلو بناتے تو ہم سے ارشاد فرمایا:
ایسے،ھم سے جناب ابن المنکد رنے فرمایا اورا یک مرتبہ انہوں نے یوں روایت
کیا کہ:

میں سیدٔ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ
سے سوال کیا تو آپ نے مجھے نہ نوازا پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے
مجھے نہ نوازا پھر میں تیسری مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:
میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے نہ نوازا ،پھر میں نے آپ سے مانگا تو
آپ نے نہ نوازا ،پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے نہ نوازا پس اب یا تو آپ
مجھے دے دیں یا میرے بارے میں بخل سے کام لیجئے ،آپ نے فرمایا:
تو نے کہا :میرے بارے میں بخل سے کام لیجئے ؟میں نے جب بھی تجھے دینے
سے انکار کیا تو میرے دل میں تھا کہ میں تجھے ضرور دوں گا۔
جناب سفیان نے فرمایا اور ہم سے جناب عمرو بن محمد بن علی نے اور انہوں نے
سیدٔ جابر –رضی اللہ عنہ– سے روایت کیا کہ:
آپ نے میرے لئے دراھم کا چلو بھر بھر کر دیا اور ارشاد فرمایا:
اسے گنو تو میں نے انہیں پانچ سو پایا ،آپ نے فرمایا :اتنے دو مرتبہ اور لے لو۔
ابن منکدر روایت کرتے ہیں کہ سیدٔ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

بخل سے بڑھ کر کونسی بیماری ہے

–☆–

امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس
امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ان
کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ – قَالَ : قَالَ لِی عَلِیٌّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ –:
یَا اَبَا جُحَیْفَةَ! اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَفْضَلِ ھٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّھَا:
قُلْتُ: بَلٰی ، قَالَ : وَلَمْ اَکُنْ اَرٰی اَنَّ اَحَدًا اَفْضَلُ مِنْہُ ، قَالَ اَفْضَلُ
ھٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوْبَکْرٍ ، وَبَعْدَ اَبِی بَکْرٍ عُمَرُ ، وَ
ثَالِثٌ ، وَلَمْ یُسَمِّہِ .

ترجمة الحديث:

جناب ابوجحیفہ نے فرمایا کہ مجھ سے سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
اے ابوجحیفہ! کیا تمہیں خبر نہ دوں اس امت کے سب سے افضل آدمی کی اس

امت کے نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-

کے بعد تو میں نے عرض کی:

ضرور بتائیے آپ-ابو جحیفہ- نے فرمایا: میرے خیال میں آپ-سیدنا علی رضی اللہ- سے افضل کون ہوگا آپ-سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت میں & سے افضل اس امت کے نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ایک تیسرے ہیں لیکن آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۳۵) جلد۲ صفحہ۲۰۱

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر منصور بن عبدالرحمٰن الغدانی، فمن رجال مسلم

سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- تھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ سَمِعْتُ عَلِياً – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – يَقُوْلُ:

خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبُوْبَكْرٍ، وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ، عُمَرُ

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۶) جلد ۱ صفحہ ۸۳

قال محمود محمد محمود الحدیث: صحیح

الظلال: ۱۱۹۰-۱۱۹۸

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن سلمہ –رضی اللہ عنہ –نے

فرمایا: میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد لوگوں میں & سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اجمعین-کا عقیدہ
اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد & سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
إِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – حَيٌّ
اَفْضَلُ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

فضائل الصحابة:(٥٦)١/١٠٧،١٠٨ الجامع لعلوم الامام احمد٤/٢٩٥

حضورسیدٌ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم-۔ # حیّ -ﷺ ہ- تھے تو ہم کہا کرتے تھے کہ حضورسیدٌ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی امت میں آپ کے بعد & سے افضل سیدٌ ابوبکر صدیق پھر سیدٌ عمر فاروق پھر سیدٌ عثمان غنی-رضی اللہ عنہم-ہیں۔

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-حضورسیدٌ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں & سے افضل و,, سیدٌ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر سیدٌ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھر سیدٌ عثمان غنی -رضی اللہ عنہ-ہیں۔

اس عقیدہ سے بڑھ کر سچا عقیدہ اور کون سا ہوسکتا ہے کہ حضور فخر آدم وبنی آدم علیہ السلام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی زبان اقدس سے g کہ افضل الامۃ سیدٌ صدیق پھر فاروق پھر عثمان ہیں اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-اس عقیدہ کو سن کر اس کا انکار نہ کرکے اس کی تصدیق فرماتے اس سے بڑھ کر افضلیت صدیق کی اور کون سے دلیل ہوگی؟۔

-☆-

سید· علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

حضور سید· نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں & سے بہتر وافضل سید· ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِياً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : خَيْرُ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَلَوْ شِئْتَ الثَّالِثَ

ترجمة الحديث:

جناب عمرو بن حر$ نے فرما:

فضائل الصحابۃ: (۳۹۶،۳۹۷) ۱/ ۳۶۷،۳۶۸

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۰

میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ارشاد فرما رہے تھے:

اس امت کے نبی –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں اگر تم چاہو تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

–☆–

حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں & سے افضل و.,ٓ سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– ہیں

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
أَلَا أُنَبِّئُكُمْ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا ؟ أَبُوْ بَكْرٍ ،ثُمَّ عُمَرُ

ترجمة الحديث:

جناب عبد خیر روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ– نے ارشاد فرمایا:
کیا میں تمہیں اس امت میں حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے افضل و.,ٓ نہ بتاؤں؟ & سے افضل ابوبکر ہیں پھر سیدنا عمر –رضی اللہ عنہما–۔

فضائل الصحابة: (۴۲۱،۴۲۲) ۱/ ۳۷۸،۳۷۹

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۱

سیدنا علی مرتضٰی سید الاتقیاء–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ
اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–
کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں

قَالَ عَبْدُاللّٰہِ حَدَّثَنِی اَبِی ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ ، ثنا شُعْبَ
عَنِ الْحَکَمِ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا جُحَیْفَةَ سَمِعْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّھَا ؟ فَقَالُوا ، فَقَالَ :
اَبُوْ بَکْرٍ ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِی بَکْرٍ ؟
نَعَمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ .ثُمَّ قَالَ : اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ
فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَسَکَتَ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۲۹۵

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

کیا میں اس امت میں اس امت کے نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد & سے بہتر کی خبر نہ دوں؟ تو لوگوں نے کہا: ہاں ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے & سے بہتر کی خبر نہ دوں صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بعد؟ تو لوگوں نے کہا: ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے بعد & سے بہتر کے بارے میں نہ بتادوں تو لوگوں نے کہا: ضرور بتایئے تو آپ خاموش ہوگئے۔

–☆–

سید٭ علی مرتضٰی خلیفہ راشد–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ

حضور سید٭ نبی کریم–فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد اس امت میں & سے افضل سید٭ صدیق اکبر پھر سید٭ عمر فاروق–رضی اللہ عنہما–ہیں

عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ، وَلَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ الثَّالِثَ

فضائل الصحابة: (٣٩٦،٣٩٧)١/ ٣٦٧،٣٦٨

الجامع لعلوم الامام احمد٤/٢٠٠

عقائد سلف صالحین صفحہ١٨١

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے بسند صحیح مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

اس امت کے نبی –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر عمر اور اگر میں چاہوں تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

–☆–

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- میں سے ایـ کے ساتھ جہاد میں جبریل امین -علیہ السلام- تھے اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکا L -علیہ السلام- تھے

عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَوْمَ بَدْرٍ لِيْ وَلِأَبِيْ بَكْرٍ:

عَنْ يَمِيْنِ أَحَدِكُمَا جِبْرِيْلُ وَمَعَ الْآخَرِ مِيْكَائِيْلُ ، وَإِسْرَ مَلَكٌ عَظِيْمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ وَيَكُوْنُ فِي الصَّفِّ

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۶۵۳) جلد۵ صفحہ۱۷۵۲
قال الحاکم ہذا حدیث صحیح الاسناد
قال الذھبی علی شرط مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے مجھے اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہما– سے فرمایا:

تم میں ایک کے ساتھ سیدنا جبریل علیہ السلام تھے اور دوسرے کے ساتھ سیدنا میکائیل علیہ السلام تھے اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام بہت بڑے فرشتے ہیں وہ جہاد میں شریک ہوتے ہیں اور صف میں موجود ہوتے ہیں۔

–☆–

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم اجمعین–کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم اجمعین–حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے زمانہ اقدس میں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے ان کے بعد سیدنا عمر پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہما–کو افضل جا... تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا – قَالَ :
كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – لَا نَعْدِلُ بِأَبِي أَحَدًا ، ثُمَّ عُمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۹۷) جلد۳ صفحہ۱۱۳۷

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں ہم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے.. ا. کسی کو شمار نہیں
کرتے تھے، ان کے بعد حضرت عمر، ان کے بعد حضرت عثمان غنی کو-رضی اللہ عنہما- پھر ہم
ان کے بعد صحابہ میں فضیلت کے لحاظ سے درجہ بندی نہیں کرتے تھے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحد$ (۴۶۲۷) جلد ۳ صفحہ ۱۲۵
قال الالبانی صحیح
مشکاۃ المص@ رقم الحد$ (۵۹۷۱) جلد ۵ صفحہ ۳۹۴

دینِ اسلام سے پھر جانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ ایسی قوم لائیگا جن سے اللہ محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَ یُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

اے ایمان والو! جو پھرے تم میں سے اپنے دین سے - تو اسکی نصیبی - سو عنقریب لے آئیگا اللہ تعالیٰ ایسی قوم محبت کرتا ہے اللہ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے۔ جو نرم ہوں گے ایمان داروں کیلئے بہت سخت ہوں گے کافروں کیلئے۔ جہاد کریں گے اللہ کی

سورۃ المائدہ: آیت ۵۴

راہ میں اور نہ ڈریں گے کسی 5مت کرنے والے کی 5مت سے۔ یہ محض-اللہ کا فضل-وکرم- ہے نوا*" ہے اسے جسے چاہتا ہے۔

-☆-

سی*۔ حسن بصری-رضی اللہ عنہ- نے فر*ا ی:

قسم ہے! اس سے مراد سی*۔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں . # عرب دین سے پھر گئے تو سی*۔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- اور آپ کے اصحاب-رضوان اللہ علیہم اجمعین- ان سے لڑ کر انہیں اسلام میں واپس لائے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷

-☆-

امام ذھبی نے لکھا ہے کہ:

. # مدینہ کے ارد/ د حضور سی*۔ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی رحلت کی خبر مشہور ہوئی تو عرب والوں کے بہت سے قبیلے اسلام سے پھر گئے اور زکوۃ ادا کرنے سے G ہو گئے۔ اس پ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ان سے . B کیلئے امادہ ہوئے تو حضرت عمر-رضی اللہ عنہ- اور اس کے علاوہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کہا . B میں سر (نہ کیجئے تو آپ نے فر*ا ی:

اللہ تعالی کی قسم! ا/ انہوں نے او$ کا بچھڑ* ی جانور کا Q* + ھنے والی رسی دینے سے بھی انکار کیا جس کو وہ حضور سی*۔ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے دور میں *ی کرتے تھے تو میں ان سے . B کروں گا۔ حضرت عمر-رضی اللہ عنہ- نے فر*ا ی:

آپ ان سے کیسے .B کریں گے حالا è

حضورسید*. نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے تو ارشاد فر*ا یا ہے:

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَنْ قَالَهَا عَصَمَ مِنِّى مَالَهٗ وَدَمَهٗ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ.

کہ مجھے لوگوں سے اس وقت -- .B کرنے کا حکم*3 یا H ہے . # -- وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار نہ کرلیں جو اس طرح کرے گا اس کی جان ومال مجھ سے محفوظ ہوجائے گا علاوہ ازیں اس کے کہ اس نے کسی کے حق کی ادائیگی کرنی ہو اور اس کا حساب اللہ عزوجل پ ہے۔

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے جواب *3 یا:

اللہ کی قسم ! جس نے Ú ز اور زکوۃ میں فرض کیا میں اس سے ضرور .B کروں گا۔ زکوۃ، مال کا حق ہے اور آپ نے **اِلَّا بِحَقِّهَا** کے الفاظ فرمائے ہیں۔ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- نے فر*ا یا:

اللہ تعالیٰ کی قسم ! میں نے 5 حظہ کیا کہ .B کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا سینہ کھل چکا ہے تو میں نے سمجھ لیا کہ یہی حق* ت ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۱، ۷۲

جناب میمون بن مھران کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– بحیراء راھب کے زمانہ سے
ہی ایمان لا چکے تھے

فرات بن سائب نے صاف بیان کیا اور قسم اٹھا کر میمون بن مہران نے بیان کیا
الفاظ یہ ہیں:

قَالَ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اٰمَنَ اَبُوبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَا رَاهِبٍ

اللہ تعالیٰ کی قسم! یقیناً سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– بحیرا راھب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے۔

علامہ عبدالعزیز صا # نبراس اور علامہ بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت صوم وصلاۃ کی کثرت کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کے اخلاص، محبت حق اور دوام حضور کی وجہ سے ہے

اِنَّ اَصْلَ الْخَیْرِ ھُوَ الْاِخْلَاصُ فِی الْعَمَلِ وَمَحَبَّۃُ سُبْحَانَہٗ وَدَوَامُ الْحُضُوْرِ مَعَہٗ وَھِیَ اُمُوْرٌ بَاطِنِیَّۃٌ وَلِذَا قَالَ عَبْدِاللّٰہِ الْمُزَنِیُّ مَا فَضَّلَکُمْ اَبُوْبَکْرٍ بِصَوْمٍ وَصَلَاۃٍ وَلٰکِنْ بِشَیْءٍ فِیْ قَلْبِہٖ ...... انتھی

بے شک اصل نیکی عمل میں اخلاص، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی محبت اور دوام الحضور مع اللہ ہے یہ باطنی امور ہیں۔ اسی وجہ سے سیدنا بکر بن عبداللہ مزنی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– تم سے فضیلت وبزرگی کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لے گئے لیکن ایسی چیز کی وجہ سے لے گئے ہیں جو ان کے دل میں ہے۔

النبراس شرح شرح العقائد

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و.. کوئی نہیں، آپ نے مرتدین سے مقاتلہ کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں کہ میں نے ابوحفص سے سنا کہ کہتا تھا:
بعد از پیغمبر کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیوè اس نے مقاتلہ مرتدین میں نبی کا سا کام کیا ہے۔

سیدنا حامد حسن بلگرامی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ تمام صحابہ –رضی اللہ عنہم– سے کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس اخلاص وللّٰہیت کی وجہ سے ہے جو ان کے دل میں جاگزیں تھے

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی میں ہی فرمادیا تھا:

مَا فَاقَ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِيْ قَلْبِهٖ

یعنی ابوبکر نمازوں اور روزوں کو کثرت کی وجہ سے سبقت نہیں لے گئے لیکن اس چیز کی وجہ سے جو ان کے دل میں ڈال دی گئی ہے۔

سبع سنابل صفحہ ۶۲

المنہاج (۶/۲۲۳)

سید؛ حامد حسن بلگرامی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سید؛ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہجرت کی رات سید؛ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے گھر گئے تو صدیق اکبر دروازے پہ موجود ان کا انتظار کر رہے تھے تو عرض کی* یہ رسول اللہ! آپ نے ایک دن فرمایا تھا ہجرت ایسے وقت میں ہوگی کو کسی کو پتہ نہیں چلے گا تو میں اس دن سے گھر نہیں سویا ہوں اور یہ حال کسی اور سے ظاہر نہیں ہوئی

حضور سید؛ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مکہ میں صحابہ کے سامنے ہجرت کا ذکر فرمایا کہ اچانک ہوگی اور کانوں کان خبر نہ ہوگی۔ ایک روز آدھی رات کے وقت جبریل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ: اکا ارشاد ہے کہ:

سبع سنابل صفحہ ۶۳

مکہ سے ہجرت کیجئے ،حضور سیدٔ رسول اللہ
-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے اور چل دیئے . # دروازے پہ
پہنچے تو دیکھا کہ ابوبکر موجود ہیں فرمایا :
اے ابوبکر !تمہیں کس نے خبر دی عرض کی :اس روز آپ نے فرمایا تھا کہ ہجرت
ایسے وقت ہوگی کہ کسی کو پتہ نہ چلے گا اسی روز سے اپنے گھر نہیں سویا ہوں اور تمام رات
حضور کے دردو) پہ حاضر رہتا ہوں ۔پس یہ تپاک اور جاں سوزی اسی شیء عظیم کی نیوں
میں سے ہے ۔جس کو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے دل میں کافی مقدار میں رکھا گیا تھا
اور یہ حا) کسی اور سے ظاہر نہ ہوئی ۔

-☆-

سیدؒ فریدؒ الدین »ررحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے جو چیز مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی انہوں نے وہ چیز سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے سینہ میں ڈال دی

خواجہ اول کہ اولؒ یار او & ثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ صدر دین
صدیق اکبر قطب حق در ہمہ چیز از ہمہ. دہ سبق، ہر چہ حق ازؒ رگاہ کبرؒ ء ریخت در صدر
شریف مصطفیٰ، آں ہمہ درسینہ صدیق ریخت، لا%م لا+ از و تحقیق ریخت، چوں توں کردی
* نی اثنین قبول * نی اثنین او بود بعداز رسول۔
.# تم ثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ.. ہوتو پھر یہ بھی تسلیم کرؒ پڑے گا
کہ حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد آپ ہی افضل

الامت ہیں۔ ہر وہ چیز جواب رب کبز*ِ ء کی* . رگاہ سے
مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے سینہ اقدس میں ڈالی گئی تھی وہ آپ –فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق اکبر کے سینہ میں #ٹ یل دی بغیر شک وشبہ اور یہ
بہت ہی ضروری . ت ہے کہ واقعی ہر چیز #ٹ یل دی۔

–☆–

منطق الطیر/ ۲۸

سیدنا معاویہ بن قرہ –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمایا

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يَقُوْلُ :
اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اسْتَخْلَفَ اَبَا بَكْرٍ

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا معاویہ بن قرہ –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمایا۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹/۲۴۴۶)

سیدنا جعفر صادق کے والد گرامی سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں اور اھل بیت کا ہر فرد ان سے محبت کرتا ہے

عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ، قَالَ سَأَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ
وَعُمَرَ، فَقَالَ :

وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَأَتَوَلَّاهُمَا وَاسْتَغْفِرُ لَهُمَا، وَمَا اَدْرَكْتُ
اَهْلِ بَيْتِيْ اِلَّا وَهُوَ يَتَوَلَّاهُمَا

جناب بسام صیرفی نے روایت فرمایا کہ:

سیر اعلام النبلاء (۴۰۳/۴)

میں نے سیدٌ ابوجعفر –رضی اللہ عنہ– سے سیدٌ
ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– اور سیدٌ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں پوچھا تو
آپ نے فرمایا:

اللہ کی قسم! میں ان دونوں سے دوستی کرتا ہوں اور میں ان کیلئے استغفار کرتا ہوں
اور میں نے اپنے اهل بیت میں سے کسی ایک کو بھی نہیں پایا جو ان دونوں سے محبت نہ کرتا ہو۔

–☆–

سیدنا جعفر صادق کے والد امی سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان
اے اللہ! میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے
دوستی رکھتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں اگر میرے دل میں اس کا غیر ہو
تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم- کی شفاعت نصیب نہ کرنا -العیاذ باللہ من ذالک

وَفِيْهَا عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ وَكَانَ يَتَرَفَّضُ، قَالَ :
دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ جَعْفَرٍ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ – وَاَظُنُّ قَالَ ذ
مِنْ اَجْلِيْ :اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَلّٰى وَاُحِبُّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَ
نَفْسِيْ غَيْرَ هٰذَا، فَلَا نَالَتْنِيْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ – صَ

عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – .

سالم بن ابی حفصہ جبکہ وہ رافضیت کی طرف میلان ر p تھے نے کہا:

میں سیدؑ ابوجعفر –رحمۃ اللہ علیہ– کی بارگاہ میں حاضر ہوا جبکہ آپ مریض تھے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ میری وجہ سے فرمایا:

اے اللہ! میں سیدؑ ابوبکر صدیق اور سیدؑ عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– سے دوستی اور محبت رr ہوں ۔ اے اللہ! اگر اس کا غیر میرے دل میں ہو تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدؑ محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی شفا (نصیب نہ ہو۔

–☆–

سیر اعلام النبلاء (۴۰۶/۷)

سیدنا زین العابدین کے فرزند ارجمند سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہ–نے فرمایا
سیدنا ابوبکر–رضی اللہ عنہ–صدیق ہیں، وہ صدیق ہیں اور جو آپ کو صدیق
نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دنیا و آخرت میں تصدیق نہ کرے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوْفِ، فَقَالَ :
لَا بَأْسَ بِهِ، قَدْ حَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ سَيْفَهُ. قُلْتُ : وَتَقُوْلُ
الصِّدِّيْق؟ فَوَثَبَ وَثْبَةً وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ الصِّدِّيْقُ، نَعَمْ
الصِّدِّيْقُ، فَمَنْ لَمْ يَقُلِ الصِّدِّيْقَ، فَلَا صَدَّقَ اللّٰهُ لَهُ قَوْلًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ .

سیراعلام النبلاء (۴/۴۰۸)

جناب عروہ بن عبداللہ نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوجعفر محمد بن علی المعروف امام باقر -رضی اللہ عنہ- سے تلوار کے دستہ پر چاندی کا کام کروانے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے اپنی تلوار پر ایسا کام کروایا تھا۔ میں نے عرض کی: آپ بھی انہیں صدیق کہتے ہیں؟ تو آپ فوراً اٹھے اور قبلہ کی طرف رخ کیا پھر فرمایا:

ہاں وہ صدیق ہیں، ہاں وہ صدیق ہیں پس جو انہیں صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دنیا و آخرت میں تصدیق نہ کرے۔

-☆-

سیدنا محمد باقر بن سیدنا زین العابدین –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا

جو صدیق اکبر اور فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی فضیلت سے جاھل رہا

وہ حقیقت میں سنت سے جاھل رہا

عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ :

مَنْ جَهِلَ فَضْلَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَدْ جَهِلَ السُّنَّةَ

جناب یونس بن بکیر سے روایت ہے کہ سیدنا ابوجعفر محمد بن علی بن حسین –رضی اللہ عنہم– نے فرمایا:

جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی فضیلت سے بے خبر رہا وہ سنت سے بھی بے خبر رہا۔

اصول الاعتقاد (۲۳۲۴/۱۳۱۲/۷)

الشریعۃللاجری (۱۸۶۳/۲۱۷/۳)

جناب محارب بن دثار کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے بغض وعداوت منافقت ہے

عَنْ سُفْيَانَ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ :
بُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ .

جناب سفیان سے روایت ہے کہ جناب محارب بن دثار نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے بغض منافقت ہے۔
حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– سے بغض وعداوت رکھنے والا مسلمان نہیں بلکہ منافق ہے۔

السنۃ للخلال (۲۹۰/۱)

سیدنا زید بن علی –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے براءت
درحقیقت سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے براءت ہے

عَنْ هِشَامِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ :
اَلْبَرَاءَةُ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ الْبَرَاءَةُ مِنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جناب هشام بن زبیر نے جناب زید بن علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے براءت سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے براءت ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۴۶۹/۱۳۸۱/۷)

الشریعۃ (۱۹۲۰/۴۶۰-۴۵۹/۳)

حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں

عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيَّ : فَمَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ مَنْ يَسُبُّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ ؟ قَالَ أَلَسْتَ تَجِدُ غَيْرَهُمْ؟ قُلْتُ: بَلٰى . قَالَ : لَا تُصَلِّيْ خَلْفَهُمْ .

جناب حمزہ زیات نے فرمایا: میں نے جناب ابواسحاق سبیعی سے پوچھا:

وہ آدمی جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو گالی دے آپ کے خیال میں اس کے پیچھے نماز کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا:

کیا تو اسے لوگوں کے علاوہ اور نہیں پاتا جن کے پیچھے نماز پڑھ لے میں نے عرض کی: کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا:

ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

اصول الاعتقاد (۸/ ۱۵۴۵-۱۵۴۶/ ۲۸۱۴)

میں نے مدینہ منورہ میں کسی کو سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہم کی افضلیت میں اختلاف کرتے نہ دیکھا

وفی السنة لِلْخَلَالِ عَنْهُ قَالَ :

دَخَلْتُ الْمَدِيْنَةَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُوْنَ الْقَاسِمَ وَسُلَيْمَانَ وَغَيْرَهُمَا فَمَا رَأَيْتُ اَحَداً يَخْتَلِفُ فِيْ تَقْدِيْمِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ .

میں مدینہ منورہ داخل ہوا جبکہ لوگ کثرت سے سیدنا قاسم بن محمد اور سلیمان وغیرہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کرتے تھے تو میں نے کسی ایک کو بھی نہ دیکھا جو سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– کی تقدیم وفضیلت میں اختلاف کرتا ہو۔

السنۃ للخلال (۴۰۳/۱)

جناب منصور بن معتمر –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان
جو نصیب سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی عزت کا خیال نہیں رکھتا اس کی عزت کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں

عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ السَّعْدِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ:

أَتَنَاوَلُ السُّلْطَانَ وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: أَتَنَاوَلُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَنَاوَلُونَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ: نَعَمْ.

جناب مفضل بن مہلہل سعدی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے سیدنا منصور بن معتمر سے پوچھا:

کیا میں سلطان کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جبکہ میں روزہ سے ہوں تو آپ نے فرمایا:

نہیں، میں نے عرض کی: کیا میں ان لوگوں کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہیں تو آپ نے فرمایا: ہاں۔

اصول الاعتقاد (۲۳۹۰/۱۳۴۲/۷)

سیدنا مغیرہ کا فرمان
سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو برا بھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے

عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ :
كَانَ يُقَالُ: شَتْمُ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْكَبَائِرِ

جناب مغیرہ نے فرمایا:
یہ کہا جاتا تھا کہ سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو برا بھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

جناب یحی بن سعید –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– پر افضلیت میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے

جاء في السير ، الترمذي: حدثنا قتيبة ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ، سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ فَقُلْتُ :

اَرَاَيْتَ مَنْ اَدْرَكْتَ مِنَ الْأَئِمَّةِ؟ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ فِيْ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ؟ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً يَشُكُّ فِيْ تَفْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ عَلٰى عَلِيٍّ، اِنَّمَا كَانَ الْاُخْتِلَافُ فِيْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ .

جناب%, ی نے بیان فرمای کہ میں نے جناب یحی بن سعید سے پوچھا تو عرض کی:

سیر اعلام النبلاء (۴۷۲/۵-۴۷۳)

آپ کا کیا خیال ہے ان آئمہ –اماموں– کے بارے میں جنہیں آپ نے پایا اور ان کا سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کے بارے میں کیا قول ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

سبحان اللہ! میں نے کسی ایک کو بھی نہ دیکھا جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر افضلیت میں شک کرتا ہو اختلاف تو سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– میں ہے۔

–☆–

سیدنا عبداللہ بن حسن -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر
اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جو ان کیلئے خیر و بھلائی کی دعا
نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اسے خیر و بھلائی سے محروم رکھے

جاء فی اصول الاعتقاد عَنْ اَبِی خَالِدٍ - یَعْنِی الْأَحْمَرَ - قَالَ:
سُئِلَ عَبْدُاللّٰہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ: صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْھِمَا وَلَا صَلَّی عَلٰی مَنْ لَا یُصَلِّی عَلَیْھِمَا.

جناب ابوخالد احمر نے فرمایا:
سیدنا عبداللہ بن حسن سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ
عنہما- کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جو ان کیلئے
خیر و بھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر خیر نازل نہ فرمائے۔

(۲۴۷۰/۱۳۸۱/۷)　　　اصول الاعتقاد

سیدنا عبداللہ بن حسن -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-
سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہیں

عَنْ حَبِيْبٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ :
أَتَاهُ قَوْمٌ مِنَ الْكُوفَةِ وَالْجَزِيْرَةِ فَسَأَلُوْهُ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ
فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: أُنْظُرْ إِلٰى هٰؤُلَاءِ يَسْأَلُوْنِيْ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ، لَهُمَا
عِنْدِيْ أَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ.

جناب حبیب اسدی جناب محمد سے اور وہ سیدنا عبداللہ بن حسن -رضی اللہ عنہما-
سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۲۶۲۷/۱۴۵۴/۸)

ان کے* پ س کوفہ او%ں ,یہ سے کچھ لوگ آ ئے تو انہوں نے آپ سے سیدن· صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور سیدن· فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–کے* .رے میں پوچھا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے پھر فرم*ی :

دیکھو ان کی طرف یہ مجھ سے سیدن· صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور سیدن· فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–کے* .رے میں پوچھتے ہیں۔سن لو!وہ دونوں میرے ·د یہ سیدن· علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–سے افضل ہیں۔

–☆–

جوآدمی سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کے بارے میں Ðت رکھے سیدنا جعفر صادق بن سیدنا محمد باقر–رضی اللہ عنہما–اس سے ناراض ورنجیدہ ہیں

جاء فی سیر اعلام النبلاء فی ترجمۃ جعفر قال الذھبی :

وَكَانَ يَغْضَبُ مِنَ الرَّافِضَةِ وَيَمْقُتُهُمْ إِذَا عَلِمَ أَنَّهُمْ يَتَ لِجَدِّهِ أَبِي بَكْرٍ ظَاهِراً وَبَاطِناً لَا رَيْبَ فِيهِ وَلٰكِنَّ الرَّافِضَ جَهَلَةٌ قَدْ هَوىٰ بِهِمُ الْهَوىٰ فِي الْهَاوِيَةِ فَبُعْداً لَهُمْ

جناب جعفر صادق –رضی اللہ عنہ–رافضیوں سے غضب میں تھے اور ان سے ناراض تھے جبکہ آپ نے جانا کہ وہ ان کے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سے ظاہراً اور باطناً Ðت رکھتے ہیں یہ وہ چیز ہے جس میں شک نہیں لیکن راضی وہ قوم ہیں جنہیں ان کی جھوٹی خواہشات نے جہنم میں دھکیل دیا ہے پس ایسے لوگوں کیلئے دوری رہے۔

سیراعلام النبلاء (۲۵۵/۶)

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت کرنے والا متقی مومن ہے اور ان سے بغض رکھنے والا شقی منافق ہے

وجاء في الوصية مع شرحها قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ .

سیدنا ابوحنیفہ نعمان بن ثابت –رضی اللہ عنہ– نے حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کے بارے میں فرمایا:

ہر متقی مومن ان سے محبت کرتا ہے اور ہر شقی منافق ان سے نفرت کرتا ہے۔

الوصیۃ مع شرحھا صفحہ۱۴

جناب معمر کا عقیدہ

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم– کوt ت کی مہک پہنچی ہے

اخرج الخلال فی السنة بسندہ الی عبدالرزاق قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَراً يَقُولُ :

اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَصَابَتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ .

جناب معمر فرماتے تھے:

حضور سیدنا محمد رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم–کوt ت کی مہک پہنچی ہے۔

السنۃ للخلال (۴۸۰/۱)

سیدنا مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– سے ایک آدمی نے جو سیدنا صدیق وفاروق –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں اچھے خیالات نہیں رکھتا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا: مجھ سے دور رہو تم شیطان ہو

جاء فی اصول الاعتقاد: عَنْ مَالِكٍ أَبِي هِشَامٍ قَالَ :

كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ مِسْعَرٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الرَّافِضَةِ – قَالَ: فَكَلَّمَهُ - بِشَيْءٍ لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ لَهُ مِسْعَرٌ :

تَنَحَّ عَنِّي فَإِنَّكَ شَيْطَانٌ

جناب مالک ابی ھشام نے فرمایا:

میں حضرت مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– کے ساتھ جا رہا تھا کہ آپ سے ایک آدمی ان لوگوں میں جو افضلیت صدیق کے منکر ہیں۔ پس اس نے آپ سے کوئی کلام کیا میں یاد نہ رکھ سکا کہ اس نے کیا کہا تو حضرت مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

مجھ سے دور ہو جا کیونکہ تو شیطان ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۸۰۹/۱۵۴۴/۸)

سیدنا مالک بن مِغْوَل –رحمۃ اللہ علیہ– نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کرو پھر فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کروان
دونوں بزرگوں سے محبت p والے کو اللہ تعالیٰ خیر کثیر» فرماتا ہے،
ان دونوں بزرگوں سے محبت پر اس Åام کا امیدوار ہوں جو Åام عقیدہ
توحید ر p پر ملتا ہے

قَالَ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ : قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلَ :
اَوْصِنِيْ قَالَ : اُوْصِيْكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ. قُلْتُ
اَوْصِنِيْ، قَالَ : اُوْصِيْكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ قُلْتُ : اِنَّ

اللّٰہَ اَعْطٰی مِنْ ذَالِکَ خَیْراً کَثِیْراً قَالَ اَیْ لُکَعُ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَأَرْجُوْ لَکَ عَلٰی حُبِّھِمَا مَا اَرْجُوْ لَکَ عَلٰی التَّوْحِیْدِ.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

میں نے جناب مالک بن مغول سے عرض کی: مجھے وصیت کیجئے، آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے پھر عرض کی: مجھے وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اس سے خیر کثیر» فرمائی ہے آپ نے فرمایا:

اے بیٹا! اللہ کی قسم! ان دونوں کی محبت کی بنا پر میں تجھ سے وہ امید رکھتا ہوں تو میں عقیدہ توحید پر قائم رہنے سے تجھ سے امید رکھتا ہوں۔

–☆–

اصول الاعتقاد (۲۳۳۸/۱۳۱۸/۷)

سیدٔ مالک بن مِغوَل – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ:

سیدٔ صدیق اکبر اور سیدٔ فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – کا آ%ت میں حضور سیدٔ نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کا ساتھ ایسے ہوگا جیسے د* میں ان کا ساتھ ہے

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قَالَ مَالِكُ بْنُ مِغْوَلَ :

لَئِنْ شِئْتُمْ لَأَحْلِفَنَّ لَكُمْ إِنَّ مَكَانَهُمَا فِي الْآخِرَةِ مِثْلَ مَكَانِهِمَا فِي الدُّنْيَا، يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ .

جناب ابن عیینہ نے فرمایا کہ جناب مالک بن مغول نے فرمایا:

ا/ تم چاہو تو میں تمہیں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں –صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما– کا آ%ت میں وہ مقام ومرتبہ ہے جیسا ان دونوں کا مقام د* میں ہے۔

–☆–

سبحان اللہ! آج بھیÃ دوڑائیے یہ تینوں,۔رگ ہستیاں گنبد خضراء میں اکٹھی

آرام فرما ہیں۔

* ریخ اسلام حوادث ۱۴۱-۱۶۱ھ صفحہ ۵۸۳

سید۔ سفیان–رحمۃ اللہ علیہ–جو آدمی کسی اور کو صدیق وفاروق–رضی اللہ عنہما–پر مقدم جانے اس کا شدت سے انکار کیا کرتے تھے

جاء فی السیر: قَالَ اَبُوْ بَکْرِ بْنِ عَیَاشٍ کَانَ سُفْیَانُ یُنْ عَلٰی مَنْ یَقُوْلُ :

اَلْعِبَادَاتُ لَیْسَتْ مِنَ الْإِیْمَانِ، وَعَلٰی مَنْ یُقَدِّمُ عَلٰی اَبِیْ وَعُمَرَ اَحَداً مِنَ الصَّحَابَۃِ.

جناب ابوبکر بن عیاش نے فرمایا:

جناب سفیان اس کا انکار کیا کرتے تھے جو عبادت کو ایمان سے شمار نہیں کرتا اور اس بھی انکار کیا کرتے تھے جو سید۔ صدیق اکبر اور سید۔ فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–پر کسی

صحابی کو مقدم کرتا ہو۔

سیر اعلام النبلاء (۲۵۲/۷)

سیدنا سفیان –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو گالی دینے والا اللہ کی قسم کافر ہے
اس کی نماز جنازہ ادا نہ کی جائے

عَنِ الْفَرْيَابِيِّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَنْ يَشْتِمُ اَبَا بَكْرٍ؟ فَقَالَ :

كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِقَالَ : نُصَلِّيْ عَلَيْهِ؟ قَالَ : لَا ، وَلَا كَرَامَةَ قَالَ : فَزَاحَمَهُ النَّاسُ حَتّٰى حَالُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ ، فَقُلْتُ لِلَّذِيْ قَرِيْباً مِنْهُ مَا قَالَ؟ قُلْنَا : هُوَ يَقُوْلُ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مَا نَصْنَعُ بِهٖ؟ قَالَ: لَا تَمَسُّوْهُ بِأَيْدِيْكُمْ، اِرْفَعُوْهُ بِالْخَشَبِ حَتّٰى تَوَارُوْهُ فِيْ قَبْرِهٖ.

سیر اعلام النبلاء (۲۵۳/۷)

جناب فریابی فرماتے ہیں:

میں نے سنا سیدنا سفیان سے ایک آدمی سوال کر رہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو گالی دیتا ہے تو آپ نے فرمایا:

وہ اللہ عظیم کی قسم! وہ کافر ہے اس نے کہا: کیا ہم اس کی نماز جنازہ ادا کریں؟ آپ نے فرمایا:

نہیں اس کی کوئی عزت وکرامت نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ لوگوں کی بھیڑ ہوگئی حتی کہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگئے تو میں نے ان کے قریب ایک آدمی سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ ہم نے کہا:

وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے اب ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا:

اسے اپنے ہاتھوں سے مت چھوؤ اسے لکڑیوں سے اٹھاؤ حتی کہ اسے قبر میں N گراؤ پھر مٹی ڈال کر چھپادو۔

–☆–

سیدنا سفیان ثوری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو مقدم جاننا سنت کی موافقت ہے

جاء فی اصول الاعتقاد عَنْ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ :

قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ – يَعْنِي السُّفْيَانَ الثَّوْرِيَّ السُّنَّةِ؟ قَالَ :تَقْدِمَةُ الشَّيْخَيْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ لَا يَنْفَعُكَ مَا كَتَبْتَ حَتّٰى تُقَدِّمَ عُثْمَانًا وَعَلِيًّا مَنْ بَعْدَهُمَا.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۲۶۲۳/۱۴۵۳-۱۴۵۲/۸)

میں نے سیدنا سفیان ثوری -رحمۃ اللہ علیہ- سے عرض کی: اے ابو عبداللہ! سنت کی موافقت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو باقی تمام امت سے افضل واعلیٰ جاننا اے شعیب! جو تو نے لکھا یہ تجھے فائدہ نہ دے گا حتی کہ تو سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- کو ان کے بعد والوں سے افضل و بہتر نہ جانے۔

-☆-

جناب شریک بن عبداللہ قاضی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 177ھ کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر
فضیلت دینے والا ذلیل ورسوا ہوگا کیونکہ بقول اس کے تمام صحابہ کرام،
تابعین اور تبع تابعین خطا پر ہیں اعاذنا اللہ من ذالک

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قِيْلَ لِشَرِيْكٍ :
مَا تَقُوْلُ فِيْمَنْ يُفَضِّلُ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ؟ قَالَ : اِذاً يَفْتَضِحُ
يَقُوْلُ : اَخْطَأَ الْمُسْلِمُوْنَ .

صفحہ۴۸۰

السیر اعلام النبلاء (۲۰۴/۸)
وھو فی السنۃ للخلال (۳۷۶/۲)

جناب ابن عیینہ نے فرمایا:

جناب شریک سے عرض کی گئی اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

وہ آدمی ذلیل ورسوا ہوگا وہ کہتا ہے تمام مسلمانوں –تمام صحابہ کرام اور بعد کے تابعین وتبع تابعین– نے غلطی کی ہے۔

–☆–

جناب شری- بن عبداللہ قاضی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 177ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر کسی ای- غیر نبی کو فضیلت دینے والا خیر سے محروم ہے

وَجَاءَ فِی السنۃ للخلال : قَالَ شَرِیکٌ :
لَیسَ یُقَدِّمُ اَحَداً عَلٰی اَبِی بَکرٍ وَعُمَرَ فِیہِ خَیرٌ

جناب شری- نے فرمای:
جو آدمی سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم

-رضی اللہ عنہما-پر فضیلت دی اس میں ذرہ بھی

خیر و بھلائی-ایمان-نہیں ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۲ صفحہ۴۸۱
والسنۃ للخلال (۱/۳۷۶)

امام دار الھجرہ سیدنا مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 179ھ کا عقیدہ

جو آدمی سنتِ مصطفیٰ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو مضبوطی سے تھامے رکھے اور حضرات شیخین کریمین-رضی اللہ عنہما-سے محبت رکھے پھر اس کا اسی پر انتقال ہو جائے تو وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگرچہ اس کے اعمال میں کوتاہی ہوگئی ہو

وجاء في طبقات الحنابلة: قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ :
مَنْ لَزِمَ السُّنَّةَ وَسَلِمَ مِنْهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَ

وآلــہ وَسَلَّـمَ - ثُمَّ مَاتَ : كَانَ مَعَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَإِنْ قَصُرَ فِي الْعَمَلِ.

طبقات الحنابلة (۴۱/۲)

سیدنا مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

جس نے اسے کو لازم پکڑا اور اس سے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اصحاب محفوظ رہے پھر اسی اعتقاد پر وہ مر گیا تو وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگرچہ اس کے نیک عمل زیادہ نہ ہوں۔

-☆-

امام مدینہ منورہ سیدنا امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا مقام ومرتبہ وہی ہے جو آج ان کا ہے یعنی مزارات مبارکہ میں اکٹھے ہیں

وفی اصول الاعتقاد: قَالَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ لِمَالِكٍ:
كَيْفَ كَانَ مَنْزِلَةُ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ؟ قَالَ: كَقُرْبِ قَبْرِهِمَا مِنْ قَبْرِهٖ بَعْدَ وَفَاتِهٖ شَفَيْتَنِيْ يَا مَالِكُ!

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵
أصول الاعتقاد (۲۴۶۱/۱۳۷۸/۷)
والشریعۃ (۱۹۰۹/۴۵۲/۳)
وذکرہ فی مجموع الفتاوی (۴۰۳/۴) والمنہاج (۵۰۶/۷)

ھارون الرشید نے سیدنا مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- سے پوچھا:

حضور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ کیا مقام ومرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا:

جیسے ان دونوں کی قبروں کا قرب ہے آپ کی قبر انور سے آپ کے وصال مبارک کے بعد۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی قبر انور سے متصل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی قبر ہے اور ان کی قبر انور سے متصل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی قبر انور ہے تو اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام ہے پھر صدیق اکبر کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام ہے۔

سیدنا امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ المتوفی 179 ھ کا فرمان ذیشان
سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی محبت کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے انہیں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے

وفیه عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ :
كَانَ السَّلَفُ يُعَلِّمُوْنَ اَولَادَهُمْ حُبَّ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا يُعَلِّمُوْنَ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

سیدنا مالک بن انس –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا :

سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت یوں سکھاتے یاد کرواتے جیسے وہ قرآن کریم کی سورتیں یاد کرواتے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵

أصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۳/۲۳۲۵)

سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا ارشادِ گرامی

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو برا بھلا کہنے والے کو درے مارے جائیں گے اور سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– کو برا بھلا کہنے والے کو قتل کر دیا جائے گا

وَقَالَ مَالِكٌ :

مَنْ سَبَّ اَبَا بَكْرٍ جُلِدَ، وَمَنْ سَبَّ عَائِشَةَ قُتِلَ، قِيْلَ لَهُ لِمَ؟

قَالَ : مَنْ رَمَاهَا فَقَدْ خَالَفَ الْقُرْآنَ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ :

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ النور:١٧

موسوعة مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵
الصارم صفحہ۵٦٨

سیدنا امام مالک امام دارالھجرہ –رحمۃ اللہ علیہ– فرماتے ہیں:

جس نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو برا بھلا کہا اسے درے مارے جائیں گے اور جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– کو برا بھلا کہا اسے قتل کردیا جائے گا۔ ان سے عرض کی گئی: ایسا کیوں؟ آپ نے فرمایا:

جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ –رضی اللہ عنہا– پر تہمت لگائی تو اس نے قرآن کریم کی مخالفت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ النور:١٧

نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کہ دوبارہ اس قسم کی بات ہرگز نہ کرنا اگر تم ایمان دار ہو۔

سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ و فرمان

آئمہ اسلام میں سے کسی ای- نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا انکار نہیں کیا

قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :

سَأَلْتُ مَالِكاً عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا رَاَیْتُ اَحَداً مِمَّ اُقْتُدِیَ بِہٖ یَشُکُّ فِیْ تَقْدِیْمِهِمَا، یَعْنِیْ عَلٰی عَلِیٍّ وَعُثْمَانَ ، ا

اِجْمَاعَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى تَقْدِيْمِهِمَا.

جناب ابوالقاسم نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– سے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵

المنہاج (۲/۸۵)

اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

ان احباب میں سے جن کی اقتداء کی جاتی ہے –آئمہ اھل اسلام– میں سے میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ ان دونوں کی تقدیم وافضلیت میں شک کرتا ہو یعنی سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– پر آپ نے ان دونوں کی تقدیم وافضلیت پر اھل مدینہ کا اجماع حکایت کیا ہے۔

–☆–

سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– کے زمانہ مبارک تک ایک بھی عالم، ایک بھی مفتی، ایک بھی مقتدا و پیشوا ایسا نہیں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا منکر ہو بلکہ سب ان دونوں بزرگوں کی افضلیت وشرف کے دل وجان سے قائل تھے اور اس پر اھل مدینہ کا اجماع بھی ہے۔ اب وہ لوگ سوچیں جو اھل سنت کہلوا کر پھر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا دبے لفظوں سے –استعارہ وکنایہ سے– انکار کر رہے ہیں کہیں ایسا تو نہیں کہ دشمن نے ان کی

مُٹھی بھر دی ہو۔ دشمن بڑا چالاک وہوشیار ہے اور اپنے مفاد کیلئے کچھ بھی کرسکتا ہے۔

* یہ دنیا کی لذت صرف چند روزہ ہے وہ آدمی بڑا ہی نقصان اٹھانے والا ہے جو چند روزہ فائدہ کیلئے اپنا اُخروی نقصان کر بیٹھے اور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی شفاعت سے محروم رہ جائے۔

اے نام نہاد علماء اہل سنت! اب بھی ہوش میں آجایئے اور اپنی آخرت تباہ نہ کیجئے

سیدنا حماد بن زید بن درھم رحمۃ اللہ علیہ –المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی

قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ :

لَئِنْ قَدَّمْتَ عَلِیّاً عَلٰی عُثْمَانَ لَقَدْ قُلْتَ اِنَّ اَصْحَابَ … صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَدْ خَانُوا

جناب حماد بن زیؓ نے فرمای:

اگر تو سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا -افضل جانا- تو دراصل تو نے کہا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے خیا$ کی ہے۔العیاذ باللہ من ذالک۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۴۳

اصول الاعتقاد (۲۵۵۷/۱۴۲۴/۷)

جناب احمد عجلی -رضی اللہ عنہ- کا اپنے Wٹا کو حکم

علم حدی$ حاصل کرنے والوں سے۔ # گھر بھر جا* تو Wٹا کو حکم دیتے کہ دیکھو جو حضرات صحابہ کرام میں سے کسی ای- کو بُرا بھلا کہے اسے گھر سے نکال دو

جاء فی السیر : قَالَ اَحْمَدُ الْعِجْلِیُّ :

كَانَ ثِقَةً صَاحِبَ سُنَّةٍ وَاتِّبَاعٍ،

وَكَانَ إِذَا مُلِئَتْ دَارُهُ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ، قَالَ لِابْنِهِ أَحْوَص يَا بُنَيَّ قُمْ، فَمَنْ رَأَيْتَهُ فِي دَارِي يَشْتِمُ أَحَداً مِنَ الصَّحَابَةِ فَأَخْرِجْهُ، مَا يَجِيْءُ بِكُمْ إِلَيْنَا؟

موسوعة مواقف السلف فی العقیدة والمنہج والتربیة جلد۳ صفحہ۴۶

السیر اعلام النبلاء (۲۸۲/۸)

تذکرة الحفاظ (۲۵۰/۱)

جناب احمد عجلی نے فرمایا:

آپ ثقہ، صا # ئ واتباع تھے۔# آپ کا گھر اصحاب حدیث -طلاب حدیث t ی- سے بھر جاتا تو اپنے بیٹا احوص سے فرماتے:

اے میرے پیارے بیٹا! اٹھو میرے گھر میں تم جسے دیکھو کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی کو برا بھلا کہتا ہے تو اسے گھر سے نکال دیجئے۔ اے دل میں صحابہ کرام کا بغض ر p والو! تمہیں کیا چیز ہمارے پاس لاتی ہے۔

-☆-

سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– المتوفی 181ھ کا عقیدہ

جما (؛ سے مراد سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں

جَاءَ فِی اُصُولِ الْاِعْتِقَادِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ :

سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ
الْجَمَاعَةِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

جناب علی بن حسن بن شقیق نے روا$ فر*ی:
میں نے سی* عبداللہ بن مبارک سے پوچھا:-اھل السنة والجماعة میں-الجماعة
سے کیا مراد ہے آپ نے فر*ی:
سی* صدیق اکبراور سی* فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-۔

موسوعة مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۵۸
اصول الاعتقاد (۲۳۲۶/۱۳۱۳/۷)

سی* عبداللہ بن مبارک-رضی اللہ عنہ-المتوفی 181ھ کاارشاد/ امی:
جوآدمی سی* صدیق اکبراور سی* عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو & صحابہ سے

افضل نہ مانے اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِیْسٰی قَالَ :

سَمِعْتُ رَجُلًا یَسْأَلُ ابْنَ الْمُبَارَکِ عَمَّنْ قَالَ لَهُ اَنَّهُ لَا یَفْضِلُ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ هَلْ یَضُرُّ بِهٖ؟ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَکِ لَمْ یُفَضِّلْ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ فَهُوَ اَهْلٌ اَنْ یُجْفٰی وَیُقْصٰی قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَکِ یُفَضِّلُ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ وَیَسْکُتُ عَنْ عَلِیٍّ وَعُثْمَانَ .

موسوعة مواقف السلف فی العقیدة والمنھج والتربیة جلد۳ صفحہ۵۸
اصول الاعتقاد (۲۶۱۸/۱۴۵۱/۸)

جناب حسن بن عیسیٰ نے فرمایا:

میں نے ایک آدمی کو سنا جو سیدنا عبداللہ بن المبارک سے پوچھ رہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو باقی اصحاب پر فضیلت نہیں دیتا کیا ایسا اسے ضرر و تکلیف دے گا؟ سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– کو فضیلت نہ دی وہ اس بات کا اہل ہے کہ اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے اور

فرمایا :میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن المبارک سیدنا
صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–کوفضیلت دیتے تھےلیکن سیدنا علی مرتضیٰ
اورسیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں سکوت فرماتے تھے۔

–☆–

سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ–المتوفی 181ھ کا فرمان

اھل ایمان حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- کے اجتماع کو ؂ ہیں

& حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- نے سیدؑ عثمان غنی-رضی اللہ عنہ- کو سیدؑ علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-پ فضیلت دی اس لئے اھل ایمان کے ؛ د ی سیدؑ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-افضل واعلٰی ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ

نَأْخُذُ بِاِجْتِمَاعِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَدَعُ مَا سِوَاهُ، وَقَدِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنَّ عُثْمَانَ خَيْرُهُمْ، فَعُثْمَانُ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَبَعْدَهُمْ عَلِيٌّ

؛ یض الجنۃ بتخریج اصول السنۃ لابن ابی زمنین (۱۹۷/۲۷۴)

سیدؑ عبداللہ بن مبارک-رضی اللہ عنہ- نے فر؛یا:

ھم حضور سیدؑ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام کے اجتماع کو ؂ ہیں اوراس کے ماسوا کو ؂ک کرتے ہیں ۔حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کا اس؛ بات پ اجتماع ہوا کہ سیدؑ عثمان ذی النورین ان سے بہتر وافضل ہیں پس سیدؑ عثمان ذی النورین سیدؑ صدیق اکبراور سیدؑ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-کے بعد

اس امت کے & سے افضل وبہتر ہیں اوران کے بعد
سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– & سے افضل و.. ہیں۔

–☆–

سیدنا محمد بن سماک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 183ھ کا فرمان

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے عیب نکالنے والے کی کسی عبادت کا اس کیلئے کوئی فائدہ نہیں

اَیُّھَا الْعَائِبُ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لَوْ نُمْتَ لَيْلَكَ وَأَفْطَرْتَ نَهَارَكَ لَكَانَ خَيْراً لَكَ مِنْ قِيَامِ لَيْلِكَ وَصَوْمِ نَهَارِكَ مَعَ سُوْءِ قَوْلِكَ فِي أَصْحَابِ نَبِيِّكَ، فَلَا قِيَامَ لَيْلٍ وَلَا صِيَامَ نَهَارٍ وَأَنْتَ تَتَنَاوَلُ الْأَخْيَارَ

اے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۷۸

–رضی اللہ عنہم– میں عیب نکالنے والے اگر تو ساری رات سویا رہتا اور دن کو روزہ نہ رکھتا تو تیرے لئے بہتر ہوتا تیرے رات بھر قیام اور دن بھر روزہ سے تیرے سوءِ اعتقاد کے ساتھ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے بارے میں۔ ہائے افسوس! رات کا قیام اور دن کا روزہ کوئی معنی نہیں رکھتا جبکہ تو اخیار میں طعنہ زنی کرتا ہے۔

-☆-

عبادت کا فائ ہ ایمان کے ساتھ ہے اگ ایمان ہے تو عبادت نور علی نور ہے اگ
ایمان ہے نہیں تو عبادت وری ضت کا کیا فائ ہ یہ نماز، یہ روزے، یہ حج، یہ زکاۃ، یہ جھاد، یہ
صدقہ وخیرات صرف اسی کا قبول ہے جس کا ایمان ہے اور جو ایمان سے تہی دامن ہے اسکی
ان چیزوں سے اسے کوئی فائ ہ نہیں ملنے والا یہ الٹا اس کیلئے وب ل ہوں گی۔

ایمان حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کی محبت اوران کی افضلیت جاننے اور
ماننے پر موقوف ہے وہ خوش قسمت آدمی جس کے g میں حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ
عنہم–کی محبت والفت کا %0اغ جل رہا ہو اور پھر & سے زی دہ محبت والفت سیدن صدیق
اکبر اور سیدن فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–سے ہو جو زب ن رسا } مآب میں & صحابہ
کرام–رضی اللہ عنہم–سے افضل و,, تے ہیں۔

سیدنا شیخ الاسلام معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا ایمان سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- چھ سو عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہما- سے افضل ہیں

روى الخلال في السنة بسنده إلى بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ :

سُئِلَ الْمُعَافَى وَأَنَا أَسْمَعُ أَوْ سَأَلْتُهُ: مُعَاوِيَةُ أَفْضَلُ أَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ؟ فَقَالَ: كَانَ مُعَاوِيَةُ أَفْضَلُ مِنْ سِتِّمِائَةٍ مِثْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

جناب بشر بن حارث نے فرمایا:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۸۵
السنۃ للخلال (۱/۴۳۵)

جناب معافی سے سوال کیا گیا جبکہ میں سن رہا تھا یا میں نے آپ سے سوال کیا:
سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- افضل ہیں یا سیدنا عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہ- افضل ہیں؟
تو انہوں نے فرمایا:

سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- سیدنا عمر بن عبدالعزیز جیسے چھ سو -600- سے

افضل ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا صحابی صحابی ہے –رضی اللہ عنہ– وہ صرف محبت مصطفیٰ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے وہ مرتبہ ومقام پالیتا ہے جو سینکڑوں سال عبادت وریاضت سے بھی میسر نہیں آتا۔ حضور سیدنا نبی کریم– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے چہرہ انور کو ایمان کی حالت میں دیکھنا کوئی چھوٹی نیکی ہے اس سعادت سے بہرہ ور ہونے والوں کا مقام ومرتبہ قیامت کے دن دیکھنے والا ہوگا۔

اب اگر صحابیت کا شرف قسمت میں نہیں تو ان کی محبت وچاہت کا دامن تو ضائع نہ کریں۔ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قیامت کے دن آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محبت کے صدقے ہمیں قیامت کے دن صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے دامن سے چمٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

–☆–

شیخ الاسلام سیدنا معافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا عقیدہ صحابی رسول-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ غیر صحابی کا موازنہ نہیں ہوسکتا جس نے کسی صحابی کی بُرا بھلا کہا اس پر اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے

وروى اللالكائي بسنده إلى رُبَاحِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمَوْ
قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ الْمُعَافٰى بْنَ عِمْرَانَ فَقَالَ :

يَا أَبَا مَسْعُودٍ أَيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ مُعَاوِيَةَ سُفْيَانَ؟ فَغَضِبَ مِنْ ذَالِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ لَا يُقَاسُ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – أَحَدٌ، مُعَاوِيَةُ وَصِهْرُهُ وَكَاتِبُهُ وَأَمِينُهُ عَلٰى وَحْيِ اللّٰهِ وَقَالَ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَسَلَّمَ – :

دَعُوا لِي أَصْحَابِي وَأَصْهَارِي فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ .

ایک آدمی نے جناب معافٰی بن عمران سے پوچھا:

اے ابومسعود! عمر بن عبدالعزیز کا معاویہ بن

ابوسفیان کے مقابلہ میں کیا مرتبہ ومقام ہے؟اس پر وہ سخت غصہ میں آ گئے اور فرمایا:

حضورسیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے ساتھ کسی کو قیاس نہیں کیا جاسکتا سیدنا معاویہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابی،آپ کے سسر،آپ کے کاتب،اور اللہ کی وحی پر آپ کے امین ہیں اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

میری خاطر میرے اصحاب اور میرے اصھار کو چھوڑ دو پس جس نے انہیں گالی دی -برا بھلا کہا-اس پر اللہ تعالیٰ،تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۸۶
اصول الاعتقاد (۸/۱۵۳۱/۲۷۸۵)

سیدنا عبداللہ بن مبارک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 181ھ کا عقیدہ
جسے صدق اور صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی محبت نصیب ہوگئی
اس کی • ت اور سلامتی کی امید کی جاسکتی ہے

جاء في الشريعة عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عَيَاضٍ يَقُوْلُ :

حُبُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – أَدَّخِرُهُ. ثُمَّ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ تَرَحَّمَ عَلٰى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَإِنَّمَا يُحْسِنُ هٰذَا كُلَّهُ بِحُبِّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: وَسَمِعْتُ فُضَيْلاً يَقُوْلُ : قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ:

خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيْهِ: اَلصِّدْقُ وَحُبُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – أَرْجُوْ أَنْ يَنْجُوَ وَيَسْلَمَ .

جناب عبدالصمد بن یزید نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی محبت

ایسا ذخیرO% انہ ہے جسے میں نے جمع کیا ہے پھرفرٹا ی:

اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پہ رحم وکرم فرمائے جوسیدٌ محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کیلئے اللہ کے حضور رحمت وکرم کی دعا مانگتا ہے یہ & چیزیں حضور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے صحابہ کرام کی محبت کے ساتھ ہی اچھی ہیں۔انہوں نے فرٹا ی:

میں نے سیدٌ فضیل -رضی اللہ عنہ- کوسنا فرمارہے تھے کہ سیدٌ عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- نے فرٹا ی:

جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں 1- صدق

2- حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی محبت ، میں امیدرT ہوں کہ وہ قیامت کے دن عذاب سے • ٹ پ جائے گا اور سلامت رہے گا - .A میں داخل ہوگا -۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۰۳
الشریعۃ (۱۲۲۴/۴۲۲/۲)

سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– المتوفی 187ھ کا عقیدہ اعمال صالحہ میں & سے مضبوط اور پر اعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن %اح –رضی اللہ عنہم– سے محبت ہے اور تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت ہے

وجاء في السنة للخلال قال محمد بن زنبور قال الفُضَيْلُ:

اَوْثَقُ عَمَلِيْ فِيْ نَفْسِيْ حُبُّ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاَبِيْ عُبَيْدَ الْجَرَّاحِ وَحُبِّيْ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَمِيْعاً، وَكَانَ يَتَرَحَّمُ عَلٰى مُعَاوِيَةَ وَيَقُوْلُ:

كَانَ مِنَ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

جناب محمد بن زt ر نے فرمایا: سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میرے ہاں میرے اعمال میں میرا & سے مضبوط پر اعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن %اح –رضی اللہ عنہم– سے محبت ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے تمام صحابہ کرام سے محبت ہے اور آپ

–سیدنا فضیل رضی اللہ عنہ–سیدنا معاویہ–رضی اللہ عنہ

–کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے:

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے علماء صحابہ میں

سے ہیں۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۰۳
السنۃ للخلال (۱/۴۳۸)

سلطان ھارون الرشید المتوفی 193ھ کا قول
میں حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں اور اس سے بھی محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض وعداوت رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں

جاء في البداية والنهاية قال بعض اهل العلم:

يا امير المؤمنين انظر هؤلاء الذين يحبون ابا بكر وعمر ويقدمونهما فأكرمهم بعز سلطانك فقال الرشيد: أوليس كذالك؟ انا والله كذالك احبهما واحب من يحبهما واعاقب من يبغضهما

موسوعة مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۰

البدایہ والنہایہ (۱۰/۲۲۴)

بعض اھل علم نے ھارون الرشید سے کہا:

اے امیر المؤمنین! ان لوگوں کی طرف دیکھئے جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتے ہیں اور انہیں باقی صحابہ کرام سے مقدم جانتے ہیں پس ان کی عزت کیجئے اپنی حکومت کی عزت کرنے کے لیے تو ھارون الرشید نے کہا:

کیا میں ایسا نہیں ہوں ؟ پس اللہ کی قسم ! ان
دونوں –شیخین کریمین رضی اللہ عنہما– سے محبت کر‬ہوں اور جوان دونوں سے محبت کر‬ ہے
اس سے بھی محبت کر‬ ہوں اور میں جوان دونوں سےÐت کر‬ ہے بغض ر‬ ہے میں اسے
سزا دیتا ہوں۔

–☆–

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد

سید٭ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلافت کے منصب -- یوں پہنچے کہ آٹھ
دن -- آپ نماز کی امامت کرواتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی امامت
کے خلاف کوئی حکم٭ زل نہیں فرمایا نہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم- نے کوئی حکم دیا اور نہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- نے اس پر اعتراض کیا

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيْلِ الْعَنَزِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَا
الْقُرَشِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ لِي الرَّشِيْدُ :
كَيْفَ اُسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍقُلْتَ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَكَتَ الل
وَسَكَتَ رَسُوْلُهُ وَسَكَتَ الْمُؤْمِنُوْنَقَالَ : مَا زِدْتَنِيْ اِلَّا غَمًّ
قُلْتُ: مَرِضَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – ثمَا
فَدَخَلَ عَلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ :
مُرُوا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثَ
وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ، فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِسَكُوْتِ اللّٰ

الْمُؤْمِنُوْنَ لِسَكُوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَأَعْجَبَهٗ ذَالِكَ، فَقَالَ :
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ

جناب ابوبکر بن عیاش نے فر ٹا ِ :مجھ سے خلیفہ ھارون الرشید نے کہا:

سیڈ۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ -کو کیسے خلیفہ بٹا H ِ ؟میں نے کہا :اے امیر المؤمنین ! اللہ تعالیٰ خاموش رہا،حضور سیڈ۔ رسول کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم -خاموش رہے اور تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم -خاموش رہے۔ھارون الرشید نے کہا:

تیری اس گفتگو نے مجھے اور ز ٭ ِ دہ بےبصیرت کر ٭ ِ ہے میں نے کہا:حضور سیڈ۔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم -آٹھ دن بیمار رہے تو ان کے ٭ پ س سیڈ۔ بلال -رضی اللہ عنہ -حاضر: مت ہوتے رہے تو آپ نے ارشاد فر ٹا ِ :

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ ۱۳۸، ۱۳۹
المیزان (۵۰۱/۴)
سیر اعلام النبلاء (۵۰۶/۸)

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ لاٴ زکی امامت کروا N لوگوں -صحابہ کرام رضی اللہ عنہم -کو آپ نے آٹھ دن لاٴ ز پڑھائی وحی الٰہی ٭ زل ہوتی رہی حضور سیڈ۔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم -اللہ تعالیٰ کے خاموش رہنے کی وجہ سے خاموش رہے تو اس ھارون

الرشید کو یہ جواب بہت بھلا معلوم ہوا تو اس نے کہا:

اللہ تعالیٰ آپ کو۔ کتوں سے سرفراز فرمائے۔

–☆–

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد
مھاجرین صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو اللہ تعالیٰ نے صادقین – سچے– کہا جسے اللہ تعالیٰ صادق کہے وہ جھوٹ نہیں بول سکتا ان صادقین نے بیک زبان کہا یا خلیفۃ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–

عَنْ اَبِی هِشَامٍ الرِّفَاعِیِّ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ يَقُوْلُ :
اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَليه وَسَلَّمَ – فِي نَصِّ الْقُرْآنِ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُوْلُ :
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ ... يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ سورہ الحشر:۸ قَالَ : فَمَنْ سَمَّاهُ اللّٰهُ صَادِقًا فَلَيْسَ يَكْذِبُ ... هُمْ قَالُوْا : يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –.

جناب ابوھشام رفاعی نے فرمایا:
میں نے سنا جناب ابوبکر بن عیاش فرما رہے تھے:

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–خلیفۂ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–ہیں نصِ قرآنی میں کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُولٰٓئِكَ الصَّادِقُوْنَ

–نیز وہ مال ان مہاجرین کیلئے ہے جنہیں–جبراً–نکال دیا گیا تھا ان کے گھروں سے اور جائدادوں سے یہ–نیک بخت–تلاش کرتے رہتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور–ہر وقت–مدد کرتے رہتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی یہی راستباز لوگ ہیں۔

پس جس کا نام اللہ تعالیٰ نے صادق رکھا ہو وہ کاذب نہیں ہوسکتا انہیں صادق لوگوں نے کہا:

يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ– اے حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے خلفیہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۹

سیر اعلام النبلاء (۸/۵۰۰-۵۰۱)

حافظ العصر جناب سفیان بن عیینہ المتوفی 198ھ کا طرز علم
جو آدمی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم -کو گالی دے اس کے جنازے میں
شری- ہونے والے سے سفیان بن عیینہ ای- سال-- کلام نہیں کرتے

عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ لِرَجُلٍ :
مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ: مِنْ جَنَازَةِ فُلَانٍ ، قَالَ سُفْيَانُ لَا
اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ سَنَةً، فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَلَا تَعُدْ ، نَظَرْتُ اِلٰى رَجُلٍ يَشْ
اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَاتَّبَعْتَ جَنَازَتَهٗ؟ .

جناب عبدالصمد نے فرمای: میں نے سنا سید: سفیان بن عیینہ ای- آدمی سے فرما
موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۷۲
اصول الاعتقاد (۸/۱۵۴۶/۲۸۱۶)
رہے تھے:
کہاں سے آئے ہو؟ اس نے عرض کی: فلاں آدمی کے جنازہ میں شر ی کر کے

*ۓ ہوں تو سیدً سفیان بن عیینہ نے فر*تا ی:

تجھ سے ای سال-- کوئی کلام نہیں کروں گا پس اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور آ ئندہ ایسے نہ کرً میں نے اس آ دمی کو دیکھا ہے جو حضور سیدً محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو. ا بھلا کہہ رہا ہے پھر بھی تو اس کے جنازہ میں شری Hہ ہے؟۔

–☆–

حافظ العصر سیدً سفیان بن عیینہ المتوفی 198 ھ کا طرز علم اور ایمان اھل ہوس کو جھنجھوڑنے کیلئے کافی ہے، کوئی ایمان سیکھے تو ایسےOس قدسیہ سے سیکھے۔ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو. ا بھلا کہنے والے کے جنازہ میں شر :- کرنے والے سے ای سال -- مقاطعہ فر*تا ی اس سے قطع تعلقی فرمائی، اس سے بول چال بند کردی۔

ایسا انہوں نے کیوں کیا؟ ایسا انہیں ان کے ایمان نے کہا، ایمان . # دل میں مضبوطی سے اپنا گھر کر8 ہے تو پھر ایسا ہی طرز عمل ظاہر ہو* ہے۔ای مومن ومسلم کی سعادتیں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– سے تعلق میں وابسطہ ہیں، اس کی جملہ سعادتیں آپ ہی کے دامن کرم سے ہیں۔ جو آ دمی آپ کے پیارے صحابہ، آپ کے جا• روں، آپ کے غلاموں کے دشمن سے ذرا سی بھی ہمدردی رکھے تو ای مومن کا ایمان '. گوارا کر* ہے کہ ایسے آ دمی سے تعلقات قائم رکھے جا N، اس سے راہ ورسم رکھا جائے۔

سن لیجئے! ہمارے تعلقات، ہماری ہمدرد*ی ں، ہماری نسبتیں & کی & حضور

ختمی مرM۲ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم – کی
نعلین* پ ک کی نوک پر قر* ن ہیں تو جنOں قدسیہ نے * گی بھر حضور–فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کی غلامی کا شرف حاصل کیا، آپ کے دامن کرم سے وابستہ رہے اپنے
مال وجان اور اپنی اولاد– کو* موسِ مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– پر قر* ن
کر* یہ ایسے خوش بخت وسعید افراد سے کوئی دلی کدورت رکھے ہمارا اس سے کوئی تعلق و
واسطہ نہیں ہے ہم کھرے اور سچے مسلمان ہیں، ہمیں کوئی تعلق وراہ ورسم نہیں چاہئے، ہمیں
بس اللہ کے محبوب حضور سید* نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کی غلامی چاہئے
، اسی غلامی پر* زہے اور اسی غلامی کے صدقے جی رہے ہیں۔

–☆–

*ناصرالدین سیدنا امام شافعی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کاعقیدہ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی خلافت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا اوراس پر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کو جمع فرمایا

عَنِ الشَّافِعِيِّ اَنَّهُ قَالَ :

خِلَافَةُ اَبِي بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – حَقٌّ قَضَاهَا اللّٰهُ فِي سَمَ
وَجَمَعَ عَلَيْهَا قُلُوبَ عِبَادِهِ

سیدنا امام شافعی–رحمۃ اللہ علیہ–نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی خلافت حق ہے جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا اوراس پر اپنے بندوں کے دلوں کو جمع فرمایا۔

اجتماع الجیوش (۱۵۴)

ومجموع الفتاوی (۵/۵۳)

*٭ صر الدین سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت اورافضلیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کیلئے ہے پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کیلئے ہے پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کیلئے ہے

وجاء في الشريعة عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ، سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ :

فِي الْخِلَافَةِ وَالتَّفْضِيلِ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جناب ربیع بن سلیمان نے فرمایا :
میں نے سنا سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– فرمارہے تھے :
خلافت اور افضلیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کیلئے ہے ،سیدنا عمر

فاروق-رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے ،سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-کیلئے ہےاور سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کیلئے ہے۔

جوخلیفہ اول ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- وہ ساری امت میں & سے افضل ہیں اور جوخلیفہ ثانی ہیں یعنی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے بعد ساری امت میں افضل و... ہیں اور جوخلیفہ } ہے یعنی سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- وہ حضرات شیخین کریمین کے بعد ساری امت سے افضل واعلٰی ہیں اور جوخلیفہ رابع ہیں یعنی سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- وہ ان خلفاء ثلاثہ کے بعد ساری امت میں & سے افضل واعلٰی ہیں یہی اھل سنت کا ایمان ہے، یہی اھل سنت کا دین ہے، اھل سنت کا مرنا جینا اسی ایمان پر ہے۔

اے اللہ! وہ علماء اھل سنت جو کسی کے بہکاوے میں آ کر یا بھول پن کی وجہ سے اس عقیدہ سے پھر گئے ہیں انہیں پھر اسی عقیدہ وایمان پر واپس لے آ اور انہیں اور انہیں حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی افضلیت کا اقرار واعلان کرنے کی توفیق » فرما۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ ۲۱۸

الشریعۃ (۱۲۸۳/۲۰/۳) وجامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۴/۲)

امام اھل الاسلام سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم–علم وعقل، دین وفضل میں ھم سے فوق ہیں اوران کی رائے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے

قال شیخ الإسلام وما احسن ما قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِسَالَتِهِ :

هُمْ فَوْقَنَا – يَعْنِي أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ – فِي كُلِّ عِلْمٍ وَعَقْلٍ وَدِينٍ وَفَضْلٍ ، وَكُلِّ سَبَبٍ يُنَالُ بِهِ عِ أَوْ يُدْرَكُ بِهِ هُدًى ، وَرَأْيُهُمْ لَنَا خَيْرٌ مِنْ رَأْيِنَا لِأَنْفُسِنَا

مجموع الفتاوی (۵/۵۳) ودرءالتعارض (۵/۷۳)
والمنھاج (۶/۸۱)

سیدنا امام شافعی–رحمۃ اللہ علیہ–نے فرمایا:

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–ھم پر ہر چیز میں فوقیت رکھتے ہیں علم وعقل میں، دین وفضل میں اور ہر اس جس

کے ذریعے علم** پیا جا* ہے* جس سے ھدا$ ملتی ہے
ان کی رائے ہمارے لئے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے۔

–☆–

امام العصر سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کے بارے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– میں کوئی اختلاف نہیں ہے

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ :
لَمْ يَخْتَلِفِ الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُونَ فِي تَقْدِيمِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:
حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– نے سیدنا صدیق اکبر

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۲۰
المنھاج (۸٦/۲)

اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی تقدیم میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

–☆–

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا کتنا واضح اور دوٹوک عقیدہ ہے کہ حضرات صحابہ

کرام اور حضرات تابعین کرام رضی اللہ عنہم میں سیدنا
صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت وتقدیم پر کوئی اختلاف نہیں۔
اب جس عقیدہ پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– اور حضرات تابعین –رضی اللہ عنہم–
کا اجماع ہوا ایسے عقیدہ کے حق وسچ ہونے میں کسے اختلاف ہوسکتا ہے یہی وہ نفوس قدسیہ
جن کے ذریعے ہمیں اسلام پہنچا اگر کسی بات پر ان کا اتفاق واتحاد ہوتو وہ بات اھل اسلام
کے دین وایمان کی جان ہے۔ وہی راہ حق ہے، وہی طریقِ صواب ہے اور وہی صراطِ مستقیم
ہے ہاں جو اس طریق اور اس راہ سے ہٹ جائے گا وہ سن لے:

مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
وَسَاءَتْ مَصِيْرًا

جو مومنوں کے راستہ وطریق کے علاوہ کوئی اور راہ تلاش کرتا ہے تو ہم اسے ادھر ہی
پھیر دیتے ہیں جدھر وہ پھر رہا ہے اور ہم اسے جہنم میں پھینکیں گے اور وہ جہنم بہت بری
جگہ ہے۔

–☆–

محدث کبیر جناب عبدالرزاق-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 211ھ کا عقیدہ میں سیدنا صدیق اکبراور فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-پر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ-کوفضیلت میں کبھی بھی میرے دل وضمیر نے اس کی اجازت نہ دی میں سیدنا عثمان ذی النورین اورسیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہما-سے محبت کرتا ہوں جس نے ان نفوس قدسیہ سے محبت نہ کی وہ مومن نہیں ہے میرے اعمال میں & سے زیادہ پر اعتماد عمل ان سے محبت والفت ہے

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيْبٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ :

مَا انْشَرَحَ صَدْرِيْ قَطُّ اَنْ اُفَضِّلَ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَرَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَرَحِمَ عُثْمَانَ وَعَلِيّاً، مَنْ لَمْ يُحِبَّهُمْ فَمَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ، اَوْثَقُ عَمَلِيْ حُبِّيْ اِيَّاهُمْ .

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:

میں نے سنا جناب عبدالرزاق فرمارہے تھے:

میرا کبھی بھی اس بات پر سینہ کشادہ نہ ہوا کہ میں سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو

سیدنا صدیق اکبراورسیدنا عمرفاروق -رضی اللہ عنہما-,پ
فضیلت دوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کواپنی رحمتوں سے مالا مال فرمائے اورسیدنا عثمان ذی
النورین اورسیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما-,پ رحم فرمائے پس جس نے ان & سےمحبت نہ
کی وہ مومن ہی نہیں اورمیرے اعمال میں & سے,پ اعتمادعمل انOس قدسیہ سےمحبت
وچاہت ہے۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد٣ صفحہ٢٦١
سیر (٩/٥٧٣-٥٧٤)
المیزان (٢/٦١٢)

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ وÃ یہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم اجمعین –خلفاء راشدین ہیں

عَنْ غَيْلَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْمَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :
اَلْخُلَفَاءُ خَمْسَةٌ :اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ .

جناب غیلان بن مغیرہ مصری نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– ارشاد فرمارہے تھے:
خلفاء راشدین پانچ ہیں:
سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عمر بن عبدالعزیز –رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ورضی اللہ عنہ ورضوا عنہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۲۱۷
اصول الاعتقاد (۲۶۶۶/۱۴۷۴/۸) والسیر (۲۰/۱۰)

جناب محمد بن یوسف فریابی المتوفی 212ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- & صحابہ سے افضل ہیں کیونکہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فضیلت وشرف » فرمایا

قِيْلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيِّ :

مَا تَقُوْلُ فِي أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ؟ قَالَ : قَدْ فَضَّلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَقَدْ أَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ بَعْضَ الْخُلَفَاءِ أَخَذَ رَجُلَيْنِ مِنَ الرَّافِضَةِ فَقَالَ لَهُمَا: وَاللّٰهِ لَإِنْ لَمْ تُخْبِرَانِيْ بِالَّذِيْ يَحْمِلُكُمَا عَلٰى تَنَقُّصِ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ لَأَقْتُلَنَّكُمَا فَأَبِيَا فَقَدَّمَ أَحَدَهُمَا فَضَرَبَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرِ : وَاللّٰهِ لَإِنْ لَمْ تُخْبِرْ لَأُلْحِقَنَّكَ بِصَاحِبِكَ. قَالَ :فَتُؤْمِنُنِيْ؟ قَالَ لَهُ : نَعَمْ . قَالَ : فَإِنَّا أَرَدْنَا النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقُلْنَا لَا يُتَابِعُنَا النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَصَدْنَا قَصْدَ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَتَابَعَنَا النَّاسُ عَلٰى ذَالِكَ

جناب محمد بن یوسف فریابی سے کہا گیا :

آپ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم

-رضی اللہ عنہما- کے بارے میں کیا کہتے ہیں انہوں نے فرمایا: ان دونوں کو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے عزت وفضیلت بخشی ہے۔قریش کے ایک آدمی نے مجھے بتایا بعض خلفاء نے رافضیوں کے دو آدمی پکڑ لئے تو ان دونوں سے کہا

اللہ کی قسم! اگر تم دونوں نے مجھی نہ بتایا کہ تمہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی تنقیص پر کیا چیز ابھارتی ہے تو میں تم دونوں کو قتل کر دوں گا۔ پس ان دونوں نے بتانے سے انکار کر دیا پس ان میں سے ایک کو آگے بڑھایا پس اس کی گردن اڑا دی گئی پھر دوسرے سے کہا:

اللہ کی قسم! اگر تم نے مجھے نہ بتایا تو میں تجھے تیرے ساتھی سے ملا دوں گا اس نے کہا: کیا تم مجھے امان دیتے ہو؟ آپ نے اس سے کہا: ہاں تو اس نے کہا:

بیشک ہم نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارادہ کیا تو لوگوں نے ہماری بات نہ مانی، ہمارے پیچھے نہ آئے تو ھم نے ان دو آدمیوں کا قصد کیا تو اس پر لوگ ہمارے پیچھے آ گئے

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۷۲

اصول الاعتقاد (۲۸۱۲/۱۵۴۴/۸)

حافظ وعالم جناب قبیصہ بن عُقبہ المتوفی 215ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت اہل سنت کی علامت ہے

عَنْ اَبِي زُرْعَةَ الرَّازِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ قَبِيْصَةَ بْنَ عُقْبَةَ يَقُوْلُ : حُبُّ اَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ سُنَّةٌ.

قبیصہ بن عقبہ فرماتے ہیں:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت سنت ہے-اہل سنت کی علامت و نشانی ہے-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ　جلد۳　صفحہ۲۸۹

اصول الاعتقاد　(۲۳۲۷/۱۳۱۳/۷)

شیخ امام محدث کبیر علی بن مدینی – رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 234ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ –، پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – ہیں

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ
بْنُ عَفَّانَ، نُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ كَمَا قَدَّمَهُمْ أَصْحَابُ رَسُوْلِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَلَمْ يَخْتَلِفُوْا فِيْ ذَالِكَ ، ثُ
الثَّلَاثَةِ أَصْحَابُ الشُّوْرٰى الْخَمْسَةُ عَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَ
الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ ، كُلُّهُمْ يَصْلُحُ لِلْخِلَافَةِ، وَكُلُّهُمْ
إِمَامٌ كَمَا فَعَلَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –

اس کے نبی – حضور سیدنا محمد رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس امت میں & سے افضل و..ت سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – ھم ان تین . رگوں کو مقدم

ر p ہیں- & سے افضل و... جا... ہیں- جیسے

انہیں حضور سیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–نے مقدم کیا اس میں انہوں نے کوئی اختلاف نہ کیا۔ پھر ان تین ہستیوں کے بعد پانچ اصحاب شوری –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں یعنی سیدٌ علی مرتضٰی ،سیدٌ طلحہ ،سیدٌ زبیر ،سیدٌ عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدٌ سعد بن مالک–رضی اللہ عنہم اجمعین– یہ & کے & خلافت کی اہلیت ر p ہیں اور سارے کے سارے امام ہیں جیسے حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–نے کیا۔

-☆-

سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ اور
سیدنا اسحاق بن راھویہ –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 237ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد
روئے زمین پر & سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں
پھر ان کے بعد & سے افضل سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں
پھر ان کے بعد & سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ–
ہیں پھر ان کے بعد & سے افضل سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– ہیں

روی ابن عبد البر فی جامع بیان العلم بسندہ الی سَلَمَ
شَبِیبٍ قَالَ :
قُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ: مَنْ تُقَدِّمُ؟ قَالَ: اَبُوْ بَكْرٍ وَعُ
وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ فِي الْخِلَافَةِ . قَالَ سَلَمَةُ : وَكَتَبْتُ اِلٰى اِسْحَاقَ
رَاهُوَيْهِ: مَنْ تُقَدِّمُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ – ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : لَمْ يَكُنْ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَلَى الْأَرْضِ أَفْضَلُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ أَفْضَلُ مِنْ عُمَرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ عُمَرَ أَفْضَلُ مِنْ عُثْمَانَ، وَلَمْ يَكُنْ عَلَى الْأَرْضِ بَعْدَ عُثْمَانَ خَيْرٌ وَلَا أَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– سے عرض کی: آپ کسے افضل و... جا... ہیں تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی، سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کو خلافت میں افضل جا{ ہوں۔ جناب سلمہ نے فرمایا:

میں نے جناب اسحاق بن رھویہ کو لکھا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام میں سے آپ کسے & سے آگے، مقدم و افضل جا... ہیں؟ انہوں نے میری طرف جواب لکھا کہ:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۴۵۱
جامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۲/۲)

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد روئے زمین

پ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نہ تھا
اوران کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نہ تھا اور سیدنا فاروق اعظم
-رضی اللہ عنہ- کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نہ تھا اور
سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کے بعد کوئی بھی بہتر وافضل نہ تھا سیدنا علی مرتضیٰ
-رضی اللہ عنہ- کے۔

-☆-

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 241ھ کا عقیدہ خلافت راشدہ میں & سے مقدم سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم اجمعین–ہیں جس نے سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ کو سیدنا عثمان ذی النورین سے افضل جانا اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی ہے

وجاء في البداية والنهاية قال احمد حين اجتاز بحمص وقد حمل الى المأمون في زمن المحنة، ودخل عليه عمرو عثمان الحمصي فقال له :

ما تقول في الخلافة؟ فقال : ابو بكر ثم عمر ثم عثمان ثم علي، ومن قدم عليا على عثمان فقد ازرى باصحاب الش

لِأَنَّهُمْ قَدَّمُوا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

سیدنا امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا. # آپ حمص سے آگے نکل گئے جبکہ یوم محنہ میں آپ کو مامون کی طرف لے جایا جارہا تھا اور ان کے پاس عمرو بن عثمان حمص داخل ہوئے تو کہا:

آپ خلافت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

& سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا تو اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی کیونکہ انہوں نے ہی سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو مقدم کیا تھا۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۲

البدایۃ والنھایۃ (۳۴۲/۱۰)

المنھاج (۵۳۴-۵۳۳/۱)

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 241ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد اس
امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پھر سیدنا
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–ہیں

عَنْ حَنبَلَ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِى اَحْمَدَ اَيْض
عَنِ التَّفْضِيْلِ فَقَالَ :

اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَاَمَّا الْخَلَافَةُ فَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ
وَعِلىٌّ لِأَنَّ النَّبِىَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلْخَلَافَةُ فِى اُمَّتِى ثَلَاثُوْنَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا نُفَاد
عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَنَقُوْلُ اَبُ

ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ : وَلَا نَتَعَدَّی الْاَثَرَ وَالْاِتِّبَاعَ، فَالْاِتِّبَاعُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَمَنْ بَعْدَہٗ لِأَصْحَابِہٖ اِذَا رَضِیَ اَصْحَابُہٗ بِذَالِکَ، وَکَانُوْا ھُمْ یُفَاضِلُوْنَ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ، ھُوَ ذَا فَلَا یَعِیْبُ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ فَعَلَیْنَا اَنْ نَّتَّبِعَ مَا مَضٰی عَلَیْہِ سَلَفُنَا وَنَقْتَدِیْ بِھِمْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ.

جناب m نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا ابوعبداللہ امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ–کو. # آپ سے افضلیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق ،سیدنا عمر فاروق ،سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم–لیکن خلافت میں تو سیدنا صدیق اکبر،سیدنا فاروق اعظم ،سیدنا عثمان ذی النورین اورسیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں خلافت –خلافت راشدہ–تیس–30–سال ہے۔سیدنا عبداللہ بن عمر–رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

ھم حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے زمانہ اقدس میں

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۳/۲۶۲۵)

فضیلت ؒ ی کرتے تھے پس ہم کہا کرتے تھے:

سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدؒ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- جناب ابوعبداللہ امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

ھم حد $ اور اتباع سے تجاوز نہیں کر h ،اتباع حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی اور آپ کے بعد آپ کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی وہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- بعض بعض کو شرف وفضیلت ؒ ی کرتے تھے $ وہ بعض بعض کی عیب جوئی نہ کیا کرتے تھے۔ پس ھم پر لازم ہے کہ جو ھمارے اسلاف /ٰ ر گئے -حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین- اور é اتباع وپیروی کریں۔

-☆-

قائد المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس
امت میں سب سے افضل خلفاء راشدین ہیں یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا
فاروق اعظم سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم اجمعین

روی ابن عبد البر بسنده الی أبی علی الحسن بن أحمد اللَّيْث الرَّازِيّ قالَ: سَأَلْتُ أحمد بن حنبل فقلت :
يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ تُفَضِّلُ؟ فقال أبو بكر وعمر وعثمان وعلي، وهم الخلفاء، فقلت يا أبا عبد الله إنما أسأل التفضيل من تفضل؟ قال :
أبو بكر وعمر وعثمان وعلي، وهم الخلفاء الر.

الْمَهْدِيُّونَ، وَرَدَّ الْبَابَ فِيْ وَجْهِيْ .

جناب ابوعلی حسن بن احمد بن لیث رازی نے بیان کیا کہ:

میں نے سیدنا امام احمد بن ṁ –رحمۃ اللہ علیہ– سے پوچھا: آپ کسے فضیلت دیتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– یہ خلفائے کرام ہیں تو انہوں نے کہا:

اے ابوعبداللہ! میں آپ سے تفضیل –افضلیت– کے بارے میں پوچھ رہا ہوں آپ کسے افضل و بہتر قرار دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– یہی خلفاء راشدین مهدیین ہیں اور آپ نے دروازہ میرے چہرے پر بند کر دیا۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۳

جامع بیان العلم (۱۱۷۲/۲)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جو کہے سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی –رضی اللہ عنہم– وہ اہل سنت سے ہے اور جو ایسے کہے ابوبکر، عمر، علی اور عثمان –رضی اللہ عنہم– وہ رافضی اور بدعتی ہے

فی السنة للخلال عن احمد بن حنبل قال :

مَنْ قَالَ : أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَهُوَ صَاحِبُ سُنَّةٍ ، وَ قَالَ : أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَهُوَ رَافِضِيٌّ، أَوْ قَالَ : مُبْتَدِعٌ.

جناب امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس نے کہا سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان پس وہ صاحب سنت ہے –اہل سنت سے ہے– اور جس نے کہا: ابوبکر، عمر، علی اور عثمان وہ رافضی ہے یا فرمایا: وہ بدعتی ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ للخلال (۱/۳۸۱)

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 241ھ کا عقیدہ

& سے افضل و،، سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں، پھر سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–اور حدیث $ سفینہ کو مدÃر p ہوئے ہم کہتے ہیں سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–ھم سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کی قرا $ ،رشتہ...... ......قدیمی اسلام اور عدل کی وجہ سے دل میں عزت واحترام* پ تے ہیں

فی السنۃ لعبد اللہ انہ قال سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ :

اَلسُّنَّۃُ فِی التَّفْضِیلِ الَّذِیْ نَذْھَبُ اِلَیْہِ اِلٰی مَا رُوِیَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ یَ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ، وَاَمَّا الْخِلَافَۃُ فَنَذْھَبُ اِلٰی حَدِیْ سَفِیْنَۃَ فَیَقُوْلُ :اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِیٌّ فِی الْخُلَفَاءِ ، نَسْتَعْمِلُ

الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعاً وَلَا نَعِيبُ مَنْ رُبْعِ بِعَلِيٍّ، لِقَرَابَتِهِ وَصِهْرِهِ وَإِسْلَامِهِ الْقَدِيمِ وَعَدْلِهِ.

جناب عبداللہ نے فرمایا:

میں نے اپنے والد امی سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- سے سنا آپ فرما رہے تھے:

افضلیت میں ہمارا وہی ہے جو ہم بیان کرتے ہیں جیسے سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے روایت کیا آپ فرماتے تھے:

سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- لیکن خلافت کے مسئلہ میں ہم حدیث سفینہ کی طرف جاتے ہیں وہ فرماتے ہیں:

صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- اور خلفاء کے معاملہ میں ھم دونوں حدیثوں پر عمل کرتے ہیں۔ پہلے خلیفہ بھی سیدنا صدیق اکبر ہیں اور سب سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم دوسرے خلیفہ اور ان کے بعد افضل بھی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- علی ھذا القیاس اور ھم سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کے چوتھے نمبر پر آنے پر عیب نہیں لگاتے ان کی حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرابت -رشتہ داری- ان کے قدیم اسلام اور ان کے عدل کی وجہ سے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ لعبداللہ (۲۴۳)

امام المسلمین سیدؒ امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جو سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے وہ گھرW گدھے سے+,¨ ہے

قال شیخ الإسلام فی المنهاج : وَقَالَ أَحْمَدُ:

مَنْ لَمْ يُرَبِّعَ بِعَلِيٍّ فِي الْخِلَافَةِ فَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ .

شیخ الاسلام منہاج میں فرماتے ہیں:

سیدؒ امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جو آدمی سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھرW گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۲۵

المنہاج (۴/۴۰۲)

سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 241ھ کا ارشاد امی
جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے
اس سے بول چال ختم کرو اور اس سے نکاح وغیرہ بھی نہ کرو

جاء في طبقات الحنابلة عَنْهُ قَالَ:

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي الْخِلَافَةِ فَلَا تُكَلِّمُوهُ وَلَا تُنَاكِحُوهُ

طبقات الحنابلہ میں ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے تم اس سے نہ کلام کرو اور نہ ہی ایسے آدمی سے نکاح کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۶

طبقات الحنابلۃ (۱/۴۵)

سیدنا امام احمد بن m– رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ کا موقف

اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم– رضی اللہ عنہما– کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے مالا مال کرے اور جو ان دونوں ہستیوں سے بغض وعداوت رکھتا ہے اھل اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں

وفیھا: سُئِلَ أحمد عَن أبِي بكرٍ وَعُمَرَ فقالَ :
ترَحَّمْ عَلَيْهِمَا، وَتَبَرَّأ مِمَّنْ يُبْغِضُهُمَا .

سیدنا امام احمد بن m– رحمۃ اللہ علیہ– سے پوچھا گیا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم– رضی اللہ عنہما– کے بارے میں تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ان کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرو اور جو ان سے بغض وعداوت رکھے اس سے براءت کا اظہار کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۲۸
السنۃ للخلال (۳۱۳/۱)

امام المسلمین سیدؒ امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ
جس نے سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کو سیدؒ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–
,پ فضیلت دی اس نے حضور سیدؒ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم–,پ طعن کیا، جس نے سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کو سیدؒ فاروق
اعظم –رضی اللہ عنہ–,پ فضیلت دی اس نے حضور سیدؒ نبی کریم –فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–,پ اور سیدؒ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–,پ طعن
کیا اور جس نے سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کو سیدؒ عثمان ذی النورین
–رضی اللہ عنہ–,پ فضیلت دی اس نے سیدؒ صدیق اکبر,پ ،سیدؒ فاروق
اعظم,پ اور اھل شوری,پ اور مھ% ین وا « ر–رضی اللہ عنہم–,پ طعن کیا ہے

وفیھا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ الْحِمْصِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ

حَنبَلَ وَسُئِلَ عَنِ التَّفْضِيلِ فقالَ :

مَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَمَنْ قَدَّمَهُ عَلٰى عُمَرَ، فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَعَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، وَمَنْ قَدَّمَهُ عُثْمَانَ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَعَلٰى عُمَرَ وَعَلٰى اَهْلِ ا وَعَلٰى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ .

جناب محمد بن عوف حمصی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام احمد بن m – رحمۃ اللہ علیہ – سے افضلیت کے بارے میں سوال کیا جارہا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

جس نے سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – پر فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – اور سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا عثمان – رضی اللہ عنہ – پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور تمام اھل شوری – رضی اللہ عنہم – بلکہ تمام مہاجرین وا « ر پر طعن کیا ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۹

السنۃ للخلال (۱/۳۷۴)

امام المسلمین سیدنا احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ کا عقیدہ
اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–
کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سیدنا
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد & سے افضل سیدنا فاروق اعظم –رضی
اللہ عنہ– ہیں اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے بعد & سے افضل
سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ہیں اور سیدنا عثمان ذی النورین رضی
اللہ عنہ– کے بعد & سے افضل سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– ہیں

وفیہ قال فی الرسالۃ التی رواھا ابو العباس
یعقوب الإصطخری وغیرہ :
وَخَيْرُ الْأُمَّةِ بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – أَبُوْ بَ

وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ،

وَعَلِيٌّ بَعْدَ عُثْمَانَ، وَوَقَفَ قَوْمٌ وَهُمْ خُلَفَاءُ رَاشِدُونَ مَهْدِيُّونَ، ثُمَّ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – بَعْدَ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ خَيْرُ النَّاسِ، لَا يَجُوزُ لِأَحَدٍ أَنْ يَذْكُرَ شَيْئًا مِنْ مَسَاوِيهِمْ، وَلَا يَطْعَنُ عَلٰى أَحَدٍ مِنْهُمْ بِعَيْبٍ وَلَا نَقْصٍ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ تَأْدِيبُهُ وَعُقُوبَتُهُ، لَيْسَ لَهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ، بَلْ يُعَاقِبُهُ وَيَسْتَتِيبُهُ، فَإِنْ تَابَ قَبِلَ مِنْهُ، وَإِنْ ثَبَتَ أَعَادَ عَلَيْهِ الْعُقُوبَةَ وَخَلَّدَهُ فِي الْحَبْسِ حَتّٰى يَمُوتَ أَوْ يُرَاجِعَ.

آپ نے ارشاد فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت مسلمہ میں & سے افضل و بہتر سیدنا صدیق اکبر ہیں اور سیدنا فاروق اعظم سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہما– کے بعد اور سیدنا فاروق اعظم کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– & سے افضل و... ہیں اور قوم نے یہاں توقف فرمایا کہ وہ خلفاء راشدین مہدیین ہیں پھر ان چار خلفاء کے بعد حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم– & لوگوں سے بہتر و افضل ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴

صفحہ۳۲

الصارم (۵۷۰)

کسی آدمی کیلئے جائز نہیں کہ ان کی مجتھدانہ خطاؤوں کا بھی ‡ کرہ کرے اور نہ ان میں سے کسی عیب اور Ù سے طعنہ لگائے پس جس نے ایسا کرد* یا تو اس کی* دیں$ اور اس کو سزا دینا وا. # ہر H یہ منا & نہیں کہ اسے معاف کر* جائے بلکہ اسے سزا دی جائے گی اور اسے توبہ کرنے کے* رے میں کہا جائے گا ا/ وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی ا/ وہ اپنے فاسد عقیدے پر* .$ قدم رہے تو اسے د* رہ سزا دی جائے گی اور اسے ہمیشہ قید خانہ میں –جیل میں– رکھا جائے گا حتی کہ وہ جیل میں ہی مر جائے* یا وہ اپنے فاسد عقیدہ سے رجوع کرے۔

–☆–

حافظ الحجۃ المحدث ابو مسعود احمد بن فرات رازی المتوفی 258ھ کی خواہش وتمنا کہ
انہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت میں شہید کر دیا جائے

عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ صَبِيحٍ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الرَّازِيَّ يَقُولُ:
وَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي حُبِّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

جناب احمد بن محمود بن صبیح نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابو مسعود رازی فرما رہے تھے:

میری یہ خواہش ہے کہ مجھے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ

عنہما- کی محبت میں شھید کر دیے جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۲۵۰

سیر اعلام النبلاء (۴۸۴/۱۲)

سید الحفاظ سیدنا ابوزرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 264ھ کا ارشاد گرامی
حضرات صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- پر طعنہ زنی کرنے والا زندیق ہے ان
نفوس قدسیہ پر طعن کر کے وہ لوگ کتاب و سنت کو باطل کرنا چاہتے ہیں
کیونکہ حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرآن و سنت کے
یہی صحابہ گواہ ہیں

عَنْ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ التُّسْتَرِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ :

اِذَا رَاَيْتَ الرَّجُلَ يَنْتَقِصُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَاعْلَمْ اَنَّهُ زِنْدِيْقٌ وَذَالِكَ اَنَّ الرَّسُوْلَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – عِنْدَنَا حَقٌّ وَالْقُرْآنُ حَقٌّ وَاِنَّمَا اَدّٰى اِلَيْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَنَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ– وَاِنَّمَا يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَجْرَحُوْا شُهُوْدَنَا لِيُبْطِلُوا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَالْجَرْحُ بِهِمْ اَوْلٰى وَهُمْ زَنَادِقَةٌ.

جناب احمد بن محمد بن سلیمان تُستری نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابوزرعہ فرمارہے تھے:

. # تم دیکھو کسی آدمی کو کہ وہ حضور سید ّ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے تو جان لیجئے وہ زندیق ہے اور اس وجہ سے کہ حضور سید ّ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہمارے نزدیک حق ہیں، قرآن حق ہے اور یہ قرآن اور سنتیں ہم تک حضور سید ّ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے پہنچائی ہیں۔ وہ –زندیق– یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے گواہوں کو داغدار کر دیں تاکہ وہ کتاب و سنت کو باطل قرار دے دیں اس لئے ان کو جرح اولی ہے کیونکہ وہ زندیق –بے دین– ہیں۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۸۲
الکفایۃ (۴۹) *** ریخ دمشق (۳۸/۳۲-۳۳)

حافظ امام ابن ابی عاصم–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 267ھ کا عقیدہ

حضور سیدٔ نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد & سے عالم، & سے افضل، & سے بڑے زاھد، & سے بڑے بہادر اور & سے بڑے سخی سیدٔ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں

وَاَبُوْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ اَعْلَمُھُمْ عِنْدِیْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّ
عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاَفْضَلُھُمْ وَاَزْھَدُھُمْ وَاَشْجَعُھُمْ وَاَسْخَاھُمْ

میرے نزدیک سیدٔ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–حضور سیدٔ رسول اللہ–فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے.ڑے عالم ، & سے افضل ، & سے.ڑے زاھد ، & سے.ڑے شجاع وبہادر اور & سے.ڑے سخی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۴۱۸

امام زاھد حافظ ابن ابی عاصم –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 287ھ کا عقیدہ

سید٭ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ –کا٭ م مبارک صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے٭ زل فرم٭ یا اور حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد تمام مسلمانوں نے آپ کی بیعت کی اور آپ کی بیعت پ & نے اتفاق کیا

وَلَمْ يَفْعَلْ هٰذَا اَحَدٌ مِنْهُمْ، وَقَالَ فِي قِصَّةِ الْكِتَابِ الَّه

النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – اَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ :

يَأْبَى اللّٰهُ وَيُدْفَعُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَمَّاهُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّيْقَ وَبُوْيِعَ وَاتَّفَقَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى بَيْعَتِهٖ ، وَعَلِمُوْا اَنَّ الصَّلَاحَ فِيْهَا فَسَمُّوْهُ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – وَخَاطَبُوْهُ بِهَا

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۴۱۸

صدیق اکبر کے علاوہ کسی اور کا امام بننا اللہ تعالیٰ اس کا انکار کردے گا اور مومن اس کو قبول نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا نام آسمان سے صدیق رکھا اور آپ کی -وصال نبی علیہ السلام کے بعد- بیعت کی گئی اور آپ کی بیعت پر تمام مسلمانوں نے اتفاق کیا اور انہوں نے جانا صلاح وبہتری اس میں ہے۔پس انہوں نے آپ کا نام خلیفۃ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- رکھا اور اسی نام سے آپ کو مخاطب کیا۔

-☆-

امام مفسر حافظ محمد بن %0, یطبری – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 310ھ کا عقیدہ سیدؒ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدؒ فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کو جو ھدا $ کا امام نہ مانے وہ بدعتی ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بنُ جَرِيرٍ : مَنْ قَالَ :

اَنَّ اَبَا بَكرٍ وَعُمَرَ لَيْسَا بِإِمَامَيْ هُدًى، اَيْشٍ هُوَ؟ قَالَ مُبْتَدِعٌ

فَقَالَ ابْنُ جَرِيْرٍ اِنْكَاراً عَلَيْهِ : مُبْتَدِعٌ مُبْتَدِعٌ . هٰذَا يُقْتَلُ.

محمد بن %, یر نے کہا:

جس نے کہا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– امام ھدیٰ نہیں ہیں وہ کون ہے انہوں نے کہا+ عتی تو ابن %, یر نے انکار کرتے ہوئے کہا:

صرف+ عتی+ عتی، اسے قتل کر دیا جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۳

سیر اعلام النبلاء (۲۷۵/۱۴)

حافظ بن حافظ ابو بکر ابن ابوداود– رحمۃ اللہ علیہما– المتوفی 316ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہما ہیں

وَقُلْ : اِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
وَزِيْرَاهُ قِدماً ثُمَّ عثمَانُ الْاَرْجَحُ
وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ
عَلِيٌّ حَلِيفُ الْخَيْرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

کہئے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد لوگوں

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ٦٥

میں & سے بہتر وافضل آپ کے پرانے دووزیر–سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما– ہیں پھر راجح قول میں سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ان میں چوتھے ان کے بعد ساری مخلوق سے بہتر علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں جو خیر کے حلیف ہیں اور خیر کے ساتھ کامیاب ہونے والے ہیں۔

–☆–

امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 324ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا
صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو امامت کیلئے آگے کر کے یہ واضح کر دیا کہ وہ
تمام صحابہ کرام سے بڑے عالم اور قاری ہیں کیونکہ حدیث پاک میں ہے

قوم کی قرآن کا & سے بڑا قاری امامت کروائے

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الْأَشْعَرِيُّ :

وَتَقْدِيمُهُ لَهُ أَمْرٌ مَعْلُومٌ بِالضَّرُورَةِ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ

وَتَقْدِيمُهُ لَهُ دَلِيلٌ عَلَىٰ أَنَّهُ أَعْلَمُ الصَّحَابَةِ وَأَقْرَؤُهُمْ لَمَا ثَبَتَ فِي الْ

الْمُتَّفَقَ عَلَىٰ صِحَّتِهِ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِ

فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءٌ فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا فَإِنْ كَانُوْ

السِّنِّ سَوَاءٌ فَأَقْدَمُهُمْ مُسْلِماً

جناب شیخ ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا & سے مقدم ہونا ضروریت دین اسلام سے امر معلوم ہے آپ نے فرمایا:

آپ کو مقدم کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے & سے بڑے عالم اور & سے بڑے قاری تھے جبکہ یہ بات ہے اس حدیث سے جس کی صحت علماء کرام کے درمیان متفق ہے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم-نے فرمایا:

قوم کی امامت وہ کروائے جوان میں سے کتاب اللہ & سے زیادہ پڑھنے والا ہے اگر وہ قراءت میں برابر ہیں تو جوان میں سے سنت کا زیادہ عالم ہو وہ امامت کروائے، اگر وہ سنت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کروائے اگر عمر میں وہ برابر ہوں تو جوان میں قدیمی مسلمان ہے وہ امامت کروائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۸۷

امام مفسر ابن کثیر المتوفی 774ھ کی رائے میں امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا یہ عقیدہ سونے کے پانی سے لکھے جانے کے قابل ہے

قُلْتُ – أَيِ ابْنِ كَثِيرٍ – وَهَذَا مِنْ كَلَامِ الْأَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِمَّا يَنْبَغِي أَنْ يُكْتَبَ بِمَاءِ الذَّهَبِ ثُمَّ قَدِ اجْتَمَعَتْ هَذِهِ الصِّفَاتُ كُلُّهَا فِي الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ.

امام ابن کثیر نے فرمایا:

میں –یعنی ابن کثیر– کہتا ہوں: یہ کلام امام ابوالحسن اشعری –رحمۃ اللہ علیہ– کا ہے جسے چاہئے کہ سونے کے پانی سے لکھا جائے پھر یہ تمام صفات ساری کی ساری سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– وارضاہ عنا میں جمع ہوگئی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۸۸

البدایہ والنہایہ (۲۰۷/۵)

اھل اسلام پر حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی سنت اور حضرات خلفاء راشدین مھدیین رضی اللہ عنہم– کی سنت لازم ہے

وَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ÷

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ. فَهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ - .

حضورسیدٔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فر*یا:

تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے جو ھدا$* یافتہ ہیں اسے مضبوطی سے تھامے رکھو پس وہ -خلفاء راشدین -سیدٔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدٔ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-سیدٔ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-اور سیدٔ علی مرتضی-رضی اللہ عنہم وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ -

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۲۳۰

الشریعۃ (۲۰/۳)

المحدث القدوۃ شیخ الحرم الشریف ابوبکر محمد بن حسین %0ی بغدادی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 360ھ کا ایمان

اللہ تعالیٰ جس مومن سے خیر و بھلائی کا ارادہ فر*تا ہے اس کے صحت ایمان کی علامت حضرات خلفاء راشدین-رضی اللہ عنہم-سے محبت والفت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ – رَحِمَهُ اللّٰهُ – :

مِنْ عَلَامَةِ مَنْ أَرَادَ اللّٰـهُ – عَـزَّوَجَلَّ – بِـهِ خَيْـراً مِنَ الْـمُؤْ وَصِـحَّةِ إِيْمَانِـهِمْ مَحَبَّتَـهُمْ لِأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُمْ –.

جناب محمد بن حسین –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس سے اللہ عزوجل خیر و بھلائی کا ارادہ کرے مومنین میں سے اس کی علامت اور اس کے ایمان کی صحت کی علامت ان کا سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– سے محبت کرنا ہے۔

الشریعۃ (۲۱/۳)

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے پہلے خلفاء کی خلافت کو دل و جان سے تسلیم کیا آپ کو معلوم تھا کہ حضرات خلفاء حق کی معیت میں امور

سلطنت سرا • م دے رہے ہیں۔سید*

فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–نے۔ #* جما ﴿ صلاۃ" اوتح کا اہتمام کیا تو آپ نے اسے پسند فر*یا اور*ن و دل سے کہا نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَابْنَ الْخَطَّابِ كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا اے ابن خطاب! اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مسا۔ کو منور کر*ی

لَوْ عَلِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْحَقَّ فِي غَيْرِ مَا حَكَمَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ لَرَدَّهُ، وَلَمْ يَأْخُذْهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَلٰكِنْ عَلِمَ اَنَّ الَّذِي فَعَلَهُ اَبُو بَكْرٍ فَأَجْرَاهُ عَلٰى مَا فَعَلَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ وَكَذَا فَعَلَ عُمَرُ فِي اَهْلِ نَجْرَانَ، وَكَذَا لَمَّا سَنَّ عُمَرُ بْنُ الْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَجَمَعَ النَّاسَ عَلَيْهِ، اَحْيَا بِهَذَا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ– فَصَلَّاهَا الصَّحَابَةُ جَمِيْعِ الْبُلْدَانِ، وَصَلَّاهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَ اُفْضِيَتِ الْخِلَافَةُ اِلَيْهِ صَلَّاهَا وَاَمَرَ بِالصَّلَاةِ، وَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ:

نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَا بْنَ الْخَطَّابِ، كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا، اَنَا اَشَرْتُ عَلٰى عُمَرَ بِذَالِكَ

اً سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- جا . . . کہ حق سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے جس کا حکم دیا ہے اس کے غیر میں ہے تو آپ ان کے حکم کو رد کر دیتے اور اللہ تعالٰی کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرتے لیکن آپ کو علم ہے کہ حق وہی ہے جو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے کیا ہے تو جو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے کیا تھا آپ نے اسے جاری رکھا ایسے ہی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے اھل • ان کے بارے میں کیا۔

ایسے ہی . # سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے شھر رمضان میں قیام کو سنت قرار دیا اور لوگوں کو اس پر جمع کیا اور اس کے ذریعے حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی

الشریعۃ (۳/۲۷)

اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی سنت مبارکہ کا احیاء کیا تو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے تمام شھروں میں اس نماز کو ادا کیا اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے بھی اس نماز -نماز تراویح -کو ادا کیا۔ . # خلافت سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کے سپرد کی گئی تو آپ نے بھی اس نماز کو پڑھا -اس سنت کو جاری کیا -اور اس نماز کے پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کیلئے اللہ تعالٰی سے رحم وکرم کی دعا کی تو کہا:

اے فاروق اعظم !اللہ تعالٰی آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مساجد کو منور کردیا اور فرمایا: میں نے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو اس جانب اشارہ دیا تھا۔

–☆–

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– جو طر i سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاوق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم اجمعین– نے

اپنا ‌یا اس کی دل وجان سے پیروی کرتے رہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ – رَحِمَهُ اللّٰهُ – :

مُرَادُنَا مِنْ هٰذَا، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَ
مُتَّبِعاً لِمَا سَنَّهُ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُتَبِ
يَكْرَهُ مَا كَرِهُوْا وَيُحِبُّ مَا أَحَبُّوْا، حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَ
الَّذِيْ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ شَقِيٌّ .

جناب محمد بن حسین –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

الشریعۃ (۳/۳۱)

اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– مسلسل متبع رہے اس کے جوطر i سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– نے اپنایا ان کے متبع W ہوئے ہر اس چیز کو پسند کیا جسے انہوں نے پسند کیا اور ہر اس چیز سے محبت کرنے لگے جس سے انہوں نے محبت کی حتی کہ اللہ عزوجل نے آپ کو شہید کی حا } میں قبض کیا آپ سے محبت تو متقی مومن ہی کرتا ہے اور بغض تو بد بخت منافق ہی کرتا ہے۔

–☆–

جس خوش نصیب نے حضرات خلفاء راشدین-رضی اللہ عنہم- سے محبت کی

اé خلافت وامامت پر راضی ہوا، ان کا متبع بنا در حقیقت وہ کتاب اللہ اور

ﷺ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کا متبع بنا

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

وَالْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ فَهُوَ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَمَنْ كَانَ لَهُمْ مُحِبّاً رَاضِياً بِخَلَافَتِهِمْ، مُتَّبِعاً لَهُ فَهُوَ مُتَّبِعٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَلِسُنَّةِ رَسُولِهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اَحَبَّ اَهْلَ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– الطَّيِّبِيْنَ، وَتَوَلَّاهُمْ وَتَعَلَّقَ بِأَخْلَاقِهِمْ، وَتَأَدَّبَ بِأَدَبِهِمْ، فَ الْمَحَجَّةِ الْوَاضِحَةِ، وَالطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيمِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ، وَيُرْجَى النَّجَاةُ.

آپ –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

خلفاء راشدین وہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں پس جو آدمی ان سے محبت کرنے والا، ان کی خلافت پر راضی انکا متبع ہے تو وہ کتاب اللہ عزوجل –قرآن کریم– اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی ﷺ کا متبع ہے اور جس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے اھل بیت جو طیب ہیں سے محبت کی اور ان سے

دوستی کی ،ان کی اخلاق کریمانہ سے تعلق رکھا اوران کے
آداب مبارکہ سے متادب ہوا تو وہ واضح حجت ،صراط مستقیم اور امر رشید پہ ہے اوراس کی
• ت وبخشش کی امید کی جاسکتی ہے۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ –سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم اجمعین– سے ان کی زندگی میں، ان کی خلافت کے زمانہ میں اور ان کی وفات کے بعد بھی ان سے محبت کرتے رہے، سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے وصال پر آپ سخت غمگین ہوئے، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی شہادت پر آپ طویل روئے اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کی شہادت پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے خون سے بری رکھا اور آپ کی شہادت
ان کے نزدیک ظلم مبین تھی

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ا
طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – لَا يَحْفَظُ عَنْهُ الصَّحَابَةُ وَمَنْ تَ
التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا مَحَبَّةَ اَبِيْ بَكْرٍ ا
وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِيْ حَيَاتِهِمْ وَفِيْ خَلَافَتِهِمْ وَبَعْدَ وَفَاتِهِمْ .

فَأَمَّا فِيْ خَلَافَتِهِمْ فَسَامِعٌ لَهُمْ مُطِيْعٌ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ، وَيُعَظِّمُ
قَدْرَهُمْ وَيُعَظِّمُوْنَ قَدْرَهُ، صَادِقٌ فِيْ مَحَبَّتِهٖ لَهُمْ، مُخْلِصٌ فِي الطَّا

لَهُمْ، يُجَاهِدُ مَنْ يُجَاهِدُونَ، وَيُحِبُّ مَا يُحِبُّونَ، وَيَكْرَهُ مَا يَكْرَهُونَ، يَسْتَشِيرُونَهُ فِي النَّوَازِلِ؛ فَيُشِيرُ مَشُورَةَ نَاصِحٍ مُشْفِقٍ مُحِبٍّ، فَكَثِيرٌ مِنْ سِيَرِتِهِمْ بِمَشُورَتِهِ جَرَتْ، فَقُبِضَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَزِنَ لِفَقْدِهِ حُزْناً شَدِيداً، وَقُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَكَى عَلَيْهِ بُكَاءً طَوِيلاً، وَقُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ظُلْماً؛ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ دَمِهِ، وَكَانَ قَتْلُهُ عِنْدَهُ ظُلْماً مُبِيناً.

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اورتم پر رحمتیں نازل فرمائے بیشک امیرالمؤمنین سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم تابعین کرام اوران کے بعد آئمہ مسلمین نے ان سے صرف سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، اورسیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– کی محبت ہی محفوظ رکھی ہے ان کی زندگی میں، ان کے زمانہ خلافت میں اوران کی وفات کے بعد۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۲۴۰، ۲۴۱

بہرحال ان کے زمانہ خلافت میں ان کی بات ماننے والے ان کے متبع تھے جوان سے محبت کرتے تھے اوروہ ان سے محبت کرتے تھے آپ ان کی قدرومنزلت کی تعظیم کرتے تھے اوروہ آپ کی قدرومنزلت کا خیال رکھتے تھے۔ آپ ان سے اپنی محبت میں صادق تھے، اطاعت میں مخلص تھے جس سے وہ جہاد کرتے یہ بھی اس سے جہاد کرتے، جس سے وہ

محبت کرتے یہ بھی ان سے محبت کرتے ، جسے وہ*. پسند
کرتے یہ بھی اسے*. پسند کرتے ،آنے والے مصائ$ میں وہ ان سے مشورہ کرتے اور
آپ انہیں ا یـ*. صح ،مشفق اور محبّ کا مشورہ دیتے ۔ان کی سیرت میں بہت سی چیزیں
آپ سے مشورہ سے ہوN سیدؓ. صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- آپ ان کے وصال پ بہت
ؤ یدہ غمگین ہوئے سیدؓ. فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-شہید ہوئے تو آپ ان کی شہادت پ
طویل روئے سیدؓ. عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ-کوظلماً شہید کیاH تو اللہ عزوجل نے
ان کے خون سے آپ کو. ی رکھا اور ان کا قتل آپ کے. د یـ واضح ظلم تھا۔

-☆-

حضرات خلفاء راشدین سے محبت وہ متقی مومن کرتا ہے جسے اللہ عزوجل نے حق کی توفیق » فرمائی ہو اور ان کی محبت سے وہی پیچھے رہتا ہے جو بد نصیب ہو اور راہ حق سے پھسل چکا ہو ہمارا مذھب یہ ہے کہ مسئلہ خلافت اور مسئلہ افضلیت سے کہتے ہیں پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– ہیں

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

فَلَنْ يُحِبَّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ، قَدْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِلْحَقِّ وَلَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ مَحَبَّتِهِمْ، اَوْ عَنْ مَحَبَّةِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اِلَّا شَقِيٌّ قَدْ خَطِىَ بِهٖ عَنْ طَرِيْقِ الْحَقِّ؛ وَمَذْهَبُنَا فِيْهِمْ اِنَّا نَقُوْلُ فِى الْخِلَافَةِ وَالتَّفْ اَبُوْبَكْرٍ؛ ثُمَّ عُمَرُ؛ ثُمَّ عُثْمَانُ؛ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان حضرات خلفاء راشدین سے صرف متقی مومن ہی محبت کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حق و سچ کی توفیق » فرمائی اور ان کی محبت سے پیچھے نہیں رہتا اور نہ ان میں سے کسی

اﯾ۔ کی محبت سے پیچھے رہتا 1شقی وبد بخت جوطریق حق
-صراطِ مستقیم – سے خطا کھاHیَ اور انOَں قدسیہ میں ہمارا مذھب یہ ہے کہ ھم خلافت
وافضلیت میں کہتے ہیں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ
عنہ-پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۲۴۱

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم– کی محبت صرف اس امت کے اتقیاء –پرہیزگاروں– کے دلوں میں ہے

وَيُقَالُ :

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ إِنَّهُ لَا يَجْتَمِعُ حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَ. وَعَلِيٍّ إِلَّا فِي قُلُوبِ أَتْقِيَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

اللہ تعالیٰ تم پر رحم وکرم فرمائے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم– کی محبت صرف اس امت کے متقی لوگوں کے دلوں میں جمع ہوتی ہے۔

الشریعۃ (۳/۴۱۲،۴۱۳)

جناب ابوعبداللہ بن حنیف شیرازی المتوفی 371ھ کا عقیدہ

تمام مھا% ین وا « رضی اللہ عنہم– نے اتفاق کیا کہ امامت وخلافت میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– مقدم ہوں گے کیوè وہ افضل الامۃ ہیں

ثُمَّ ذکر الخلاف فی الإمامۃ واحتج علیھا، وَذکر اتفاق الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ عَلٰی تَقْدِیْمِ "الصِّدِّیْقِ" وَاَنَّہٗ اَفْضَلُ الْاُمَّۃِ

اورانہوں نے مھا% ین وا « ر –رضی اللہ عنہم– کا اتفاق ذکر کیا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی تقدیم پر اور یہ کہ آپ افضل امت ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۳۳۳

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد اس امت میں & سے بہتر اور & سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم اجمعین–ہیں

وَيَجِبُ اَنْ يُحَبَّ الصَّحَابَةُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ– كُلُّهُمْ وَنَعْلَمُ اَنَّهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ– وَاَنَّ خَيْرَهُمْ كُلِّهِمْ وَاَفْضَلَهُمْ بَعْدَ رَسُ
اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ– اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ
الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ ا
عَنْهُمْ – وَيُشْهَدُ لِلْعَشَرَةِ بِالْجَنَّةِ

اور وا. # ولازم ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے اصحاب میں سے تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سے محبت کی جائے کیوè وہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد ساری مخلوق سے بہتر وافضل ہیں اور بیشک ان & سے بہتر اوران & سے افضل حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں اور دس صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے جنتی ہونے کی گواہی دی جاتی ہے۔

–☆–

عالم اﷲ لس حافظ عثمان بن ابوعمرو الدانی المتوفی 444ھ کا عقیدہ

& صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں بہتر وافضل سیدؐ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد سیدؐ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد سیدؐ عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے نواسوں کے والدٖ امی سیدؐ علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین–

وَاَفْضَلُ الصَّحَابَةِ الصِّدِّيْقُ   وَبَعْدَهُ الْمُهَذَّبُ الْفَارُوْ
وَبَعْدَهُ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ   وَبَعْدَهُ عَلِيٌّ اَبُو السِّبْطَيْ

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ   جلد ٦   صفحہ ١٥١

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ان کے بعد مُھذب سیدؐ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ان کے بعد سیدؐ عثمان ذی النورین ہیں اور ان کے بعد سیدؐ علی مرتضٰی ، ; کے والدٖ امی –رضی اللہ عنہم– ہیں۔

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

گواہی بھی دیتے ہیں اور ایمان بھی ر p ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام میں سے & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم–ہیں

جَاءَ فِی عَقِیدَةِ السَّلَفِ لَهُ اَنَّهُ قَالَ

وَیَشْهَدُونَ وَیَعْتَقِدُونَ اَنَّ اَفْضَلَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَبُوْ بَکْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِیٌّ، وَاِنَّهُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ، الَّذِیْنَ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ – خِلَافَتَهُمْ بِقَوْلِهٖ – فِیْمَا رَوَاهُ سَعِیْدُ بْنُ جَمْهَانَ عَنْ سَفِیْنَةَ: – اَلْخِلَافَةُ بَعْدِیْ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً وَبَعْدَ انْقِضَاءِ اَیَّامِهِمْ عَادَ الْمُلْكُ الْعَضُوْضُ عَلٰی مَا اَخْبَرَ عَنْهُ الرَّسُوْلُ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ –.

عقیدہ سلف میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا:

وہ گواہی دیتے ہیں اور اعتقاد رp ہیں کہ حضور
سیدٔ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–میں & سے افضل سیدٔ صدیق اکبر پھر سیدٔ فاروق اعظم پھر سیدٔ عثمان ذی النورین پھر سیدٔ علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– ہیں اور یہی خلفاء راشدین ہیں جن کی خلافت کا ذکر حضور سیدٔ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–نے فرٔیا ہے اپنے اس ارشاد/ امی میں جسے سعید بن جمھان نے سیدٔ سفینہ سے روایS کیا کہ میرے بعد خلافت تیس سال ہے ان دنوں کے/ رنے کے بعد معاملہ سخت گیر* دشاہت -- آجائے گا۔آپ حضرات کی خلافت ہی خلافت راشدہ ہے جس کی خبر حضور سیدٔ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–نے دی ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۶ صفحہ۱۷۴

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار و اتفاق ان کے متفقہ قول سے ہوئی کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے نماز کے حکم میں اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تو امور سلطنت میں آپ کو خلیفہ کیوں نہ تسلیم کر لیں

وَيَثْبُتُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خَلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – بِاخْتِيَارِ ال وَاتِّفَاقِهِمْ عَلَيْهِ، وَقَوْلِهِمْ قَاطِبَةً رَضِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لِدِيْنِنَا فَرَضِيْنَاهُ لِدُنْيَانَا، يَعْنِيْ اَنَّهُ اسْتَخْلَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ اَيَّامَ مَرَضِهِ – وَهِيَ الدِّيْنُ – فَ خَلِيْفَةَ لِلرَّسُوْلِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَلَيْنَا فِيْ اُمُوْرِ دُنْيَانَا

اور اصحاب حدیث حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم– کے وصال کے بعد سیدؐ صدیق اکبر– رضی اللہ عنہ
– کی خلافت حضرات صحابہ کرام– رضی اللہ عنہم– کے اختیار اور اتفاق سے* $ کرتے ہیں
اور ان کا قول قاطبہ: حضور سیدؐ رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– جس سے
ہمارے دین کیلئے راضی ہوئے پس ہم اس سے اپنی د* کیلئے راضی ہو گئے یعنی حضور– فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ کو لوگوں کی فرض نمازوں کے قیام میں اپنا خلیفہ بنایا
اپنی بیماری کی* یم میں جبکہ وہ دین ہے تو ھم راضی ہو گئے ھم نے پسند کر لیا حضور سیدؐ رسول
اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے مقرر کردہ خلیفہ کو اپنے امور د* میں۔

–☆–

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنی حیات مبارکہ میں ہی صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی شان بیان کیا کرتے تھے کہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو معلوم ہو جائے کہ وہی خلافت و امامت کے زیادہ حقدار ہیں اسی وجہ سے انہوں نے آپ کو اتفاقاً خلیفہ منتخب کیا سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– آپ کی خلافت کی برکات دیکھ کر کہہ اٹھے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی الہٰ نہیں اگر ابوبکر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ نہ بنتے تو عبادت الٰہی نہ ہوتی

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَتَ
شَأْنِ أَبِيْ بَكْرٍ فِيْ حَالِ حَيَاتِهٖ، بِمَا يُبَيِّنُ لِلصَّحَابَةِ أَنَّهُ أَحَقُّ ا
بِالْخِلَافَةِ بَعْدَهٗ، فَلِذٰلِكَ اتَّفَقُوْا عَلَيْهِ وَاجْتَمَعُوْا، فَانْتَفَعُوْ
وَاللّٰهِ، وَارْتَفَعُوْا بِهٖ وَارْتَفَقُوْا، حَتّٰى قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:
وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَوْلَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ لَمَا عُبِدَ ا

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنی ظاہری زندگی میں صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی شان کے بارے میں کلام کیا کرتے تھے جس سے آپ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کیلئے واضح کردیا کرتے کہ ان کے بعد وہی تمام لوگوں میں سے خلافت کے حقدار ہیں۔اسی وجہ سے تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے ان پر اتفاق کیا اور اکٹھے ہو گئے اور آپ کے مکان و مرتبہ سے فائدہ حاصل کیا اور آپ کی وجہ سے بلند ہوئے ایک دوسرے کے رفیق ہوئے حتی کہ سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

قسم ہے اس اللہ کی جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اگر صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ نہ بنتے تو اللہ کی عبادت نہ ہوتی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہم- خلفاء راشدین مہدیین ہیں اور یہی خلفاء حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل واعلیٰ ہیں

قَالَ أَبُو عُمَرَ :

اَلْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، وَهُمْ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٧٤
جامع بیان العلم وفضلہ (١١٦٨/٢)

جناب ابوعمر نے فرمایا:

خلفاء راشدین مہدیین سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی

النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– ہیں اور یہی حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد افضل الناس ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل وبہتر آپ صدیق، آپ غار میں ا / سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَاَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صِدِّيْقُهُ وَاَنِيْسُهُ فِي الْغَارِ
ثُمَّ الثَّلَاثَةُ بَعْدَهُ خَيْرُ الْوَرَى اَكْرِمْ بِهِمْ مِنْ سَادَةٍ اَطْهَارِ
هٰذَا اعْتِقَادِي وَالَّذِي اَرْجُوْ بِهِ فَوْزِي وَعِتْقِي مِنْ عَذَابِ النَّارِ

میں کہتا ہوں حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل آپ کے صدیق اور آپ کے غار میں ا / -سیدنا صدیق اکبر رضی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ٣١٩

اللہ عنہ- ہیں۔

پھر* قی تین خلفاء راشدین & مخلوق سے بہتر ہیں وہ بڑے ہی معزز ہیں اور طیب وطاہر سادات ہیں یہی میرا ایمان واعتقاد ہے اور اسی پہ میں امید رکھتا ہوں اپنی

کامیابی کی اور عذاب جہنم سے اپنی آزادی کی۔

–☆–

مفتیٔ%0اسان شیخ الشافعیہ ابوالمظفر منصور بن محمد سمعانی المتوفی 489ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے زیادہ عالم تھے اس بات پر اجماع امت ہے اسی وجہ سے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی موجودگی میں فتوی دیتے، حکم ارشاد فرماتے، ا فرماتے اور خطبہ دیا کرتے تھے۔ # حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہجرت کی اور ﷼ کے دن وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے جبکہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– خاموش تھے

جاء في المنهاج :

وَقَدْ نَقَلَ غَيْرُ وَاحِدٍ الْإِجْمَاعَ عَلٰى اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ مِنْهُمُ الْإِمَامُ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّمْعَانِيُّ الْمَرْوَزِيُّ اَحَدُ الشَّافِعِيَّةِ، وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ "تَقْوِيْمُ الْاَدِلَّةِ" الْإِجْمَاعَ مِنْ عُلَمَاءِ ال اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ، كَيْفَ وَاَبُوْ بَكْرٍ كَانَ بِحَضْرَةِ النَّبِيِّ -

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُفْتِي وَيَأْمُرُ وَيَنْهَى وَيَخْطُبُ، كَمَا كَانَ يَفْعَلُ ذَالِكَ إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - هُوَ وَإِيَّاهُ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَلَمَّا هَاجَرَا، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ، وَغَيْرَ ذَالِكَ مِنَ الْمُشَاهِدِ، وَهُوَ سَاكِتٌ يُقِرُّهُ، وَلَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ لِغَيْرِهِ.

کئی علماء نے اس* ت پر اجماع Ü کیا ہے کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے ز یادہ عالم تھے ان میں سے امام منصور بن عبدالجبار سمعانی مروزی ہیں جو آئمہ شافعیہ میں سے ایک ہیں اور آپ نے اپنی کتاب تقویم الادلہ میں علماء اھل سنت کا اجماع ذکر کیا ہے کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے ز یادہ عالم تھے ایسا کیوں نہ ہو جبکہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی* رگاہ میں حاضر ہو کر فتوی دیتے، حکم دیتے ـ ا کرتے اور خطبہ ارشاد فرماتے جیسے آپ ایسا کرتے . # حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- 3 وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے . #

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ٣٨٣
منہاج السنۃ (٧/٥٠٢)

ان دونوں نے ہجرت کی، یوم حنین پر، اور اس کے علاوہ د V مشاھد پر جبکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خاموش ہوتے ان کے خطبہ کی G فرما رہے ہوتے یہ مرتبہ

ومقام آپ کے علاوہ کسی اور کیلئے نہ ہوا۔

–☆–

شیخ الاسلام محی السنۃ حسین بن مسعود بغوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 516ھ کا عقیدہ

حضرات خلفاء راشدین یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- O ء و مرسلین کے بعد تمام لوگوں سے افضل و... ہیں اور ان کی افضلیت کی M خلافت کی M کی طرح ہے یعنی & سے پہلے اور & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَحْتَ حَدِيْثِ الْعِرْبَاضِ :

وَالْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى تَفْضِيْلِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ سِوَاهُمْ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، فَهٰؤُلَا اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، وَتَرْتِيْبُهُمْ ا الْفَضْلِ، كَتَرْتِيْبِهِمْ فِي الْخِلَافَةِ، فَأَفْضَلُهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ

عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٌّ ، وَكَمَا خَصَّ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – هٰؤُلَاءِ مِنْ بَيْنِ الصَّحَابَةِ بِإِتِّبَاعِ سُنَّتِهِمْ، فَقَدْ خَصَّ مِنْ بَيْنِهِمْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيْ حَدِيْثِ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ :

اِقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سیدؓ عرؓض بن ساریہ –رضی اللہ عنہ– کی حدیث کے تحت فرمایا:

اور حدیث پاک دلالت کرتی ہے خلفاء راشدین کی افضلیت پر ان کے ماسوا صحابہ کرام علیہم السلام پر پس وہ خلفاء صدیق اکبر، فاروق اعظم ،عثمان ذی النورین اور علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں۔ پس یہ چاروں حضرات انبیاء کرام ومرسلین علیہم السلام کے بعد سب سے افضل ہیں اور ان کی افضلیت میں ترتیب ان کی خلافت میں ترتیب کی طرح ہے۔

پس سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– جیسے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۱۵

اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے تمام صحابہ میں سے انہیں ان کی سنت کی پیروی کرنے کیلئے مخصوص

فرمٹایـ ۔پس ان میں سے سیدٓ صدیق اکبر اور سیدٓ
فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو مخصوص فرمالیا۔ حد$. f میں حضور سیدٓ نبی کریم –فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمٹایـ:

میرے بعد آنے والے دو –خلفاء– کی اقتداء و پیروی کرو ابوبکر صدیق اور عمر بن
خطاب –رضی اللہ عنہما–۔

–☆–

الامام شیخ القراء ابوالعز قلا ٗ المتوفی 521ھ کا عقیدہ
سید٭ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو & سے مقدم وافضل نہ ماننے والا
زﷺ گی بھر میرا دو & نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی

إِنَّ مَنْ لَمْ يُقَدِّمِ الصِّدِّيقَا
لَمْ يَكُنْ لِي حَتَّى الْمَمَاتِ صِدِّيقَا

وَالَّذِي لَا يَقُولُ قَوْلِي فِي الْفَا
رُوقِ أَهْوَى لِشَخْصِهِ تَفْرِيقَا

وَبِنَارِ الْجَحِيمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ
وَيَهْوِي مِنْهَا مَكَانًا سَحِيقَا

مَنْ يُوَالِي عِنْدِي عَلِيّاً وَعَادَا
هُمْ جَمِيعاً عَدَدتُهُ زِنْدِيقْ

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو

& صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں ما { وہ مرنے -- میرادو & نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے * رے میں میری * ت نہیں کہتا تو ایسے آدمی سے میں . ائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے بغض وعداوت ر p والے کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں / ے گا۔

میرے ** د ی- جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے دوستی رکھے اور * قی تمام سے عداوت ودشمنی رکھے میں اسے ز + یق شمار کرتا ہوں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ ۶۸

لسان المیزان (۵/۱۴۴)

قوام السنۃ اسماعیل بن محمد تیمی اصبھانی المتوفی 535ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد افضل العلماء سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– ہیں ان میں سے پہلے دو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– حدیث پاک کی روشنی میں ان کی شان نہایت ہی بلند ہے

فَأَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّ
مِنْ أُوْلِي الْأَمْرِ : أَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ،
ثُمَّ الْأَكَابِرُ فَالْأَكَابِرُ مِنَ الْعَشَرَةِ ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ الصَّحَابَةِ الَّذِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَضَائِلَهُمْ، وَأَمَرَ بِالْاِقْتِ
بِهِمْ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ :

اِقْتَدُوا بِالَّذِیْنِ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ

بَکْرٍ وَعُمَرَ.

حضورسیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد افضل العلماء وہ ہیں جو منصب خلافت پر متمکن ہوئے ،سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم– اجمعین پھر بڑے پھر ان کے بعد بڑے عشرہ مبشرہ میں سے اور دیگر صحابہ کرام میں سے جن کے فضائل حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– بیان فرماتے اور ان کی اقتداء کا حکم دیتے حضور فداہ ابی وامی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میرے بعد دو خلفاء کی پیروی کرو سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–۔

–☆–

فقیہ ابوالخیر یحی بن سالم عمرانی المتوفی 558ھ کا عقیدہ

سلف صالحین کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد امام برحق سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجماع سے منعقد ہوئی

قال رحمه الله في الانتصار :

اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِي الْإِمَامَةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَذَهَبَ اَهْلُ الْحَدِيْثِ وَعُلَمَاءُ السَّلَفِ اَنَّ الْإِمَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – هُوَ اَبُوْ بَكْرٍ ا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَّ إِمَامَتَهٗ ثَبَتَتْ بِعَقْدِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰ الْإِمَامَةُ لَهٗ بِظَوَاهِرِ اَدِلَّةٍ اسْتَنْبَطُوْهَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ –صَلَّ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَلَمْ يَنُصَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - عَلٰى إِمَامَتِهِ وَلَا عَهِدَ بِهَا إِلَيْهِ وَلَا إِلٰى أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَإِنَّهُ هُوَ أَحَقُّ النَّاسِ بِالْإِمَامَةِ فِيْ وَقْتِهِ، وَأَنَّ الْإِمَامَ الْحَقَّ بَعْدَهُ هُوَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَدَرَجَاتُهُمْ فِي الْفَضْلِ عَلٰى دَرَجَاتِهِمْ فِي الْإِمَامَةِ.

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام وخلیفہ کون ہے اس میں لوگ اختلاف کرتے ہیں لیکن محدثین کرام اور امت مسلمہ کے علماء سلف کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام حق سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے آپ کیلئے امامت منعقد کرنے سے $ ہوئی ظاھری دلائل کے ساتھ جو انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ارشادات ا امی سے مستنبط کئے اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اس پر نص نہیں فرمائی اور نہ ہی اس کا آپ کی جا$ عہد لیا H اور نہ ہی حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی جا$ سے اور وہی اپنے وقت میں لوگوں میں & سے ز یدہ امامت کے حقدار تھے اور آپ کے بعد امام حق سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں ان کی افضلیت میں درجہ ان کے امامت کے درجہ

کے مطابق ہے۔یعنی & سے پہلے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں اسی طرح & سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں ۔آپ کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–خلیفہ ہیں تو آپ کے بعد & سے افضل بھی سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں اوران کے بعد سیدنا عثمان ذی لنورین –رضی اللہ عنہ–خلیفہ ہیں تو ان کے بعد & سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں اوران کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–خلیفہ ہیں تو ان کے بعد & سے افضل بھی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۱۴۶

ھمارا اعتقاد وایمان ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & سے افضل اور & سے بہتر، حضور کے & سے خاص دو & ،اسلام میں آپ کے بھائی، ہجرت اور غار میں آپکے رفیق سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں جو آپ کی زندگی میں آپ کے وزیر اور آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں

وَقَالَ فِی الاقتصاد:

وَنعتقد اَنَّ خَیرَ ھذہِ الْاُمَّۃِ وَاَفضلھا بعد رَسُوْلِ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – صاحبہ الْاَخصُّ، وَاَخُوہُ فِی الْاِسْلَامِ، وَرَفِیْقُہُ فِی الْھجرۃِ وَالْغَارِ اَبُوبکرٍ الصِّدِّیْقُ، وَزِیْرُہُ فِی حَیَاتِہٖ، وَخَلِیْفَتُہُ

وَفَاتِهٖ، عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ عَتِيْقُ بْنُ اَبِىْ
قُحَافَةَ .

ھم اعتقادر p ہیں کہ اس امت میں & سے بہتر اور & سے افضل حضور سیدٖ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد آپ کے & سے خاص ساتھی اور اسلام میں بھائی اور ہجرت میں اور غار میں رفیق سیدٖ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں وہ آپ کی حیات میں آپ کے وزیر اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں اس کا اسمِ گرامی عبداللہ بن عثمان عتیق بن ابی قحافہ –رضی اللہ عنہ– ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۲٦۷

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– & کے & عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے ./+ یہ ہیں اور O ء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں & سے افضل ہیں پس یہی اھل نـ کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عَدُوْلٌ، اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَصْفِ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ هٰذَا مَذْهَبُ اَهْلِ وَالَّذِيْ عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ اَئِمَةِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– عادل ہیں ، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں ،اس کے ./+ یہ ہیں اور اس کی مخلوق میں حضرات O ء کرام اور رسولان ق م علیہم السلام کے بعد

& سے افضل و.,. ہیں یہی اھل نـ1 کا مذھب ہے

اسی اعتقادپ اس امت کے آئمہ کی جما (- ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۴۰۱

امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیسا پوری رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 405ھ کا عقیدہ

سیدؓ. صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کاٌ. م صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے*: را ہے

عَنْ اَبِی یَحْیٰ سَمِعَ عَلِیّاً یَحْلِفُ لانزل اللّٰهُ تَعَالٰی اسم اَ بَکْرٍ – رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ – مِنَ السَّمَاءِ صِدِّیْقاً

المستدرک للحاکم (۴۴۶۱) ۴/۴

جناب ابو یحیٰ سے روا$ ہے کہ انھوں نے سنا سیدؓ. علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– حلفاً کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے سیدؓ. ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کاٌ. م صدیق*: را ہے۔

–☆–

عَنِ الضَّحَّاكِ ثَنَا النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ قَالَ :

وَافَقْنَا عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَيِّبَ النَّفْسِ وَ هُوَ يَمْزَحُ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا عَنْ اَصْحَابِكَ قَالَ كُلُّ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَصْحَابِيْ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ ذَا امْرُءٌ سَمَّاهُ اللّٰهُ صِدِّيقاً عَلٰى لِسَانِ جِبْرِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا.

المستدرک للحاکم (۴۴۶۲) ۴/۴

جناب نزال بن سبرہ نے بیان فرمایا:

ایک ہمیں سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے اتفاق کہ آپ بڑے خوش طبع ہیں اور آپ مزاح فرمارہے ہیں تو ہم نے عرض کی:

اپنے اصحاب کے بارے میں کچھ فرمائیے تو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے تمام اصحاب میرے اصحاب ہیں پھر ہم نے عرض کی: سیدنا ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں بیان کیجئے تو آپ نے فرمایا:

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صدیق رکھا جبریل امین اور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کی زبان مبارک پر۔

-☆-

سیدنا محمد بن حسن واسطی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۷۷۶ھ کا عقیدہ

اجمع اھل السنۃ علی ان افضلھم علی الاطلاق ابوبکر ثم
عمر .

تمام اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – علی الاطلاق افضل ہیں۔

مجمع الاحباب ۱/۱۲۵

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے بغض منافقت ہے اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– میں شک کرنا سنتِ مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– میں شک کرنا ہے

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ :
كَانَ يُقَالُ بُغْضُ بَنِي هَاشِمٍ نِفَاقٌ وَبُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ وَالشَّاكُّ فِي أَبِي بَكْرٍ كَالشَّاكِّ فِي السُّنَّةِ

جناب طلحہ بن مصرف نے فرمایا:
یہ کہا جاتا تھا کہ بنی ھاشم کا بغض نفاق ہے، سیدنا صدیق اکبر و سیدنا فاروق اعظم

–رضی اللہ عنہما سے بغض رکھنا آ ق ہے اور سیدؓ صدیق
اکبر –رضی اللہ عنہ– میں شک کرنے والا سنتِ مصطفیٰ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ
وسلم– میں شک کرنے والا ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۸۹/۱۳۴۲/۷)

الصارم والمسلول (۵۸۴)

امام اھل نۓ سیدؓ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ
علماء اھل نۓ اس آدمی کو جو سیدؓ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو
سیدؓ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے اسے اھل نۓ
میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل+ (کی شاخ جا... ہیں

اے عز: ! جیسے تمام ایما* ت پ یقین لانے سے آدمی مسلمان ہو* ہے اور ا۔ کا
انکار کافر مرة کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقا+ اھل نۓ میں ان کے موافق ہوا اَ

ا یہ میں بھی خلاف کرتا ہے ہر اَ• سنی نہیں+ عتی ہے اسی

لئے علمائے دین تفضیلیہ – جو حضرت علی – رضی اللہ عنہ – کو حضرت ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – سے افضل جانے – کو اھل سنت میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل+ (؛ کی شاخ جا... ہیں۔

مطلع القمرین ۱۳۹/=

سیدنا امام اعظم نعمان بن ثابت $ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہم – ہیں

وَاَفۡضَلُ النَّاسِ بَعۡدَ النَّبِیِّیۡنَ عَلَیۡهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ خَطَّابٍ الْفَارُوْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ذُوالنُّوْرَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ .

فقہ اکبر

ءِ علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد نوں سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں ان کے بعد سیدنا عمر بن خطاب فاروق –رضی اللہ عنہ– اور ان کے بعد حضرت عثمان بن عفان ذوالنورین –رضی اللہ عنہ– اور ان کے بعد سیدنا علی بن ابی طا المرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

سیدنا امام مالک –رضی اللہ عنہ– المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد &
سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

اِنَّ مَالِکًا رَحِمَہُ اللّٰہُ سُئِلَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ بَعْدَ نَبِیِّھِمْ :
اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ اَوَفِیْ ذَالِکَ شَکٌّ

حضرت امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– سے پوچھا

:H

حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد کون افضل ہے؟ فرمایا: ابوبکر صدیق اور پھر عمر کیا اس میں کوئی شک ہے؟

الصواعق المحرقہ = ۵۷/

سیدنا محدث ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ، سیدنا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۰۴ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت ظنی کیسے ہو سکتی ہے جبکہ

حضرات صحابہ کرام اور حضرات تابعین –رضی اللہ عنہم– نے سیدنا صدیق

اکبراورسیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–کی فضیلت پر اجماع کیا ہے

فَكَيْفَ وَالْحَاكِي لِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلٰى تَفْضِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنْ اَكَابِرِ الْاَئِمَّةِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا حَكَاهُ عَنْهُ الْبَيْهَقِيُّ وَغَيْرُهُ

الصواعق المحرقہ = ۵۸/

ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی افضیلت ظنی کیسے ہوسکتی ہے؟ جبکہ آئمہ کبار کی ا یک جما جن میں امام شافعی بھی ہیں نے تمام صحابہ سے حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اورعمر رضی اللہ عنہ کوافضل اورمقدم قرار دیا اوراس پر صحابہ اور تابعین کا اجماع بھی نقل فرمایا جیسا کہ امام بیہقی نے کتاب اعتقاد میں اس کی تفصیل لکھی ہے۔

–☆–

امام اھل ٹ سید٭ اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور
علامہ عبدالرؤوف مناوی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1021ھ کا عقیدہ
حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– & مسلمانوں سے اعلیٰ صفت میں اور

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد قدر و منزلت میں سب سے بڑے ہیں

علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر، امام علامہ سیوطی میں زیر حدیث صالح المؤمنین ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– فرماتے ہیں:

اَیْ ھُمَا اَعْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ صِفَۃً وَاَعْظَمُھُمْ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ

یعنی ابوبکر و عمر –رضی اللہ عنہما– سب مسلمانوں سے اعلیٰ ہیں صفت میں اور انبیاء کے بعد سب سے بڑے ہیں قدر و منزلت میں۔

مطلع القمرین

شیخ المحققین سیدی عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا ابوبکر صدیق و سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا رتبہ اور درجہ دین میں

میں مقدم ہیں اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دونوں وزیر ومشیر ہیں

مزید فرمایا کہ شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی بیان وجہ تفضیل شیخین میں
فرماتے ہیں:

ایشاں –یعنی شیخین رضی اللہ عنہما– بزرگ بودند ومقرب درکارہا ودین مقدم
ابوبکر وعمر ہر دو وزیر ومشیر آنحضرت بودند –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–۔

یہ دونوں یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– بزرگ اور
مقرب ہوئے اور دین کے کاروبار میں بعد سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی
اللہ عنہما– دونوں وزیر ومشیر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہوئے۔

حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام صلوات اللہ علیہم کے بعد سب سے

افضل مرتبہ ومقام میں & سے اعظم اور حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی خلافت کے & سے ژ یدہ حقدار سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور روئے زمین پہ اس وقت ان اوصاف حمیدہ سے متصف سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے علاوہ کوئی نہ تھا

ثُمَّ يَجِبُ الْإِيمَانُ وَالْمَعْرِفَةُ بِأَنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ وَأَفْ وَأَعْظَمَهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَحَقَّهُمْ رَسُولِ اللّٰهِ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَنَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَلَمْ يَكُنْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ بِالْوَ الَّذِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ عَلٰى غَيْرِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِ التَّرْتِيبِ وَالصِّفَةِ أَبُوحَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ بَعْدِهِمَا عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيبِ وَالنَّعْتِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ النَّعْتِ وَالصِّفَةِ مِنْ بَعْدِهِمْ أَبُوالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ ا عَنْهُمْ انتهى ملخصا

پھر وا. # ہے ایمان لا اور پہچاننا کہ تمام جہاں سے بہتر اور افضل اور : اکے ,ْْ د ۔ مرتبہ میں بڑے ۞ ءومرسلین کے بعد اور خلافت رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم-کے مستحق,ــ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ -ہیں اور ہم جا . . . ہیں کہ حضور سیدؔ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے انتقال فرمایا اور روئے زمین,پ یہ وصف کسی میں نہ تھا سوائے سیدؔ صدیق کے پھر ان کے بعد اسی,ــ M اور صفت,پ عمر بن الخطاب ہیں رضی اللہ عنہما پھر ان کے بعد اسی,ــ M اور وصف,پ عثمان بن عفان پھر اسی Æ اور وصف,پ ان & کے بعد ابوالحسن علی بن ابی طا) رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

مطلع القمرین صفحہ ۴۵

حضورسیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر جو%ی ںا زادا کی وہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ادا کی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ :

آخِرُ صَلاَةٍ صَلاَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ .

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا :

حضورسیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صحابہ کے ہمراہ ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کے پیچھے صرف ایک کپڑے میں ںا زادا فرمائی جو آپ کے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا۔

اس کا سرا N ہاتھ کے نیچے اور باقی دا N کندھے پر تھا اور دوسرا سرا دا N ہاتھ کے نیچے تھا– اور بقیہ حصہ با N کندھے پر تھا–۔

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۷۸۴) جلدا صفحہ۲۶۰

قال الالبانی صحیح الاسناد

سیدٌ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سیدٌ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ھم صحابہ کے سردار، ھم سے بہتر اور حضور سیدٌ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں & سے محبوب تھے

سیدٌ عمر -رضی اللہ عنہ- نے فرمٓیا:

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – .

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۴۴۲۱) — جلد۵ — صفحہ ۱۶۷۰
قال الحاکم — صحیح علی شرطھما ولم ١ جاہ
قال الذھبی — علی شرط البخاری ومسلم

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہمارے سردار تھے اور ہم & سے ز یدہ اچھے تھے اور ہم & سے ز یدہ حضور سیدٌ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے محبوب

تھے۔

–☆–

یہ حدیث حضرت عبداللہ ابن عباس، حبیب بن ابی حبیب، حضرت انس رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث کی توثیق کرتی ہے۔امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: صحیح علی شرطھما ولم یخرجاہ حضرت عمر–رضی اللہ عنہ–سے مروی یہ حدیث شیخین –بخاری مسلم–کی شرائط کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کی تخریج نہیں فرمائی۔

–☆–

سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت مبارکہ* جماع صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اجمعین-کے منعقد ہوئی

جیسا کہ حضرت عمر-رضی اللہ عنہ-کے دل میں ڈال *H کہ وہ سقیفہ بنی ساعدہ کے مجمع صحابہ میں اعلان کر دیں کہ خلافت کے حقدار ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-ہیں کیوè ان میں تین ایسی خصوصیات ہیں جو ان کے سوا کسی اور میں نہیں* پ ئی جا تیں:

ثَانِی اثنین اِذ ھُمَا فِی الغَ#ارِ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم-غار میں تھے تو ابوبکر* نی تھے اور آپ کے* یِ رغار تھے۔

۲- ابوبکر آپ کے صا # خاص اور محب* اختصاص تھے جیسا کہ ارشا* ری تعالیٰ ہے:

اِذ یَقُولُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحزَن .

۳- یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کیلئے معیت خاصہ کا ذکر فر* یِ ہے فر* یِ: اِنَّ اللّٰہ مَعَنَ جبکہ علم اور احاطہ قدرت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی معیت عام ہے۔ حضرت عمر

فاروق –رضی اللہ عنہ– کے اعلان ، وضا # اور بیعت کرنے کے بعد جناب حضرت ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ منتخب کرلیاH یہ & کچھ آ $ استخلاف کی عملی تفسیر اور وعدہ کی تکمیل تھی جو خلافت ابوبکر* جماع صحابہ کی صورت میں جلوہ اَ ہوئی۔

–☆–

سیدنا علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ اور علامہ ابن جوزی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو الاتقی & سے بڑا متقی قرار دیا اور اس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ میں & سے زیادہ معزز و م وہ ہے جو & سے زیادہ متقی ہے تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو & امت سے معزز و م بنادیا

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

سورہ لیل: ۱۷–۲۱

اور دور رکھا جائے گا اس سے & سے بڑے

پرہیزگار کو جو دیتا ہے اپنا مال تاکہ وہ پاک ہو جائے اور نہیں ہے کسی کا اس پر کوئی احسان کہ بدلہ دیا جارہا ہو1 طلب کرتے ہوئے اپنے رب تعالیٰ کی رضا اور یقیناً وہ اس سے راضی ہو جائے گا۔

-☆-

قَالَ ابْنُ الْجَوْزِيُّ :

اَجْمَعُوْا اَنَّهَا نَزَلَتْ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ فَفِيْهَا التَّصْرِيْحُ بِاَنَّ سَائِرِ الْاُمَّةِ وَالْاَتْقٰى هُوَ الْاَكْرَمُ عِنْدَاللّٰهِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اَتْقَاكُمْ الْاَكْرَمُ عِنْدَاللّٰهِ هُوَ الْاَفْضَلُ فَتَنْتِجُ اَنَّهٗ اَفْضَلُ مِنْ بَقِيَّةِ الْاُمَّةِ

علامہ ابن الجوزی نے فرمایا:

تمام علماء اور مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے حق میں نازل ہوئی ہے اور اس آیت میں تصریح ہے کہ وہی باقی ساری امت سے زیادہ، متقی و پرہیزگار ہیں اتقی وہ عنداللہ اکرم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاكُمْ

تم میں & سے معزز اللہ تعالیٰ کے ہاں، & سے زیادہ اللہ کے ہاں متقی ہے پس وہی افضل و برتر ہے پس اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ باقی امت سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

الصواعق المحرقہ ٦٦

تمام مفسرین کا اجماع ہے کہ الاتقی – & سے بڑے متقی – سے مراد سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں

اَلْاٰیَةُ نَزَلَتْ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ کَمَا اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ عَنِ ا
الْعَوَامِ وَابْنُ جَرِیْرٍ وَابْنُ الْمُنْذَرِ وَالْاٰجُرِیُّ وَابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ عَنْ عُرْوَ
وَالْحَاکِمُ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقٍ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَقَا
الْفَخْرُ الرَّازِیُّ اَجْمَعَ الْمُفَسِّرُوْنَ عَلٰی اَنَّ الْمُرَادَ بِالْاَتْقٰی
وَصِیْغَةُ التَّفْضِیْلِ تَقْتَضِی الْخُصُوْصَ وَمَنْ عَمَّمَهَا اِحْتَاجَ اِلٰی تَاْوِیْلِ
الْاَتْقٰی بِالتَّقِیِّ وَهُوَ مَجَازٌ قَطْعاً وَالْمَجَازُ خِلَافُ الْاَصْلِ وَلَا یُصَا
کَالَیْهِ اِلَّا بِدَلِیْلٍ وَلَا دَلِیْلَ بَلِ الدَّلِیْلُ یُعَارِضُهُ هُوَ
وَاِجْمَاعُ الْمُفَسِّرِیْنَ فَالَامُ لِلْعَهْدِ .

کہ یہ آیۂ کریمہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی ہے جیسا کہ محدث البزاز نے زبیر بن العوام، ابن جریر، ابن المنذر، طبری، ابن ابی حاتم، حاکم وغیرہ محدثین نے روایت کیا ہے۔امام حاکم نے فرمایا:

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہونے والی یہ روایت صحیح ہے اور شرائط مسلم پر پوری اترتی ہے۔امام فخر الدین رازی نے فرمایا:

تمام مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ اَلْاَتْقٰی سے مراد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اتقی اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو خصوص کا تقاضا کرتا ہے اور جن لوگوں نے معنی عموم کیلئے یہ دلیل دی کہ اَلْاَتْقٰی، تَقِی کے معنی میں ہے انہوں نے مجازی معنی مراد لیا ہے اور معنی مجازی اصل معنی کے خلاف ہے لفظ کو دلیل کے بغیر معنی حقیقی سے معنی مجازی میں استعمال نہیں کیا جا سکتا اور یہاں مجازی معنی مراد لینے کیلئے کوئی دلیل نہیں بلکہ معنی مجازی کے خلاف دلیل موجود ہے اور وہ تین چیزیں ہیں: شان نزول، تمام مفسرین کا اجماع، الاتقی میں الف لام کا عہد خارجی کیلئے ہونا۔

–☆–

الصواعق المحرقہ، ٦٦

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے غارِ ثور میں ساتھی تھے اور حوضِ کوثر پر بھی ساتھی ہوں گے

وَقَدْ اَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِی ، وَابْنُ شَاھِیْنَ وَابْنُ مَرْدَوَیْہِ وَغَیْ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَ
لِاَبِیْ بَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :–

اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَاَنْتَ مَعِیْ عَلَی الْحَوْضِ .

امام دارقطنی ،امام ابن شاھین ،امام ابن مردویہ وغیرہم نے یہ حدیث تخریج کی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے فرمایا:

تم غار کے میرے ساتھی ہو اور حوض کوثر پر بھی تم میرے ساتھ ہو گے۔

روح المعانی، الجزء العاشر، صفحہ ۹۷

سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وفات پر خلافتِ t ت منقطع ہوگئی اور کہا:
اے صدیق اکبر! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ حضور سیدنا نبی کریم
فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے الفت کرنے والے، آپ کے ا /
آ پکورا # پہنچانے والے، آپ کا اعتماد، آپ کے راز دان اور مشیر تھے

رَوَى الْحَافِظُ اَبُوْسَعْدِ بْنُ السَّمَانِ وَغَيْرُهٗ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ اَيْضً
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ لَمَّا قُبِضَ اَبُوْبَكْرٍ ال
وَسُجِّيَ عَلَيْهِ ارْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ بِالْبُكَاءِ كَيَوْمٍ قُبِضَ فِيْهِ رَسُوْلُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَجَاءَ عَلِيٌّ بَاكِيًا مُسْتَرْجِعًا وَهُوَ يَقُوْلُ

اَلْیَوْمَ انْقَطَعَتْ خَلَافَةُ النُّبُوَّةِ فَوَقَفَ عَلٰی بَابِ الْبَیْتِ الَّذِیْ فِیْهِ اَبُوْبَکْرٍ مُسَجًّی فَقَالَ : رَحِمَكَ اللّٰهُ اَبَابَکْرٍ کُنْتَ اِلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَاَنِیْسَهٗ وَمُسْتَرْوِحَهٗ وَثِقَتَهٗ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ وَمَشَاوَرَتِهٖ کُنْتَ اَوَّلَ قَوْمِهٖ اِلَّا مَا اَخْلَصَهُمْ اِیْمَاناً .

حافظ ابوسعید بن السمان وغیرہ محدثین نے محمد بن عقیل بن ابی طا) سے روا$ کیا ہے کہ . # حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی روح جسم عنصری سے پ واز کر گئی اور آپ کو چادر میں لپیٹ * ی تو پورا مدینہ آہ و بکا سے لرز H ی جس طرح حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی وفات کے موقعہ پ ہوا تھا۔ حضرت علی -رضی اللہ عنہ- روتے ہوئے اور * للہ * الیہ راجعون پڑھتے ہوئے آئے تو کہنے لگے:

آج خلافت t ت ختم ہوگئی ہے، آپ نے اس گھر کے دروازے پ جس میں حضرت ابوبکر چادر میں e ہوئے رکھے تھے کھڑے ہو کر فر * ی:

اے ابوبکر! اللہ آپ پ رحم فرمائے آپ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی الفت گاہ اور انس کا محل، را # کی آماجگاہ * عتماد جائے راز اور مشیر خاص تھے۔ آپ پیغمبر کی قوم میں & سے پہلے مسلمان اور مخلص مومن تھے۔

-☆-

تحفہ اثنا ، یہ، ۲۲۳

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سمع وبصر کی طرح تھے۔ # لوگوں نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو جھٹلایا آپ نے ان کی تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو صدیق کہا

كُنتَ عِندَهُ بِمَنزِلَةِ السَّمعِ وَالبَصرِ صَدَقتَ رَسُولَ اللّٰهِ – صلى
اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – حِينَ كَذَبَهُ النَّاسُ فَسَمَّاكَ اللّٰ
صِدِّيقًا ، فَقَالَ عَزَّ مِن قَائِلٍ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُو

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَصَدَّقَ بِهٖ اَبُوْبَکْرٍ .

آپ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے#د یـ سمع اور بصر کی ما # تھے . # لوگوں نے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کی تکذ$ کی اس وقت آپ نے حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کی تصدیق کی ۔قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کاؐ م صدیق رکھا کہنے والوں میں جو & سے,ؐ اعزت والا ہے اس نے فرمؐایـ :

وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –ہیں اور وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ آپ ہیں۔

–☆–

تحفہ اثنا , یہ،۲۲۳

سیدؓ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا ارشادؒ امی
حضور سیدؓ نبی کرم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد
سیدؓ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہیں لیکن آپ کا عرصہ مختصر ہوگا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ایـ روایؒ ہے کہ:

حضور سیدؓ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمؒایـ:

میرے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوں گے گے لیکن آپ تھوڑا عرصہ ہی ٹھہریں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بتا* تھا کہ میرے بعد مسلمانوں کے امیر صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہوں گے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روا$ ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فر* کہ:

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے د* میں تشریف لے جانے سے پہلے مجھ سے یہ وعدہ کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے بعد مسلمانوں کے امیر ہوں گے پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ امیر ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

امام ابوجعفر احمد، مُحب طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے عرض کی ھم آپ کی نہ فضیلت کے G ہیں اور نہ خیر کی کثرت وفراوانی کے جسے اللہ ذوالجلال نے آپ کی طرف بہایا ہے

فَانْطَلَقَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَلِيٍّ وَقَدْ جَمَعَ بَنِي
عِنْدَهٗ فَقَامَ عَلِيٌّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ
فَاِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنَا اَنْ نُبَايِعَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنْكَارًا لِفَضِيْلَتِكَ وَلَا نَفَاسَةٍ
بِخَيْرٍ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْكَ

حضرت ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ-حضرت
علی کرم اللہ و õ کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں بنوھاشم کا مجمع لگا ہوا ہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ کے مطابق اس کی حمدوثنا بیان کی پھرفر ٹا ی:

اللہ تعالیٰ کی حمدوثنا کے بعد اے ابوبکر! ہمارے بیعت نہ کرنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ ہم آپ کی فضیلت کے G ہیں ٭ ی اس خیر کی Î & کے G ہیں اللہ تعالیٰ نے جس کو آپ کی طرف بہٹا ی ہے یعنی خیر کی کثرت اور فراوانی » فرمائی ہے۔

-☆-

الر٭ ی ض النضر ۃ جلد ا صفحہ ۱۱۷

الرّیاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۲۴۳

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ ہیں

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ من قَائِلٍ :

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

پھر ہم نے وارث کیا کتاب کا ان کو جنہیں چن لیا اپنے بندوں میں سے پس کوئی ان میں اپنی جان پر ستم کرنے والا ہے اور کوئی بیچ کی چال چلنے والا اور کوئی آگے بڑھ جانے والا ہے بھلائیوں میں، یہ اللہ کی پروانگی سے یہی ہے بڑی فضیلت۔

سورۃ فاطر:۳۲

علامہ بدرالدین عینی شارح صحیح البخاری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

تمام علماء اہل سنت کا عقیدہ

اس امت کے افضل صدیق وفاروق وذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں

وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– حَیٌّ: اَبُوْبَكْرٍ ، عُمَر ، عُثْمَانُ .

حضور سید نا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے حضور سید نا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– کے بعد ابو بکر صدیق افضل ہیں اوران کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اوران کے بعد سید نا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ افضل ہیں پھر فرمایا:

عمدة القاری فی شرح صحیح البخاری جلد۱٦ صفحہ۲۴٦

وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِلَفْظِ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ وآلہٖ وَسَلَّمَ – حَيٌّ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَيَسْ ذَالِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُهُ

محدث طبرانی نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے بعد اس امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان–رضی اللہ عنہم–ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–سنا کرتے تھے لیکن اس کا–افضلیت کا–انکار نہیں فرماتے تھے۔

محدثین کرام اس حدیث کے بعد فرماتے ہیں:

وَعَلٰى هٰذَا اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

اہل سنت وجماعت کا بھی یہی عقیدہ ہے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر ... الراوی صفحہ ۱۵۸،۱۵۷

سید ... علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے ... لاتفاق آپ کو خلیفہ بنایا اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا اجماع حجت قطعیہ ہے

وَلِهٰذَا قَالَتِ الصَّحَابَةُ رَضِيَهُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِ
لِدِيْنِنَا اَوَمَا نَرْضٰى بِهٖ فِي اَمْرِ دُنْيَانَا وَذَالِكَ حِيْنَ اجْتَمَعُوْا فِ
بَنِيْ سَاعِدَةَ وَاسْتَقَرَّ رَأْيُهُمْ بَعْدَ الْمُشَاوَرَةِ وَالْمُنَازَعَةِ عَلٰى خِلَافَةِ اَبِ
بَكْرٍ ، وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَجْتَمِعُ
اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ وَقَدْ بَايَعَهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ

شرح فقہ اکبر،۶ ۷مطبوعہ سعیدی کراچی

اسی فضیلت کی وجہ سے صحابہ کرام نے کہا کہ حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تو کیا ان کو اپنی د* کیلئے پسند نہ کریں اور یہ اتفاق اس وقت ہوا. # تمام صحابہ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع تھے* ہمی مشاورت، بحث و نزاع کے بعد & نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اتفاق رائے کرلیا، صحابہ کرام کا اجماع حجت قطعیہ ہے کیوèحضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا ہے کہ:

میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی بنا ً- دہل تمام صحابہ نے آپ کی بیعت کی۔

–☆–

سیدنا امام فخر الدین رازی صا # تفسیر کا ارشاد امی:
اللہ تعالیٰ نے اس ھدایت کے طلب کرنے کا حکم دیا جس ہدایت پر
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اور باقی صدیقین کاربند ہیں

قَوْلُهُ : اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْ
يَدُلُّ عَلٰى إِمَامَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ لِأَنَّا ذَكَرْنَا أَنَّ تَقْدِ
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِي آ
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَنْ هُمْ فَقَالَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ الْآيَةَ وَلَا شَكَّ أَنَّ رَأْسَ
الصِّدِّيقِينَ وَرَئِيسَهُمْ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، فَكَ
الْآيَةِ أَنَّ اللّٰهَ أَمَرَنَا أَنْ نَطْلُبَ الْهِدَايَةَ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا أَبُوبَ

وَسَائِرُ الصِّدِّيقِيْنَ .

یہ آ $ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی امامت پر دلا } کرتی ہے کیوè
ہم نے تحر یکیا ہے کہ یہ آیہء مقدسہ کی اصل M یہ ہے:
ہمیں ان لوگوں کا وہ راستہ دکھا جن پر تو نے اÅم فرما یا ہے ہماری اس درخوا &
پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آ $ میں منعم علیہم# فرمائی کہ مُنْ
عَلَيْهِمْ اور صدیقین ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ صد h ں کے سردار اور پیشوا
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پس آ $ مذکورہ کا معنی یہ ہوا کہ اللہ نے ہمیں اس ہدا $
کے طلب کرنے کا حکم ﷺ یا ہے جس ہدا $ پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور* قی
صدیقین تھے۔

-☆-

تفسیر کبیر جلد اصفحہ ۲۲۱ (۱۵۸)

سیدنا محمود آلوسی بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ سے مراد حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– ہیں اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

اس میں ایک قول یہ بھی ہے کہ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مراد حضرت محمد –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–

وَقِيلَ مُحَمَّدٌ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ – وَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا –

اور کہا گیا کہ اس سے مراد حضرت محمد –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

تفسیر روح المعانی جلد اصفحہ ۹۴ (۷۴)

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر المتوفی 774ھ اور سیدؒ ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ سے مراد حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– ہیں اور آپ کے بعد آپ کے دونوں خلفاء یعنی سیدؓ صدیق اکبر اور سیدؓ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ ابو العالیہ فرماتے ہیں:
اس سے مراد حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– اور آپ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے بعد دونوں خلفاء ہیں۔ ابو العالیہ اس قول کی تصدیق وتحسین کرتے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر جلد اصفحہ ۳۶

سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآن سے *. $ ہے بلکہ تمام خلفاء راشدین کی خلافت نص قرآن سے *. $ ہے

الغرض صاف طور پر *. $ ہH کہ آ $ استخلاف کے ساتھ وعدہ دیئے گئے وہی اشخاص تھے جو اپنے اپنے وقت میں خلیفہ ہوئے آگے چل کر ارشاد فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآنی سے *. $ ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سے *. $ ہے۔

رK العارفین محبّ النبی سیدٌ محمد فخر الدین چشتیÂ می رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدٌ نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – کے بعد & سے افضل و,,, سیدٌ صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں پھر سیدٌ فاروق اعظم پھر سیدٌ عثمان ذی النورین پھر سیدٌ علی مرتضٰی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عقیدہ نمبر ۴۹

افضل الناس بعد وجود مبارک حضرت رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ا & رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تعالٰی عنہ بعد ایشاں حضرت مرتضٰی علی کرم اللہ تعالٰی و õ ابن ابی طا) ۔

عقائ Â میہ مع؛ جمہ/ ۲۷

آدمیوں میں & سے. رگ بعد وجود مبارک رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم–کے حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ہیں رضی اللہ عنہ۔ بعد ان کے حضرت عمر بن خطاب–رضی اللہ تعالیٰ عنہ–ہیں بعد ان کے حضرت عثمان بن عفان–رضی اللہ تعالیٰ عنہ–ہیں بعد ان کے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ و Õ ابن ابی طا) ہیں۔

–☆–

امام العرفاء سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑہ شریف اور جناب ابوبکر بن عیاش -رحمۃ اللہ علیہما- کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کوئی بھی افضل نہیں کیونکہ انہوں نے مرتدین کے خلاف جہاد کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

جناب ابوبکر بن عیاش -رحمۃ اللہ علیہ- کہتے ہیں:
میں نے ابوحفص سے سنا کہ کہتا تھا بعد از پیغمبر -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیونکہ اس نے مقاتلہ مرتدین میں نبی کا سا کام کیا ہے

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۱۹

عارف صادق سیدٗ پیر مہر علی شاہؒ . ارگولڑہ –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ حضرات شیخین –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآنی سےؒ .$ ہے بلکہ چاروں خلفاء راشدین کی خلافت بھی نص قرآنی سےؒ .$ ہے

حضرت سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی –رحمۃ اللہ علیہ– نے بھی شیخین –ابوبکر صدیق، عمر فاروق رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کو قطعی قرارؒ ہے فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآنی سےؒ .$ ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سےؒ .$ ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ۱۲

صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی خلافت وامامت عظمیٰ پر
حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کا اجماع ہے

وَغَایَۃُ الْاَمْرِ اَنَّہٗ رَاجَعَ رَاْیَہٗ فَظَھَرَ لَہُ الْحَقُّ فَبَایَعَہٗ

جن احباب نے موقعہ پر بیعت نہیں کی تھی . # انھوں نے غور کیا تو ان کے سامنے حق ظاہر ہوا –کہ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–اس کے اھل ہیں–تو انھوں نے حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–کی بیعت کر لی۔

المسامرۃ:/۲۵۷

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 1239ھ کا عقیدہ
اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

اگر کسے را خواہم شنید کہ مرا بر شیخین تفضیل مے دہد اورا حد افتراء کہ ہشتیاد چابک خواہم زد۔

اگر کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل مانتا ہے یہ کہتا ہے تو ایسا کہنا یہ عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

تحفہ اثنا , یہ صفحہ۵

مقتدائے اہل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ نے خواب میں اپنے آپ کو حوض کوثر پر دیکھا اور انہیں حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے اذن سے حوض کوثر کا پانی پلایا انہوں نے دیکھا کہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے دائیں جانب سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں اور بائیں جانب سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں

وامام ابوحنیفہ–رضی اللہ عنہ–میگوید چوں نوفل بن حیان–رضی اللہ عنہ–وفات یافت بخواب دیدم قیامت ا & وجملہ خلق رحسابگاہ قائم پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم دیدم متشمر ایستادہ) حوض خود را & و # دی مشائخ دیدم ایستادہ، وپیرے دیدم نیکو

روئے و. سرموئے سفیدا َ· اشتہ و: ., : پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نہادہ و# رہ. اب وے نوفل را ±م ایستادہ چوں مر± + بسوئے من آمد وسلام گفتم مرا آب دہ گفت از پیغامبر دستوری خواہم پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم اشارت کر*: مرا آب داد ،من ازاں آب بخوردم ومراصحاب خودر# ادم کہ ازاں جام ہیچ چیز کم نگشت گفتم*. نوفل ., را & پیغمبر آں پیر کیت، گفت ا. اہیم خلیل صلاۃ اللہ علیC وعلیہ، دV ., پ# وے*. بکر صدیق –رضی اللہ عنہ– .

سی*· امام ابوحنیفہ –رضی اللہ عنہ– فرماتے ہیں:

نوفل بن حیان فوت ہوگئے ان کی وفات کے بعد میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور تمام مخلوق حساب دینے کیلئے میدان حشر میں کھڑے ہیں۔ میں نے آپ کے دا N N . مشائخ G م بھی کھڑے دیکھے، میں نے ا- نہا$ نورانی چہرے والے.· رگ دیکھے جنہوں نے اپنے سر, پ سفید رَ- کے*. ل رکھے ہوئے تھے اور اپنا رخسار حضور سی*· رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے رخسار مبارک, پ رکھا ہوا تھا ان کے ., ا. میں نوفل بن حیان کو کھڑے ہوئے دیکھا. # انہوں نے مجھے –امام ابوحنیفہ– دیکھا تو میرے* پ س آ گئے میں نے ان سے کہا:

مجھے* پ نی پلاؤ انہوں نے فر*یا : مجھے پیغمبر –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے پوچھنے دو۔ پیغمبر –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی مبارک انگلی سے اشارہ فر*یا کہ* پ نی پلاؤ $ انہوں نے مجھے* پ نی*یا اور میں نے پیا اور اپنے ساتھیوں کو پ*یا لیکن اس پیالے –جام– سے ذرا بھر* پ نی کم نہ ہوا میں –امام ابوحنیفہ– نے نوفل بن حیان

سے پوچھا کہ پیغمبر–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے دا N طرف کھڑے ہوئے
,.٠رگ کون ہیں؟ انہوں نے فر*ٹا_ی:
یہ حضرت ا. ا ہیم خلیل اللہ صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہ ہیں اور پیغمبر: ا–فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے* . N طرف ابوبکر صدیق–رضی اللہ عنہ–ہیں۔

–☆–

سیدنا میمون بن مھران –رحمۃ اللہ علیہ– سے کسی نے پوچھا کیا شیخین افضل ہیں یا سیدنا علی مرتضٰی تو ان کلمات کو سن کر آپ پر لرزہ طاری ہو گیا اور ہاتھ سے ... اور فرمایا: مجھے یہ گمان نہ تھا کہ اس زمانہ تک ... رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کے برابر کسی کو بتائیں گے

حضرت میمون بن مہران سے سوال ہوا کہ شیخین افضل ہیں یا علی؟ اس کلمے کے سنتے ہی ان کے بدن پر لرزہ پڑ گیا یہاں تک کہ ... مبارک ہاتھ سے گر گیا اور فرمایا:
مجھے گمان نہ تھا کہ اس زمانے تک ... رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کے برابر کسی کو بتائیں گے یہاں سے ظاہر ہے کہ زمانہ صحابہ و تابعین میں تفضیل شیخین پر اجماع تھا اور اس کے خلاف سے ان کے کان محض نا آشنا اور اسے ایسا جلی وصریح اور خلاف کو ناگوار اور قبیح سمجھے کہ بجرد سوال صدمہ عظیم ... رادفعۃ ان کا ... اٹھا۔اسی طرح

امام شافعی وغیرہ اکا. آئمہ وسادات الامۃ اس معنی پ
اجماع صحابہ ؓ بعینؒ کرتے ہیں۔کما حکاہ البیھقی . مطلع القمرین صفحہ ۶۳

** . ارگولڑہ سیدؒ مہرعلی شاہ –رحمۃ اللہ علیہ– کاعقیدہ
جما (متقدمہ میں جس کا اآ ق وقتال مقدم وگا وہ & سے افضل ہوگا
سیدؒ صدیق اکبراور سیدؒ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا اآ ق وقتال
مقدم ہے لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا
افضل ہوؒ ضروری ہے

اور جما (متقدمہ پ مفہوم موافق یعنی جما (متقدمہ میں سے جس کا اآ ق
وقتال مقدم ہوگا وہ & سے افضل ہوگا۔شیخین کا اآ ق وقتال احادیث صحیحہ سے مقدم

*. $ ہے،لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا افضل ہو ضروری سمجھا H یا ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۲۸

امیر المؤمنین فی الحد $ سید محمد بن اسماعیل –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ اور صا # ارشاد الساری سید قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 923ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام اور تابعین م –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہے کہ اس امتِ مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– میں & سے افضل سید صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

اَلْمُرَادُ بِالْبَعْدِيَّةِ هٰهُنَا الزَّمَانِيَّةُ وَاَمَّا الْبَعْدِيَّةِ فِ
فِيْهَا الْاَفْضَلُ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ اَبُوْبَكْرٍ وَقَدْ اَطْبَقَ عَلٰى اَنَّ

حَكَى الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ اِجمَاعَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلَى ذَالِكَ .

ارشادالساری شرح صحیح البخاری (۳۶۵۵)
الجامع الصحیح للبخاری جلد۷ صفحہ۳۸۲

بعد النبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- میں بعدیۃ زما6اور بعدیۃ رتبیہ ہوسکتی ہے اور اس* ۔ت,پ اجماع ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پوری امت سے افضل ہیں۔حضرت امام شافعی اور دV آئمہ نے افضلیت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ,پ صحابہ اور* بعین کا اجماع ہو* بیان فرۃ یا ہے۔

سیدّ* محمد بن اسماعیل بخاری -رحمۃ اللہ علیہ- نے* ب فضل ابی بکر بعد النبی -فداہ کابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے تحت اس حدی$* پ ک کو ذکر فرۃ یا ہے یہ اس* ۔ت کی طرف اشارہ ہے کہ ان کا عقیدہ وایمان بھی وہی ہے کہ سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & سے افضل و," ہیں۔

-☆-

سید*٠ علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کا فرمان

اے صدیق اکبر! آپ کی صحبت حضور سید*٠ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ نہایت $ حسین تھی، آپ ہی صا # غار او*ث نی اثنین تھے، آپ پر ہی سکینت*٠ زل ہوئی اور آپ ہی ھجرت میں آپ کے رفیق تھے

اَحْسَنُ الصُّحْبَۃِ ، ثَانِی الْاِثْنَیْنِ وَمَا صَاحِبُہٗ فِی الْغَارِ وَالْمُنْزَلُ

عَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَرَفِيْقُهُ فِي الْهِجْرَةِ .

آ پ کی صحبت حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے ساتھ نہایت ہی حسین ہے ۔آ پ ہی ثانی اثنین اور صاحب غار ہیں ،آ پ پر ہی اللہ نے سکینہ کا نزول فرمایا ،آ پ ہجرت کے رفیق خاص ہیں۔

تحفہ اثنا عشریہ = /۲۲۳

سیدنا سعید بن مسیّب–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے وزیر ومشیر تھے،آ پ اسلام میں ثانی،غار میں ثانی یوم بعد از عریش میں ثانی اور روضہ اقدس میں ثانی ہیں اور حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–آ پ سے کسی کو مقدم نہ کیا کرتے تھے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – مِنَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مَكَانَ الْوَزِيْرِ وَكَانَ يُشَاوِرُهٗ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ وَكَانَ ثَانِيَهٗ فِي الْاِسْلَامِ وَكَانَ ثَانِيَهٗ فِي الْغَارِ وَكَانَ ثَانِيَهٗ فِي الْعَرِيْشِ يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَ ثَانِيَهٗ فِي الْقَبْرِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – يُقَدِّمُ عَلَيْهِ اَحَدًا

سیدنا سعید بن المسیب –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کا مقام حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے نزدیک ایک وزیر کا تھا، آپ اپنے تمام معاملات میں ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اسلام کے حوالے سے آپ ثانی ہیں، غار میں بھی آپ ثانی تھے، معرکہ بدر کے موقعہ پر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کیلئے بنائے گئے چھپر میں بھی آپ ثانی تھے، قبر انور میں بھی آپ ثانی ہیں، حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کسی صحابی کو آپ سے مقدم نہیں سمجھتے تھے۔

–☆–

المستدرک للحاکم Q پوری جلد۳ صفحہ۶۳

ا یہ دن حضور سیدٔ نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فر مایا:
ابھی ا یہ آ دمی آ ئے گا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بعد اس سے بہتر اور اس
سے افضل کسی کو پیدا نہیں فر مایا اور اس کی قیامت کے دن نبیوں جیسی شفا (
ہوگی تو سیدٔ صدیق اکبر حاضر: مت ہوئے تو حضور سیدٔ نبی کریم–فداہ
ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–اٹھے تو ان کا بوسہ لیا اور گلے لگا لیا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَخْلُقِ اللّٰهُ بَعْدِيْ اَحَدًا خَيْرًا مِنْهُ وَلَا اَفْضَلَ وَلَهُ شَفَاعَةٌ مِثْلُ شَفَاعَةِ النَّبِيِّيْنَ ، فَمَا بَرِحْنَا حَتّٰى طَلَعَ اَبُوْبَكْرٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَبَّلَهٗ وَالْتَزَمَهٗ. خرجه الحافظ الخطيب ابوبكر احمد بن ثابت البغدادی

سیدنا جابر بن عبداللہ –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دربار گوہر بار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا:

تمہارے سامنے ایک آدمی نمودار ہونے والا ہے میرے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے بہتر اور افضل کسی انسان کو پیدا نہیں فرمایا، اس کا مرتبہ شفاعت انبیاء کے مرتبہ شفاعت جیسا ہوگا۔ تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نمودار ہوئے –آ گئے– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کھڑے ہو گئے آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور گلے لگا لیا۔

–☆–

الرّ*یض النضر ة: جلد اصفحہ ۶۳
الرّ*یض النضر ة: جلد اصفحہ ۱۳۶، ۱۳۷

حضورسید*ٰ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فر*ٰ:
اے ابودرداء اس آدمی کے آگے چل رہے ہو جود* وآ0% ت میں تجھ سے
بہتر ہے اور حضرات O یٔ کرام اور رسولان) م علیہم الصلاۃ والسلام کے
بعد ابوبکر سے افضل کسی آدمی پ نہ سورج f ع ہوا اور نہ غروب

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ –: قَالَ
رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَمْشِی اَمَامَ

فَقَالَ : يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِي اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ .خرجه المخلص الذهبي وخرجه الدار قطني .

الر* ض النضر ۃ جلدا صفحہ ۱۳۶

سید* ابودرداء –رضی اللہ عنہ– نے فر* یا :

حضور سید* رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے مجھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھ لیا تو فر* یا :

اے ابودرداء! تم اس آدمی کے آگے چلتے ہو جو تم سے د* وآ0% ت میں بہتر ہے کسی آدمی پر سورج f ع ہوا نہ غروب جوO ء اور مرسلین کے بعد ابوبکر سے افضل ہو۔

–☆–

مقتدائے اھل اسلام سیدٖ جعفر صادق-رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرات ےء کرام ورسولان م علیہم السلام کے بعد کسی آدمی پر سورج f ع وغروب نہ ہوا جو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل ہو اور میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے قیامت کے دن سیدٖ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی شفاعت نصیب ہو

خَرَّجَهُ السَّمَانُ فِي الْمُوَافَقَةِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ سُئِلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ : مَا أَقُوْلُ فِيهِ لَا أَقُوْلُ فِيهِ إِلَّا خَيْراً أَوْ قَالَ : إِلَّا الْخَيْرَ بَعْدَ حَدِيثٍ حَدَّثَنِيهِ أَبِي مُحَمَّدٌ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيٌّ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ الْحَدِيْثَ بِتَمَامِهٖ قَالَ : لَا أَنَا لَنِيَ اللّٰهُ شَفَاعَةَ جَدِّي إِنْ كُنْتُ كَذَبْتُ فِيمَا رَوَيْتُ لَكَ شَفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي أَبَابَكْرٍ

محدث السمان نے الموافقہ میں حضرت جعفر بن محمد سے مروی حدیث کی تخریج کی ہے آپ یعنی امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ حضرت ابوبکر کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

میں ان کے بارے میں کچھ نہیں کہتا میں ان کے بارے میں اچھا ہی کہتا ہوں اس حدیث کے بعد جو میرے والد محمد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کی تھی انہوں نے فرمایا:

مجھے یہ حدیث میرے باپ علی نے بتائی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ –زین العابدین– نے فرمایا: تھا کہ یہ حدیث مجھے میرے والد گرامی حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے سنا میرے والد گرامی حضرت علی المرتضٰی بن ابی

طا) رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے: میں نے سنا حضور سیدٌ
رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–فرما رہے تھے:

کسی آدمی پہ سورج f ع ہوا نہ غروب جو ٍ ءمرسلین کے بعد ابوبکر رض اللہ عنہ
سے افضل ہو پھر امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمٓا ی:

الرٓیض النضر ۃ جلد اصفحہ ۱۳۶

جو حدیٓ اے سائل میں نے تیرے سامنے بیان کی ہے اگر میں اس میں جھوٹ
ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھے اپنے . امجد –حضور سیدٌ نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم–کی شفا (نصیب نہ کرے اور بے شک میں امیدرr ہوں کہ قیامت کے دن
ابوبکر صدیقؓ بھی میری شفا (فرما N گے۔

–☆–

شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن عثمان دُوسی کا عقیدہ

سیدؒ• صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–

,پ بغیر کسی شک واحتمال کے افضل و,., ہیں

وَلِلصِّدِّيقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالِ

اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر بغیر–شک اور–احتمال کے–مرتبہ میں–رجحان–اور فضیلت–ہے۔

وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَفَضْلٌ عَلٰی عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ عَالِیْ

اور حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کیلئے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ پر عالی شان فضیلت ورجحان ہے۔

وَذُو النُّوْرَیْنِ حَقًّا کَانَ خَیْراً مِّنَ الْکَرَّارِ فِیْ صَفِّ الْقِتَالِ

اور حضرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ H –علی شیر: ا–میدان B میں ر آنے والے سے بہتر ہیں۔

وَ لِلْکَرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ ھٰذَا عَلَی الْاَغْیَارِ طُرًّا لَا تُبَالِ

اور اس کے بعد حیدر کرار کیلئے تمام اپنے غیروں سے فضیلت ہے–اس تفضیل میں–پروا نہ کر۔

–☆–

وَحَاصِلُ مَعْنَى الْبَيْتِ :

اِنَّ اَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ اَ
بِاتِّفَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِذَا كَانَ اَفْضَلَهُمْ كَانَ اَفْضَلَ جَمِيْعِ النَّ
الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِالضَّرُوْرَةِ لِثُبُوْتِ ذَالِكَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

وَاِجْمَاعِ اَهْلِ السُّنَّةِ ، قَالَ تَعَالٰى : ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ
لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهُ عَلَيْهِ اَيْ عَلٰى
بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – لِاَنَّهُ هُوَ الَّذِيْ خَافَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ
مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ÷
اَفْضَلُ اُمَّتِهٖ بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ زَادَ الطَّبْرَانِيُّ فَيَ
النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْعَاصِ قَالَ لِلنَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنْ اَحَبُّ
اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَائِشَةُ فَقَالَ : وَمِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : اَبُوْهَا
فَمَنْ قَالَ اِنَّ اَحَدًا بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – اَفْضَلُ
اَبِيْ بَكْرٍ كَانَ مُعْتَزِلِيًّا رَافِضِيًّا

اس شعر کا حاصل معنی یہ ہے کہ سیدٔ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں اس میں تمام مسلمانوں کا اتفاق واجماع ہے ۔ اگر وہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں تو لامحالہ ، ھدایۃً حضرات O ء کرام –علیہم السلام– کے بعد تمام لوگوں سے افضل ہیں ۔ اس وجہ سے کہ کتاب و سنت اور اجماع امت سے $ ہے:

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

آپ دوسرے تھے دو سے ۔ # وہ دنوں غارِ–ثور– میں تھے ، # وہ فرمارہے تھے اپنے رفیق کو کہ مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے ۔ پھر نازل کی اللہ نے اپنی تسکین ان پر ۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے سکینت سیدٔ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر نازل فرمائی کیونکہ یہی وہ ہستی ہے جنہیں غار میں # یشہ ہوا اور حضور سیدٔ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

نبیوں کے بعد ابوبکر صدیق سے افضل کسی پر سورج نہ f ع ہوا نہ غروب ۔

پہلے گزر چکا ہے کہ سیدٔ عبداللہ بن عمرو –رضی اللہ عنہما– سے مروی ہے کہ ہم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سیدٔ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنی حیات ظاہرہ کے ساتھ # ہ تھے:

آپ کی امت کے افضل آپ کے بعد سیدؑ

صدیق اکبر، سیدؑ فاروق اعظم اور سیدؑ عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں۔

امام طبرانی کا یہ اضافہ بھی ہے:

یہ ٭ ت حضور سیدؑ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–۔–

پہنچتی تو آپ اس کا انکار نہ فرماتے اور سیدؑ عمرو بن العاص –رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے

کہ حضور سیدؑ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے عرض کیا:

لوگوں میں آپ کو & سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فر ٭ یا:

عائشہ تو عرض کی: لوگوں میں کون؟ آپ نے فر ٭ یا:

اس کا ٭ پ اور جو یہ کہے کہ حضور سیدؑ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم– کے بعد کوئی سیدؑ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل ہے تو وہ معتزلی و رافضی ہے۔

–☆–

نخبۃ اللآ لی لشرح بد الامالی صفحہ ۷۷

امام المحد ثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۹۱۱ھ کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم اجمعین–حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت
میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی
رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم–اسے سنا کرتے تھے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

فَاِنْ كَانَ فِي الْقِصَّةِ تَصْرِيْحٌ بِاطِّلَاعِهٖ – صَلَّى اللّٰهُ عَا وَسَلَّمَ – فَمَرْفُوْعٌ اِجْمَاعاً كَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – حَيٌّ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَا وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُهٗ.

اگر واقعہ میں یہ صرا #* پ ئی جائے کہ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–اس پ مطلع ہیں تو* بالاجماع وہ حد $ مرفوع ہوگی جیسے حضرت عبداللہ بن عمر–رضی اللہ عنہما–کی یہ حد $ کہ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان–رضی اللہ عنہم–ہیں۔حضور سید* رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–سنا کرتے تھے لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

–☆–

رواہ الطبرانی فی الکبیر ؛ ر ی$ الراوی صفحہ ۱۵۷،۱۵۸

سیدنا علی مرتضیٰ ، سیدنا عباس بن عبد المطلب اور بعض د V صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے ہاتھ بیعت کرنے کے بعد تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت و امامت پر اجماع ہے

وَقَدْ جَمَعُوْا عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّ عَلِيّاً وَالْعَبَّاسَ وَبَعْضاً لَمْ يُبَايِعُوْا فِيْ ذَالِكَ الْوَقْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَجَاءُوْا فَقَالَ هٰذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَا وَلَا بَيْعَةَ لِيْ فِيْ عُنُقِهٖ وَهُوَ بِالْخَيَارِ فِيْ اَمْرِهٖ اِلَّا وَاَنْتُمْ بِالْخَيَارِ جَمِيْعًا فِيْ بَيْعَتِكُمْ اِيَّايَ فَاِنْ رَاَيْتُمْ لَهٗ غَيْرِيْ فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُوْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – لَا نَرٰى لَهَا اَحَداً غَيْرَكَ فَبَايَعَهٗ هُوَ وَسَائِرُ الْمُتَخَلِّفِ

المسامرہ، ۲۵۷

صحابہ نے* بالاجماع ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– کی بیعت کی ،حضرت علی ، حضرت عباس اوربعض دV اصحاب –رضی اللہ عنہم– نے –حضورسیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی تجہیز وتکفین کی وجہ سے – بیعت نہ کی ۔سیدٌ ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– نے ان کو بلا* وہ آئے تو سیدٌ ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– نے مجلس میں موجودصحابہ سے فر*یا:

دیکھو یہ علی مرتضٰی ہیں ان کی/ دن میں –ابھی– میری بیعت کی ڈوری نہیں اس کے* وجود بیعت کرنے* نہ کرنے کے معاملہ میں* ختیار ہیں پھر حاضرین محفل سے مخاطب ہوکرفر*یا:

ہاں آپ بھی اپنی اپنی بیعت کے معاملہ میں خودمختار ہیں ا/ آپ میرے علاوہ کسی اورکوبہترسمجھیں تواس کی بیعت کرنے والا & سے پہلا آدمی میں ہوں گا اس پر حضرت علی

کرم اللہ و Õ بول اٹھے ہم آپ کے علاوہ کسی کو بھی بیعت کے قابل نہیں سمجھتے۔حضرت علی نے اور د V نے پیچھے رہ جانے والوں نے حضرت ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ–کی بیعت کی۔

–☆–

عمدۃا H درافضلیت ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ– صفحہ۴۳

سیدؓ علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–اورسیدؓ زبیر–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا

ھماری رائے میں سیدؓ ابوبکرصدیق–رضی اللہ عنہ–حضورسیدؓ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد خلافت وامامت کے

یہ وہ حقدار ہیں کیونکہ آپ ہی صاحبِ غار
اور ثانی اثنین ہیں اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی
زندگی مبارک میں انہیں نماز پڑھانے کا حکم دیا

محقق ابن الہمام نے فرمایا:

وَقَدْ ذَكَرَ مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ أَنَّ عَلِياًّ وَالزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا:

مَا غَضِبْنَا إِلَّا لِأَنَّا أُخِّرْنَا عَنِ الْمَشُوْرَةِ وَإِنَّا لَنَرَى أَنَّ أَبَابَكْرٍ أَحَقُّ النَّاسِ بِهَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِي الْاِثْنَيْنِ وَإِنَّا لَنَعْرِفُ لَهُ شَرَفَهُ وَسِنَّهُ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَيٌّ.

موسیٰ بن عقبہ نے اپنے مغازی میں ذکر کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا زبیر -رضی اللہ تعالیٰ عنہما- نے فرمایا:

ہماری ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے کوئی رنجش نہ تھی بات صرف اتنی تھی کہ

خلافت کے معاملہ ہم سے مشورہ نہیں کیاH اور بے شک ہماری رائے میں حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد تمام صحابہ سے ڈ یدہ خلافت کے حقدار ابوبکر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ بیشک وہی صا # غار ہیں اوٌ نی اثنین کے مصداق بھی وہی ہیں ہم ان کے شرف اوران کی. رگی کا اعتراف کرتے ہیں۔ بے شک حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم –نے Ú ز ,پڑھانے کا حکم ڈ یا تھا. # کہ آپ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–ٹ ہ تھے۔

–☆–

المسامرہ، ۲۵۷

صا # غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
خلفائے راشدین تمام صحابہ سے افضل ہیں

ان میں پہلے چار حضرت خلفائے راشدین & سے افضل تھے اوران چاروں میں حضرت سیدٌ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدٌ عمر رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فضیلت حاصل ہے۔ان چاروں حضرات نے سرکار دو عالم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد-بطور مجموعی-تیس سال-- خلافت کے فرائض ا• م دیئے۔حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دو سال سے کچھ او ، حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے دس سال، حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ، رہ سال اور حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے چھ سال خلیفہ رہے۔

خلفائے راشدین نے خلافت ، ور شمشیر جبر کے ذریعہ حاصل نہیں کی تھی نہ اپنے فضل سے P تھی بلکہ معاصرین ، ان کو فضیلت حاصل تھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق اور رضامندی سے ان کو خلافت ملی تھی۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۳

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-منصب خلافت ، تمام مھ% ین وا « ر-رضی اللہ عنہم-کے اتفاق سے فا ، ہوئے، سیدنا

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی امامت وخلافت,پ تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے سیدً علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کا موقف زٰ یدہ سخت تھا

حضرت سیدً ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت منصب,پ مہا% ین وا« ر کے اتفاق آراء سے فا,ٔ ہوئے تھے۔حضور سیدً رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے وصال کے بعدا« ر سے چند مقررین نے اپنی تقروں میں کہا کہ ای- امیر ہم میں سے اورای- تم میں سے ہو لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے-اس کے جواب میں-فرٹا ی:

اے/ وہ ا« ر! کیا تم واقف نہیں کہ حضور سیدً رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کرنے کا حکم دٰ ی تھا؟ا« ر نے بیک زٰ ن ہو کر کہا: ہاں! یہ سچ ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بتاؤ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بہتر آ گے,ٔ ھنے کو کس کا جی چاھتا ہے-کون ہے جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آ گے,ٔ ھے؟-ا« ر نے کہا کہ معاذ اللہ! ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آ گے,ٔھیں۔

ای- دوسری روای$ میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرٹا ی کہ تم میں سے کس کا جی چاہتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جس مقام,پ حضور سیدً رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے کھڑا کیا تھا وہاں سے ان کو ہٹا

دے۔ پس مہ%6 ین ، ا « ر کے ساتھ متفق ہو گئے اور
& نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہ بیعت کی، ان میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اسی لیے صحیح روا$ میں کہاH ہے کہ . # حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پہ بیعت کی گئی تو آپ تین دن یہ- مسلسل کھڑے ہو کر اعلان فرماتے رہے۔

اے لوگو! میں اپنی بیعت کو واپس8 ہوں کیا کوئی ایسا آدمی ہے جس نے مجبورا میری بیعت کی ہے؟ اس پہ حضرت علی کرم اللہ و õ الکریم کھڑے ہوئے اور فر*ا :

ہم آپ کے عہد کو نہیں توڑتے اور نہ اپنی بیعت کبھی واپس لیں گے۔ حضور سیدہ رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے آپ کو مقدم کیا ہے تو کون آپ کو

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

پیچھے کرے گا۔

ہمیں ثقہ–معتبر– راویوں سے یہ* ت پہنچی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے سلسلے میں تمام صحابہ کرام سے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا مؤقف *یدہ سخت تھا۔

–☆–

B. جمل کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد مبارک

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم– نے حکماً سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو مصلی امامت پر
بٹھایا نماز اسلام کا ستون و قوت ہے پس ہم دنیا کیلئے اس بات پر راضی
ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور
اس کے رسول کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہمارے
دین کیلئے پسند فرمایا۔

ایک روایت میں ہے کہ:

جنگ جمل کے بعد حضرت عبداللہ بن الاکوع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آئے اور پوچھا کیا حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے اس –خلافت کے– سلسلے میں آپ سے کوئی وعدہ فرمایا تھا۔ آپ نے جواب دیا ہم نے اپنے معاملے میں غور کیا تو دیکھا کہ نماز، اسلام کا ستون –قوت– ہے۔ پس ہم اپنی دنیا کے لیے اسی بات پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا اور وہ یوں کہ حضور سیدنا نبی پاک –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے اپنی علالت کے دنوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو فرض نماز پڑھانے کیلئے اپنا نائب بنایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہر نماز کے وقت آپ کی

: مت میں حاضر ہوتے اورÚ ز کی اطلاع کرتے تو

آپ فرماتے، ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کوÚ ز پڑھا N اورحضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– اپنی حیات طیبہ میں صحابہ کرام سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان میں اس قسم کی گفتگو فرماتے جس سے صحابہ کرام پر واضح ہوا کہ حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت کے لیے زیادہ حقدار ہیں۔

–☆–

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

صاحبِ غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر اجماع کیا

اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے دور میں خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔ان روایت میں سے ایک ابن بطہ کی روایت ہے جو اپنی سند کے ساتھ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔آپ نے فرمایا:

*بارگاہ t ی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں عرض کیاHیا رسول اللہ -فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-!ہم آپ کے بعد کس کو اپنا میر بنا N؟ آپ نے فرمایا:

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

اگر تم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر بناؤ گے تو انہیں د* میں امین و زاہد اور آõ%ت سے رغبت ر p والے پاؤ گے اور اگر تم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر منتخب کرو گے تو انہیں مضبوط اور اگر حضرت علی المرتضی کرم اللہ و õ الکریم کو اپنا امیر چنو گے تو انہیں ہدات دینے والے اور ہدایت یافتہ پاؤ گے۔یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام نے حضرت

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع کیا۔

–☆–

سیدنا امام احمد بن m رضی اللہ عنہ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ کا عقیدہ معراج کی رات حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتای H تھا کہ آپ کے بعد صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہوں گے

ہمارے امام حضرت احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ سے ای دوسری روای$ ہے کہ:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت واضح نص اور اشارہ دونوں سے
*$. ہے ۔حضرت حسن بصری اور محدثین کی ای جما(–رحمہم اللہ– کا یہی مسلک
ہے ۔اس روای$ کی وجہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدی$ روای$ کردہ ہے کہ حضور
سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمای:

.# مجھے آسمان کی طرف معراج کرای H تو فرشتوں نے کہا: اے محمد مصطفیٰ –فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اللہ تعالیٰ جو چاہے کر* ہے لیکن آپ کے بعد حضرت سیدنا
صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سید* شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سید* علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے خود بیان فر*ا* کہ اس امت میں & سے بہتر سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور ان کے بعد سید* فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

دارقطنی سے روا$ کی گئی ہے کہ ابوجحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساری امت سے افضل اعتقاد کرتے تھے ا- جما (اس کے مخالف بھی تھی۔ان کی مخالفت سے آپ کو سخت رنج ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی : مت میں حاضر ہوئے اور آپ انہیں غمگین دیکھ کر علیحدہ لے گئے ان سے فر*ا*:

اے* جحیفہ! اس ر ' کا L کیا ہے؟ اس نے اپنا حال بیان کیا تو آپ نے فر*ا*:

تکمیل الایمان ۱۶۷ مطبوعہ مکتبہ t یہ لاہور

ابی جحیفہ سنو! میں تمہیں بتاؤں کہ اس امت کا اس وقت بہترین Kl ن کون ہے؟ اس امت میں & سے بہتر سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ حد$ میں نے حضرت علی رضی

الله عنہ کی *ن مبارک سے * لمشافہ سنی تھی اور میں اسے

ہرا: چھپا نہیں سکتا۔

حضرت ابو حنیفہ مز+ فرماتے ہیں کہ:

میں نے یہ حد$ اپنے کانوں سے سنی کہ حضرت علی –رضی اللہ عنہ– نے کوفہ کے

à ,پ فر*ا کہ:

حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سید* صدیق اکبر ہیں اور پھر

سید* عمر فاروق –رضی اللہ عنہما–۔

–☆–

سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین–رضی اللہ عنہ–نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–کی مدح وثنا میں اتنے خطبے ارشاد فرمائے کہ علماء اھل سنت حضرات شیخین کی افضلیت پر یقین کامل رکھتے ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مدح وثناء میں اتنے خطبے کہے ہیں کہ ان کے مطالعہ کے بعد کسی کو دم مارنے کی ہمت نہیں رہتی اگر علمائے اہل سنت حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی افضلیت پر بلکہ اس افضلیت کی قطعیت پر یقین رکھتے ہیں تو وہ حق پر ہیں۔

تکمیل الایمان ۱۶۹ مطبوعہ مکتبہ نوریہ لاھور

امام ابوجعفر احمد –محبّ طبری– رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کا ارشاد گرامی: کسی فرد کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت نہ دینا بیشک وہ د* و%ت میں & سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ، نَتَذَاكَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

فِيْمَ اَنْتُمْ ؟ فَقُلْنَا : نَتَذَاكَرُ الْفَضَائِلَ قَالَ لَا تُقَدِّمُوْا عَلٰى اَبِ بَكْرٍ اَحَداً فَاِنَّهُ اَفْضَلُكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

الرّ* ض النضر ۃ جلد اصفحہ ۱۳۷

سیدٌ جابر بن عبداللہ –رضی اللہ عنہما– نے ارشادفرما*:

ھم مہ% ین وا « رکا ا ۔ / وہ حضور سیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– کے دروازہ اقدس پر تھے ہم ا « ر – دین حق کی مددواعا $ کرنے والے صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم –کا+· کرہ کر رہے تھے کہ ہماری
آوازیں بلند ہوگئیں تو حضورسیدؐ· رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–ہمارے
پس تشریف لائے تو ارشاد فر*ٹا یٖ:
تم کیا کررہے تھے؟ ہم نے عرض کی: ھم فضائل ومناقب کا ذکر کررہے تھے آپ
نے ارشاد فر*ٹا یٖ:
لیکن کسی کو صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سے آگے–افضل و.." –نہ قرار د* کیوè
وہ د* وآ%ت میں تم & سے افضل واعلیٰ ہے۔

–☆–

علامہ ابوشکور محمد بن عبد السعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ٔد ی

صا # فضیلت اور افضل الامت سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

علامہ ابوشکور محمد بن عبد السعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حد $Ü کی ہے کہ:

صحابہ کرام حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے در اقدس پہ جمع ہوئے اور ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے ہر صحابی اپنی اپنی فضیلت بیان کر رہے تھے ۔ # آوازیں بلند ہو N تو حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم * ہر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فر*یا :

کیا* ت کر رہے تھے کہ تمہاری آوازیں بلند ہو N ؟ عرض کی: ہم فضیلت کا ذکر کرتے تھے فر*یا :

تم میں ابوبکر بھی موجود تھے* یا نہیں؟ عرض کی: نہیں فر*یا : پھر تم میں کسی کو فضیلت نہیں معلوم ہوا حضور سیدٌ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے ٔد ی

صا # فضیلت اور افضل الامت صدیق اکبر رضی اللہ

عنہ ہیں۔

–☆–

تمہید،۳۶۶ مطبوعہ فر+ یکستال

سیدنا امام مالک-رضی اللہ عنہ-المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ اور امام شرف الدین نووی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 676ھ کا عقیدہ & صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

حضرت امام مالک سے . # دریافت کیا H یا کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا

حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما پھر Ü فرمایا امام نووی نے اصول حدیث $ میں لکھا ہے کہ & اصحاب سے افضل تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

صا # صواعق محرقہ امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ علماء اسلام–رحمۃ اللہ علیہم–کا ارشاد ا امی ہے کہ حدیث پ ک میں واضح دلا) ہے کہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–افضل الصحابۃ علی الاطلاق ہیں اور آپ ہی خلافت کے & سے ز یدہ حقدار اور امامت کے & سے ز یدہ حقدار ہیں

وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْہُ اَنَّہُ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ
اُخْرُجْ وَقُلْ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَنْ یُصَلِّی بِالنَّاسِ ، فَخَرَجَ فَلَمْ یَجِدْ عَلَی الْبَابِ اِلَّا عُمَرَ فِی جَمَاعَةٍ لَیْسَ فِیْھِمْ اَبُوْبَکْرٍ فَقَیْلَا عُمَرُ ! صَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا کَبَّرَ ، وَکَانَ صَیِتاً وَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – صَوْتَہُ قَالَ :
یَاْبَی اللّٰہُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَابَکْرٍ، یَاْبَی اللّٰہُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَ

بَكْرٍ، يَأْبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ .

وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ كَبَّرَ عُمَرُ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – تَكْبِيْرَةً فَاطَّلَعَ رَاْسَهٗ مُغْضِبًا فَقَالَ: اَيْنَ اَبُوبَكْرِ بْ اَبِي قُحَافَةَ قَالَ الْعُلَمَاءُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ اَوْضَحُ دَ الصِّدِّيْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ عَلَى الْاِطْلَاقِ اَحَقُّهُمْ بِالْخِلَافَةِ وَاَوْلَا بِالْاِمَامَةِ قَالَ قَوْلُهُ الْاَشْعَرِيُّ قَدْ عُلِمَ بِالضَّرُوْرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَمَرَ الصِّدِّيْقَ اَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ مَعَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ مَعَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ ، فَ كَانَ اَقْرَؤُهُمْ اَيْ اَعْلَمُهُمْ بِالْقُرْآنِ ، وَقَدِ اسْتَدَلَّ الْاَصْحَابُ . بِهٰذَا عَلٰى اَنَّهٗ اَحَقُّ بِالْخِلَافَةِ مِنْهُمْ عُمَرُوَ مَرَّ كَلَامُهٗ فِي فَضْلِ الْمُبَايَ وَمِنْهُمْ عَلِيٌّ .

سیدنا ابوزمعہ–رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ان سے فرمایا:

* باہر جاؤ اور ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو آپ نکلے تو دروازے پر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کو پایا جو صحابہ کی ایک جماعت میں تھے لیکن ان میں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– نہ تھے۔ تو انہوں نے عرض کی:

اے فاروق! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیجئے۔ پس جب آپ نے تکبیر کہی اور آپ بلند آواز والے تھے اور حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ

کی آواز کو سن لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر نے تکبیر کہی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے سنی اپنا سر مبارک غصہ کی حالت میں اوپر اٹھایا اور فرمایا:

ابوبکر قحافہ کے بیٹے کہاں ہیں؟ علمائے محدثین نے فرمایا ہے کہ:

یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق علی الاطلاق تمام صحابہ سے افضل اور خلافت کے لیے سب سے زیادہ حقدار ہیں اور امامت کیلئے سب سے زیادہ موزوں اور مناسب ہیں۔

امام ابوالحسن اشعری نے فرمایا کہ یہ بات ضروری طور پر معلوم ہوگئی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے مہاجرین اور انصار صحابہ کی موجودگی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔ آپ کا فرمان ہے کہ:

لوگوں کو نماز وہ آدمی پڑھائے جو کتاب اللہ کا سب سے بڑا قاری ہو، آپ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ ابوبکر صدیق قرآن حکیم کے سب سے بڑے عالم تھے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے

تقرر کیلئے حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے جو فرمان جاری فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے استدلال کیا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی خلافت کی & سے زیادہ اہل اور حقدار تھے ان استدلال کرنے والے صحابہ میں حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما ہیں۔

–☆–

الصواعق المحرقہ ۲۳

صاحبِ*ریخ دمشق علامہ ابن عساکر–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
سیدٔ علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–کا فرمان ذیشان ہے کہ
حضور سیدٔ نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری موجودگی میں
سیدٔ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو امام بنا*یا تو ھم نے اپنی د* کیلئے پسند کیا
جسے حضور سیدٔ نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے
دین کیلئے پسند فر*یا تھا

اخرج ابن عساکر عنہ – عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –:
لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اَبَابَكْرٍ اَنْ
بِالنَّاسِ وَاِنِّي شَاهِدٌ وَمَا اَنَا بِغَائِبٍ وَمَابِيْ مَرَضٌ فَرَضِيْنَا لِدُ
رَضِيَهُ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لِدِيْنِنَا
علامہ ابن عساکر–رضی للہ عنہ–نے آپ سے یعنی سیدٔ علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ
سے روا$ کیا کہ آپ نے فر*یا:

بے شک حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N اور بے شک میں وہاں موجود تھا غا $ نہ تھا اور مجھے کوئی بیماری بھی نہ تھی پس ہم اپنی د* کیلئے بھی اس آدمی کی خلافت وامارت پر راضی ہیں جس آدمی کو حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تھا۔

–☆–

ابن عساکر، الصواعق المحرقہ ۲۳

علامہ ابنِ حجر ھیتمی – رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ
سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– & صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل و... ہیں اور آپ ہی امامت کے & سے زیادہ حقدار ہیں کیونکہ مُرُوا اَبَابَکرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ حدیث متواتر ہے

وَاعْلَمْ اَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ مُتَوَاتِرٌ فَاِنَّهٗ وَرَدَ مِنْ حَدِيْثِ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ وَعَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَحَفْصَةَ.

جان لیجئے یہ حدیث –مُرُوا اَبَابَکرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ +ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ

الصواعق المحرقہ ۲۳

کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N – حدیث متواتر ہے کیونکہ

یہ الفاظ مبارکہ سیدہ عائشہ صد i ،سیدنا عبداللہ بن مسعود ، سیدنا عبداللہ ابن

عباس، سیدنا عبداللہ بن عمر، سیدنا عبداللہ بن زمعہ اور سیدنا ابوسعید خدری، سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدہ حفصہ –رضی اللہ عنہم اجمعین– سے مروی ہیں۔

–☆–

محدث کبیر علامہ ابن حجر مکی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود–رضی اللہ عنہ–نے خلافت صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پر اجماع صحابہ کا ذکر فرمایا ہے علامہ ابن حجر مکی–رحمۃ اللہ علیہ–کے زمانہ سے لے کر صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کے زمانہ–کا اجماع امت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–خلافت کے حقدار تھے

فَانْظُرْ اِلٰى مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الد
وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى
خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَلِهٰذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخِلَافَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ ا
وَالْجَمَاعَةِ فِيْ كُلِّ مَا عَصْرٍ مِنَّا اِلٰى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ
اَجْمَعِيْنَ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو صحابہ کبار، فقہائے صحابہ اور متقدمین صحابہ

میں سے ہیں نے فرمایا ہے کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر تمام صحابہ کا اجماع ہوا تھا اسی لئے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ سے لے کر آج تک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر مسلسل اھل سنت و جماعت کا اجماع چلا آرہا ہے۔ اجماع صحابہ میں یہ تسلیم کیا تھا کہ تمام صحابہ میں ابوبکر & سے افضل ہیں اور وہی خلافت کے حقدار ہیں۔

-☆-

الصواعق المحرقہ ۱۳

امام ژ نی سیڈ عبدالوهاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 973ھ کاعقیدہ
سیڈ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ
سیڈ علی مرتضی-رضی اللہ عنہ-سے مروی صحیح حد$ میں ہے کہ صدیق
اکبر-رضی اللہ عنہ-تم سے افضل کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ
ا- مخصوص شي کی وجہ سے ہے جوان کے g میں قرار پکڑ گئی ہے

وَدَلِيْلُ اَ?هْلِ السُّنَّةِ فِيْ تَفْضِيْلِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِ
عَنْهُمَا الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ مَا فَضَّلَكُمْ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ صَوْمٍ وَلَا
وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِيْ صَدْرِهٖ وَهُوَ نَصٌّ صَرِيْحٌ فِيْ اَنَّهٗ اَفْضَلُهُمْ

الیواقیت والجواھر ۲/۴۳۷
سیڈ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے افضل الصحابہ ہونے کی دلیل یہ حد$ صحیح

ہے جو سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ
ابوبکر صدیق تم سے افضل و.," کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لیکن ا ی- چیز -رازِ الٰہی
-کی وجہ سے ہے جو ان کے g میں قرار پکڑ گئی ہے اور یہ حد$* پ ک آپ کے افضل
الصحابہ ہونے میں نص صریح ہے۔

-☆-

امام ؒ نی سیدؒ عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 973ھ کا عقیدہ سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ حضور سیدؒ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ظاھری زمانہ میں & صحابہ کرام کہا کرتے تھے حضور سیدؒ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد & سے افضل سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

وَفِی الْبُخَارِی عَنِ ابْنِ عُمَرَ کُنَّا نَقُوْلُ : خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰـهُ عَلَیْـهِ وَآلِـهٖ وَسَلَّمَ – ابُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَر ثُمَّ عُثْمَانُ وَ ذَالِکَ عَلَیْنَا

الیواقیت والجواھر ۲/۴۳۷

بخاری میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

روایت ہے کہ:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں کہا کرتے تھے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے بعد حضرت ابوبکر خیر الناس ہیں اوران کے بعد حضرت عمر اوران کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم ہیں۔ آپ ہم پر ہماری اس بات کا انکار نہ کیا کرتے تھے۔

–☆–

سیدنا ابوالحسن اشعری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل الامت اس لئے ہیں کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نظرِ رضا میں رہتے تھے جہاں غضب کا گزر نہیں

وَمِمَّا فُضِّلَ بِهٖ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ مَا زَالَ بِعَيْنِ ا مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَيْ بِحَالَةٍ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ فِيْهَا عَلَيْهِ .

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو جن چیزوں کی وجہ سے باقی امت پر فضیلت د گئی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ عز وجل کی بارگاہ سے نظرِ رضا میں رہے ہیں یعنی آپ ہمیشہ ایسی حالت و کیفیت میں رہے ہیں کہ جس میں غضب الٰہی کا شائبہ–

نہ تھا۔

الیواقیت والجواھر صفحہ ۴۳۷

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت اس ''سرّ'' کی وجہ سے ہے سرّ وہ قدمی ہے جو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال کے دن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے ظاہر ہوئی

وَاعْلَمْ اَنَّ الْاِشَارَةَ بِهٰذَا السِّرِّ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِلٰى مَا وَقَعَ لَهٗ رَضِ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ الثُّبَاتِ حِيْنَ اضْطَرَبَتْ عُقُوْلُ الصَّحَابَةِ ذَالِكَ الْيَوْمَ

جان لیجئے اس سرّ –راز– سے اشارہ اس جانب ہے جو آپ –رضی اللہ عنہ– سے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال کے دن ظاہر ہوا وہ

*.$ قدمی ہے جبکہ صحابہ کرام کی عقلیں اس دن
مضطرب ہوگئی تھیں۔واللہ اعلم
الیواقیت والجواہر للشعرانی

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ

امام ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی فضیلت تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–پر اس سِرّ کی وجہ سے تھی جس کی قرارگاہ آپ کا سینہ مبارک تھا

اِعْلَمْ اَلسِّرُّ الَّذِیْ وَقَرَ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَفُ
بِہٖ عَلٰی غَیْرِہٖ ھُوَ الْقُوَّۃُ الَّتِیْ ظَھَرَتْ فِیْہِ یَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَکَانَتْ لَہُ کَالْمُعْجِزَۃِ فِ

عَلٰی دَعْوَی الرِّسَالَةِ، فَقَوِيَ حِيْنَ ذَهَلَتِ الْجَمَاعَةُ.

الیواقیت والجواہر صفحہ ۴۳۸

جان لیجئے کہ وہ ''سِرّ'' جو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے سینہ اطہر میں قرار پکڑ H تھا اور جس کی وجہ سے آپ کو دV صحابہ پر فضیلت دی گئی وہ قوت ہے جو آپ میں اس دن ظاہر ہوئی جس دن حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا وصال ہوا تھا یہ قوت ایسے ہی تھی جیسے کوئی رسول اپنی رسا ﴾ کا دعوی کرے اور اس کی G میں معجزہ کا 1/4 راور صدور ہو پس اس وقت آپ بہت بڑی قوت کے حامل تھے جبکہ باقی صحابہ کے قلوب واذہان سے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موت کا ذہول -T ن- ہو چکا تھا۔

-☆-

سیدنا ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ اور امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– خلیفہ راشد کا فرمان کہ جو مجھے صدیق و فاروق –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے گا میں اسے مفتری کی سزا دوں گا – اسے دُرّے ماروں گا –

وَصَحَّحَ الذَّهَبِيُّ وَغَيْرُهُ طُرُقاً اُخْرٰى عَنْ عَلِيٍّ بِذَالِك
بَعْضِهَا اَلَا وَاِنَّهُ بَلَغَنِى اَنَّ رِجَالًا يُفَضِّلُوْنِى عَلَيْهِمَا فَمَنْ

فَضَّلَنِی عَلَیْہِمَا فَھُوَ مُفْتَرٍ عَلَیْہِ مَا عَلَی الْمُفْتَرِی اَلَا وَکُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِی ذَالِکَ تَعَاقَبْتُ اَلَا وَاِنِّی اَکْرَہُ الْعُقُوْبَۃَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ .

امام ذھبی اور دV محدثین نے اور اسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی
الصواعق الحر قہ٦٠
حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایت میں اَلَا وَاِنَّہُ بَلَغَنِی کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں–سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما–پر فضیلت دیتے ہیں ۔پس میں نے جس کو پا لیا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں–صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما–پر فضیلت و شرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔سنو اگر مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہونا معلوم ہو جاتا تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا ۔

–☆–

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ اور محدث دار قطنی
–رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 385ھ کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے
سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے
گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِيُّ عَنْهُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِيْ عَلٰى ا
وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُهُ حَدَّ الْمُفْتَرِيْ .

محدث دارقطنی نے اس حد$ کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی** پ کہ وہ مجھے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحر قہ ۶۰

سیدٌ امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پ تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو حضور سیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد آسمان کے نیچے سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و... کوئی

Ã نہ* یاس لئے انہوں نے سیدنا صدیق اکبرکواپناخلیفہ بنالیا

وَاَخْرَجَ الْبَیْهَقِیُّ عَنِ الزَّعْفَرَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُوْلُ :
اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰی خِلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَذَالِکَ اَنَّهُ اضْطَرَبَ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَمْ یَجِدُوْا تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ خَیْرٌ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَوَلُّوْهُ رِقَابَهُمْ .

امام بیھقی نے زعفرانی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے تھے:
لوگوں –صحابہ کرام رضی اللہ عنہم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اجماع فرمالیا ہے یہ اس وجہ سے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد لوگ مضطرب و پریشان ہوگئے تو انہوں نے آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل واعلیٰ کسی کو نہ پایا تو انہوں نے آپ کو اپنی گردنوں کا والی بنایا –خلیفہ وحکمران بنایا–۔

–☆–

الصواعق المحرقہ ۱۳

الامام ابوجعفر احمد–المحب الطبری–رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدؐ نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–قیامت کے دن
& سے پہلے اپنے روضہ اطہر سےؐ. ہرآ N گے پھر صدیق اکبر پھر
فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ الحديث .

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

& سے پہلے جو قبر سے اٹھے گا وہ میں ہوں گا پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ قبر سے نکلیں گے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ۔

الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۱۶۳

محدث ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

عظماء ملت اور علماء امت کا اجماع ہے کہ اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الَّذِیْ اَطْبَقَ عَلَیْهِ عُظَمَاءُ
الْمِلَّةِ وَعُلَمَاءُ الْاُمَّةِ اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِہِ الْاُمَّةِ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرُ .

تجھے علم ہو۔ چاہیے کہ جس امر پہ ملت کے اعاظم آئمہ اورامت کے علماء کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام میں & سے افضل صدیق اکبر ہیں اوران کے بعد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

الصواعق المحرقہ للامام ابن حجر مکی صفحہ ۵۷

علامہ حافظ عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی المتوفی 774ھ کا عقیدہ

سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے مجمع میں فرمایا: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– & صحابہ کرام –رضی اللہ

عنہم– سے افضل و... ہیں* نی اثنین اذ ھما فی الغار ہیں

وَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ جَمَعَ اَمْرَکُمْ عَلٰی خَیْرِکُمْ صَاحِبِ رَسُوْلِ الْ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَ
فَبَایِعُوْہُ فَبَایَعَ النَّاسُ اَبَابَکْرٍ بَعْدَ بِیْعَةِ السَّقِیْفَةِ

البدایہ والنھایہ ۳۰۱/۶

سید* فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے خطبہ میں ارشاد فرما*:

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارا امر تم میں جو & سے بہتر و افضل ہے اس پر جمع فرما*ے وہ صا # رسول اللہ –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ و الہ وسلم– ہیں او* نی اثنین ہیں. # وہ دونوں غار میں تھے پس اٹھو اور ان کی بیعت کرو پس لوگوں نے سقیفہ کی بیعت کے بعد سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے بیعت کی۔

–☆–

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر دمشقی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 774ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر تمام صحابہ کرام، مہاجرین

واَ « رکا اجماع ہوا اور حضور–فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم–کا معجزہ مبارکہ ظاہر ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور مومن صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ کی امامت وخلافت کے علاوہ کسی اور کیلئے انکاری ہیں

وَمَنْ تَامَّلَ مَا ذَكَرْنَاهُ ظَهَرَ لَهُ اِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ الْمُ مِنْهُمْ وَالْاَنْصَارِ عَلٰى تَقْدِيْمِ اَبِىْ بَكْرٍ وَظَهَرَ بُرْهَانُ قَوْلِهِ عَلَيْهِ ا يَأْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَكْرٍ

البدایہ والنہایہ ۵/۲۱۹

کہ جو دلائل ہم نےĹ کئے ہیں جو آدمی ان میں غورq. کرے گا اس کیلئے روز روشن کی طرح یہ ظاہر ہو جائے گا کہ حضرت ابوبکر کی تقدیم–خلافت–پ ا « رومہ% ین کا اجماع منعقد ہوا ہے اور اس کی دلیل یہ حد$ ہے اور حضور سید* نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کا یہ فرمان:

اللہ تعالیٰ اور تمام مومن صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کے علاوہ کسی اور کی امامت قبول نہیں کریں گے۔

–☆–

امام الاولیاء سیدنا علی ہجویری داتا گنج بخش –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضرات انبیاء کرام –علیہم السلام– کے

بعد & سے افضل و.., ‍ہیں

صحابہ کرام میں سے شیخ الاسلام بعداز ؀ ء خیرالا* م علیہ السلام خلیفہ وامام* رکین د * کے سردار، صاحبان خلوت کے شہنشاہ، آفات د * وی سے* پ ک وصاف، امیر المؤمنین سید* ابوبکر عبداللہ بن عثمان ابی قحافہ صدیق اکبر–رضی اللہ تعالیٰ عنہ– ہیں۔

کشف المحجوب (اردو) صفحہ ۱۱۸

سر* ج الاتقیاء سید* د* گنج بخش علی ہجو* ی جلابی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ ومقام ؀ ء کرام –علیہم السلام–

کے بعد ساری مخلوق سے‚.. وافضل ہے

سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ تعالیٰ عنہ-کا رُتبہO ءکرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل ومقدم ہے اور یہ جا,ٔنہیں کہ کوئی ان سے آگے قدم رکھے اور معنوی اعتبار سے مقدم ہوجائے کیوè آپ نے فقر اختیاری کو فقر اضطراری‚پ مقدم وافضل رکھا ہے یہی تمام مشائخ طر g کا مذہب ہے۔

کشف المحجوب (اردو) صفحہ ۱۲۰

شیخ الاسلام قاضی زین الدین رمضان بن شرف الدین ملیباری شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی سنہ 815ھ اور شیخ امام محقق عفیف الدین عبداللہ

بن اسعد* یفعی یمنی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ

صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–میں & سے افضل ومقدم سید* صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں

اَصحَابُہٗ خَیرُ القُرُونِ وَخَیرُھُمْ
عَلٰی وَفْقِ مَا قَدْ قُدِّمُوْا ثُمَّ اُخِّرُوْا

حضور سید* نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم–کے صحابہ خیر القرون والے ہیں اور ان میں & سے بہتر وافضل وہ ہیں جنہیں منصب خلافت کیلئے مقدم کیا H پھر وہ جنہیں ان سے %o کیا H۔

نُجُومُ الھُدٰی کُلٌّ عُدُولٍ اُولُو النَّدٰی
فَضَائِلُھُمْ مَشْھُورَۃٌ لَیسَ تُنْکَرُ

یہ ہر راہِ حق سے پھسلنے والے کیلئے ھدا $ کے ستارے ہیں، لطف وکرم والے ہیں، ان کے فضائل ومناقب مشھور القرون ہیں جن کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔

وَاَفْضَلُھُمْ صِدِّیقُھُمْ صَاحِبُ العُلٰی
وَرَابِعُھُمْ فِی الفَضْلِ ذُو الفَضْلِ حَیْدَ

ان میں & سے افضل و.,. بلندیوں والے
سیدؓ. صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں اور فضل وکمال میں چوتھے نمبر پر فضل وشرف سے آراستہ سیدؓ. علی حیدر کرّار–رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

عمدۃ الاصحاب و.ہۃ الاحباب صفحہ۲۳

سیدؓ. امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن*. $. –رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُ
بْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ – رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ –.

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد & لوگوں
سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر بن الخطاب پھر سیدنا عثمان بن عفان پھر سیدنا علی
بن ابی طا) –رضوان اللہ علیہم اجمعین– ہیں۔

–☆–

فقہ اکبر =/۱۸۲

سیدنا 5علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل الناس بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں

اَلْحَاصِلُ اَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ – عَلَيْهِمُ السَّلَامُ – اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – وَهُوَ الصِّدِّيْقُ لِكَثْرَةِ صِدْقِهِ وَتَحْقِيْقِهِ وَقُوَّةِ تَصْدِيْقِهِ وَسَبْقِ تَوْفِيْقِهِ فَهُوَ اَفْضَلُ الْاَوْلِيَاءِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَقَدْ حُكِيَ الْاِجْمَاعُ عَلٰى ذَالِكَ .

حاصل مراد یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور وہی صدیق ہیں کثرت صدق، تحقیق، قوت تصدیق اور ازلی توفیق سے پس اولین و آخرین میں افضل الاولیاء ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔

شرح الفقہ الاکبر

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم–

پر واضح فضیلت و برتری حاصل ہے

قصیدہ بدء الامالی میں ہے:

وَ لِلصِّدِّيقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالٍ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–پر واضح فضیلت ہے بغیر کسی احتمال ہے۔

–☆–

قصیدہ بدء الامالی: ص ۹
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۸

تمام مفسرین کرام–رحمۃ اللہ علیہم اجمعین–کا اجماع ہے کہ
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى میں الْأَتْقَى سے مراد سیدنا صدیق اکبر–رضی

اللہ عنہ–ہیں

آیۂ کریمہ میں* جماع مفسرین اتقیٰ سے جناب سیدؔ المتقین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں امام محی السنۃ بغوی فرماتے ہیں یعنی: ابا بکر قول الجمیع علامہ شمد الدین ابن الجوزی نے بھی اس پر اجماع Ü کیا، اور یہ معنی ابوبکر بن ابی حاتم و طبرانی و ابن زہیر و محمد بن اسحق وغیرہم محدثین کی احادیث میں وارد، حتی کہ طبرسی نے وجود رفض تفسیر مجمع البیان میں اسی کو مقبول رکھا اور انکار کا یارا اور اقرار سے چارہ نہ** پایا، معہٰذا آیت کے لئے دوسرا محمل صحیح متصور ہی نہیں کہ* لضرور یہاں وہی مقصود جو افضل امت محمدی ہے صلی اللہ علیہ والہ وسلم ورنہ آیۂ اولی سے مناقضت لازم آئے اور ہم اور ہمارے مخالفین متفق کہ موارئے صدیق و مرتضٰی رضی اللہ عنہما افضل امت نہیں پس* لا اتفاق تیسرا مراد نہیں ہوسکتا 1 آیتِ اخیرہ کا سیاق شاہد کہ مولی علی کرم اللہ و õ مراد نہیں کہ آگے ارشاد ہوتا ہے وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى اس پر کسی کا ایسا احسان نہیں جسکا عوض* دیا جائے۔ یہ صفت جنابِ مولی کرم اللہ تعالی و õ پر ' صادق کہ ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احسانات دنیویہ بھی جن میں معاوضہ و مکافات جاری بکثرت ہیں۔

–☆–

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۶۴

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– & صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم– سے افضل واعلیٰ ہیں

تیسرے وہ اعلی درجہ کے مطیع ومنقادسرا پا اہتداورشاد جوحسنات کی طرف مسارت کرتے اور میدانِ خیرات میں قصب السبق لے جاتے ہیں ان کی نسبت ان کا مالک مہرؔ ن فرماتا ہے:

ذَالِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْر فضل کبیرو برگئ عظیم انہیں کو حاصل صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین & بنسبت بقیۂ امت اسی قسم میں داخل لہٰذا اوہی صحابہ میں سرفراز اوراس صفتِ شر f کے ساتھ ممتاز ہو کہ بحکم آلیہ کریمہ افضلیتِ مطلقہ اسی کا بہرۂ خاصہ، لیکن ہم جوغور کرتے اورکان لگا کر g ہیں تو دڑ برسا } سے پیہم اراکینِ دو } وعمائدِ سلطنت بلکہ خود اس بادشاہِ عرش برگاہ علیہ الصلوۃ والسلام من اللہ کی نورافشاں صدا N گوشِ دل کواپنی شعاع ریزیوں سے معدنِ انورومنزلِ اقمار کررہی ہیں کہ ہاں وصف مذکورمیں اس برگاہِ اکرام کے وزیرِ اعظم یعنی جناب صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو & پر تفوقِ ظاہر وتقدم بہر ہے حتی کہ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ جامع البرکات کا نام قرار پایا اورصیغۂ مبالغہ نے زہ دکھایا

فَقَدْ اَخْرَجَ اَبُوْ يَعْلٰى عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ اُصَلِّيْ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللَّهُ عَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَمَعَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَوَجَدَنِيْ اَدْعُوْ فَقَالَ سَلْ تُعْطَه ثُمَّ قَالَ: اَرَادَ اَنْ يَقْرَءَ الْقُرْآنَ غَضًّا طَرِيًّا فَلْيَقْرَءْ بِقِرَاءَ فَرَجَعْتُ اِلٰى مَنْزِلِيْ فَاَتَانِيْ اَبُوْ بَكْرٍ فَبَشَّرَنِيْ ثُمَّ اَتَانِيْ عُمَرُ فَوَجَدَ

بَکْرٍ خَارِجاً قَدْ سَبَقَهُ فَقَالَ : اِنَّکَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَیْرِ.

مسند ابی یعلی الموصلی ۱۶-۱۷

یعنی حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور حضور کے ہمراہ صدیق وفاروق تھے پس حضور نے مجھے دعا کرتے ہوئے پایا فرمایا مانگ تجھے دیا جائے گا پھر فرمایا جو شخص قرآن کو تروتازہ پڑھنا چاہے وہ ابن ام عبد یعنی عبداللہ بن مسعود کی قراءت پر پڑھے، بعدہ میں اپنے گھر لوٹ آیا صدیق آئے اور مجھے اس دولتِ عظمٰی کے حصول اور حضور کے ان کلمات ارشاد فرمانے کا مژدہ دیا پھر فاروق آئے تو ابوبکر کو دیکھا کہ پہلے ہی خوشخبری دے چکے ہیں پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدیق سے کہا بے شک آپ سباق بالخیر اور نیکیوں میں نہایت پیشی لے جانے والے ہیں۔

وَاَخْرَجَ اَبُوْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ مِنْ حَدِیْثِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قِصَّةِ سَقِیْفَةَ بَنِیْ سَاعِدَةَ فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ اِنَّهُ قَالَ

یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اَبُوْ بَکْرٍ السَّبَّاقُ الْمُبِیْنُ. کنز العمال-۱۴۱۰۳

یعنی امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے گروہ انصار! اے جماعت مسلمین بے شک امرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ان کے بعد زیادہ مستحق دوسرا ان دو کا ہے

. # وہ دونوں غار میں تھے ابو بکر سباق مبین جن کا
خیرات میں بہت پیشی لے جا: ظاہر وروشن ہے۔

اَقُوۡلُ وَ رَبِّیۡ یَغۡفِرۡلِیۡ یہ کلمات حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے مجمع صحابہ میں سقیفۂ بنی ساعدہ میں فر۔ . # ا« رکرام بقصدِ خلافت مجتمع ہوئے اور مہا% ین سے کہتے تھے ا- امیر ہم میں ا- تم میں، ۰۰اع و مناظرہ نے طول کھینچا تھا طرفین سے* .ب استدلال وا تھا اس وقت فاروق نے فضائلِ جلیلۂ صدیق اور ان کا صا # الغاروسباق لخیرات ہ: اظہار اور اس سے استحقاقِ خلافت۔ استظہار کیا کہ اسی کلمہ۔ فیصلہ ہH ا« ر خلافت سے . زآ ئے اور دستِ صدیق۔ بیعت کی پس* .$ ہوا کہ صدیق کا ان اوصاف سے اتصاف تمام حاضرین کو مسلم ومقبول تھا ورنہ معرکۂ مباحثہ میں اسکے اذعان وقبول اور اس کی بنا۔ مناز (- سے رجوع وعدول کے کیا معنی تھے اور خود ارشاد فاروقی میں لفظ مبین اس معنی۔ دلیلِ مبین کہ صدیق کی نہا$ سبقت . لخیرات روشن ومبین ہے اور کون اس سے آگاہ نہیں۔

-☆-

وَاَخۡرَجَ الۡبُخَارِیُّ عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ عَنۡ عُمَرَ

لَیۡسَ فِیۡكُمۡ مَنۡ تَقۡطَعُ الۡاَعۡنَاقَ اِلَیۡهِ مِثۡلَ اَبِیۡ بَكۡرٍ قَالَ فِی مَجۡمَعِ الۡبِحَارِ اَیۡ لَیۡسَ فِیۡكُمۡ سَابِقٌ اِلٰی الۡخَیۡرَاتِ یَقۡطَعُ اَعۡنَاقَ مُسَابِقِیۡهِ یَلۡحَقَهٗ صحیح ابن حبان:۴۱۵

خلاصہ یہ کہ تم میں یہ شان سبقت* بالخیرات کی

صدیق ہی میں ہے کہ جو ان سے فضائل وحسنات میں مسابقت کرے پیچھے رہ جائے اوران

تک نہ پہنچ* پائے۔

-☆-

وَاَخْرَجَ الْبَزَّارُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

زَعَمَ اَنَّہٗ لَمْ یُرِدْ خَیْراً قَطُّ اِلَّاسَبَقَہٗ اِلَیْہِ اَبُوْ بَکْرٍ کنزل العمال:۳۵۶۲۳

یعنی عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے کبھی کسی بھلائی کا ارادہ نہ کیا 1 یہ کہ ابوبکر اس کی طرف مجھ سے سبقت

لے گئے۔

وَ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا اسْتَبَقْنَا اِلٰی خَیْرٍ قَطُّ اِلَّاسَبَقَنَا بَکْرٍ المعجم الاوسط:۱۶۸۷

یعنی مولا علی کرم اللہ تعالیٰ و õ فرماتے ہیں:

قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ہم نے کبھی کسی خیر ونیکی کی طرف

ایک دوسرے سے بڑھ جا* نہ چاہا 1 یہ کہ ابوبکر ہم سے اس کی طرف سبقت وپیشی کر گئے۔

-☆-

وَ اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّهٗ مَا سَبَقَ اَبَا بَكْرٍ اِلٰى خَيْرٍ اِلَّاسَبَ اَبُوْ بَكْرٍ

کنزالعمال:۳۵۶۱۶

یعنی سرورعالم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے مجھ سے فر*یا:

عمر بن الخطاب نے بیان کیا کہ اس نے . # کسی خیر میں ابوبکر سے مسابقت کی ہے ابوبکر اس پر سبقت لے گئے۔

اولوالفضل کی خلعتِ اَ ان قیمت سیدٌ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو» ہوئی

قَالَ رَبَّنَا ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ فِيْ تَنْزِيْلِهٖ الْعَلِيِّ الْحَكِيْمِ
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْا اُولِي ال
وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْ
تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ النور:٢٢

اورقسم نہ کھا N ،ٔائی اور گنجائش والے تم میں سے قرا $ داروں اور محتاجوں اور
: اکی راہ میں گھر* رچھوڑنے والوں کو دینے کی اور چاہئے کہ بخش دیں اور درگذر کریں کیا
تم دو & نہیں ر p کہ: اتمہیں بخشنے والا مہر* ن ہے۔

احاد $ صیحہ سے* $ ہوا کہ آ $ میں اولوالفضل کا خلعتِ اَ ان قیمت صدیق
اکبر کو» ہوا۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِ
اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ حَدِيْثِ الْاِفْكِ الطَّوِيْلِ قَالَتْ

فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذَا فِيْ بَرَاءَتِيْ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّ
يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحِ بْنِ اَثَاثَةَ لِقَرَابَتِهٖ مِنْهُ وَفَقْرِهٖ وَاللّٰهِ لَا اُنْ
مِسْطَحٍ شَيْئًا اَبَدًا بَعْدَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ عَائِشَةَ مَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ سورۃ النور:۲۲ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِيْ فَرَجَعَ اِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِيْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ : وَاللّٰهِ لَا اَنْزَعُهَا مِنْهُ اَبَداً صحیح البخاری:۲۶۶۱

حاصل یہ کہ حضرت مسطح بن* شہ رضی اللہ عنہ کہ فقراء مہ% ین سے تھے اور صدیق کے رشتہ دار اور صدیق بوجہ ان کی فقر وقرا.$ کے ان کی خبر گیری کرتے اور بسلوک وا آ ق پیش آتے ،. # بلائے افک میں مبتلا ہوئے اور حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ نے دامنِ عفت مامن محبوبۂ سید المرسلین – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کی طہارت اور ہر لوث سے اس کی. اءت دس آیتیں* زل کر کے ظاہر فرمائی، صدیق نے قسم کھائی اب مسطح کو کچھ نہ دوں گا اللہ جل جلالہ نے یہ آ .$* زل فرمائی کہ فضل ووسعت والے اہل قرا.$ ومساکین ومہ% ین پ اتفاق کی قسم نہ کھا N اور ان کی اس خطا سے جو* دانستگی میں اتفاقاً صادر ہو گئی درگذریں معاف کریں ō% وہ بھی تو ہماری بخشش کے طلبگار ہیں . # صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد سنا کہا: اکی قسم! میں دو & رr ہوں کہ اللہ مجھے بخشے اور جو درار مسطح کا مقرر تھا جاری فر* ی اور قسم کھائی کبھی بند نہ کروں گا۔

اب عقلِ سلیم غور کرے کہ:

صحابہ کرام & اولو الفضل اور .. رگی اولے تھے ۔قرآن عز: میں* تخصیص جنابِ امام المتقین رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے* دفر* دلیلِ واضح ہے کہ یہ وصف ان کی ذات سے ا- خصوصیت خاصہ رr ہے اور جو افضلیت انہیں حاصل دوسرے کو نہیں جیسا

کہ تمام صحابہ شرفِ صحبت سے مشرف تھے1 لفظ صاحبی

کہ بیسیوں حدیثوں میں آ یہ خاص اسی جناب ا دوں قباب کے لئے ہے کہ جیسی صحبت انہیں ملی دوسرے کو میسر نہ ہوئی، سولہ س کی عمر سے رفاقتِ حضور اختیار کی عمر بھر حاضرِ در ر وشریکِ ہر کار و مونسِ لیل و نہار رہے بعدِ وفات کنارِ ں میں جا ئی روزِ قیامت حضور کے ہاتھ میں ہاتھ محشور ہوں گے حوضِ کو ہم راہِ رکاب رہیں گے پھر فردوسِ اعلیٰ میں رفاقتِ داE ہے۔

عارف سنی حکیم سنائی قدس سرہ العز فرماتے ہیں:

بود چنداں کرامت و فضلش

کہ اولو الفضل خواند ذو الفضلش

روز و شب ماہ و سال در ہمہ کار

ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

صورت و سیرتش ہمہ جاں بود

زاں زچشم عوام پنہاں بود

مطلع القمرین فی بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۷۸ سے لیکر ۱۸۰

وہ حق جو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– لیکر آئے اس کی تصدیق کرنے والے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهٗ
اَلَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ
سورۃ الزمر، آیت ۳۳

جو سچ لایا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہ لوگ پرہیزگار ہیں۔
امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:
اَلَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ صَدَّقَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقُ کنز العمال:۴۵۷۶
جو حق لائے وہ محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– اور جس نے تصدیق کی وہ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں۔
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۲

سید۔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-فتح مکہ سے قبل اللہ کی راہ میں% چ کرنے والے جہاد کرنے والے یقیناً آپ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے افضل و.. ت ہیں

قَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قَاتَلَ ۲ أُولَٰئِكَ أَعْظَ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَ قَاتَلُوا سورۃ الحدید:۱۰

.. ا. نہیں تم میں جس راہِ: امیں% چ کیا فتح مکہ سے پہلے اور لڑا وہ درجہ میں .. ڑے ان سے جنہوں نے صرف کیا بعد فتح کے اور لڑے، آیۂ کریمہ با علی ندا ء منا کہ جنہوں نے ابتدائے اسلام میں جو زمانہ ضعف وغر.$ تھا اپنی جان و مال سے اس کی امداد و اعا$ کی وہ عند اللہ ان سے افضل جنہوں نے بعد اس کے غناو شو : ¼ر وقوت وثبات و قرار وامن وا O رکے قتال وا آ قِ مال کیا اب جیسے رخ وقائع اسلام اور اس کے حالات ابتدئیہ پہ وقوف ہے وہ. لیقین جا { ہے کہ جیسے. زک اوقات میں اور جس حسن وخوبی کے ساتھ صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام پہ جان • ری و سپرداری و پہ وانہ وای کی داد دی کسی سے نہ بن پڑی پھر بشہادتِ قرآن کون ان سے ہمسری کرسکتا ہے۔

صراطِ مستقیم حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اور
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

قَالَ تَعَالٰی وَتَقَدَّسَ : اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
ہم کو سیدھا راستہ ` ۔

حضرت خواجہ حسن بصری وابوالعالیہ کہ دونوں حضرات اجلہ علمائے تابعین سے ہیں
تفسیر آیۃ میں فرماتے ہیں:

رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - وَصَاحِبَاہُ .

صراط مستقیم حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- ہیں اور ان
کے دونوں یار صدیق وفاروق -رضی اللہ عنہما- ۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۴

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام کا امام بنایا اور آپ کے حق میں یہ دعا قبول ہوئی وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً

اب یہی آیۂ کریمہ اپنی اس تفسیر پر صاف صاف نہیں کہہ رہی ہے کہ شیخین بعد سیدالکو 2 صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے امام متبوع و پیشوا و مقتدا اطوع واتقی وافضل واعلی و اکرم امت ہیں عزیز! اسی ارشاد کا اثر ہے کہ امیر المؤمنین مولی علی کرم اللہ و ō نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی É اقدس پر فرمایا: میں ان سے زیادہ کسی کی نسبت یہ نہیں چاہتا کہ اس کے جیسے عمل کر کے: اسے ملوں-

(تاریخ مدینہ دمشق ۳۰/۴۴۲)

پھر جب جناب فاروق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا ان کے جنازے پر بھی ایسا ہی کلمہ کہا۔

(صحیح البخاری/ایچ ایم سعید کمپنی ۲/۴۷۲)

سبحان اللہ، اللہ جل جلالہ نے کیا خوب دعا قبول فرمائی شیخین کی۔

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً

(سورۃ الفرقان:۷۴)

ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا کردے کہ انہیں تمام امت کا امام بنائے اور صحابہ جیسے متقین کو ان کی تقلید کا حکم فرمائے:

ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ

(سورۃ الجمعۃ:۴)

صالح المؤمنین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

قَالَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تَعَالٰی مَجْدُہٗ

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ سورۃ التحریم:۴

پس بے شک: ااس کا مولی ہے اور جبریل اور مسلمانوں میں کے نیک اور فرشتے بعد اسکے مددگار ہیں، آیۂ کریمہ میں اکابر صحابہ مثل حضرت عبد اللہ بن مسعود و سلطان المفسرین عبداللہ بن عباس وعبداللہ بن عمرو، وابی بن کعب، وبریدہ اسلمی، وابوامامہ باہلی اور افاضل تابعین مثل سعید بن جبیر و میمون بن مہران وعکرمہ وخواجہ حسن بصری و مقاتل بن سلیمٰن وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین صٰلح المؤمنین کو ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما سے تفسیر کرتے ہیں بلکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس آیت کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں:

صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ . جمع الجوامع:۳۴۵۵

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۵

علامہ عبدالرؤف مناوی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1021ھ کا عقیدہ مومنین کی اعلیٰ صفات سے متصف ہیں اور حضرات O ءکرام علیہم السلام کے بعد & سے اعظم قدر ومنز } والے ہیں

علامہ عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے تیسیر شرح جامع الصغیر امام علامہ جلال الملۃ والدین سیوطی میں حد $ مذکور

صلح المؤمنین ابوبکر وعمر کی یوں شرح کی :أی ھما أعلا المؤمنین صفۃ وأعظمھم بعد الأنبیاء قدراً

فیض القد یر شرح جامع الصغیر: ۴۹۸۵

یعنی وہ دونوں مومنین سے اعلیٰ ھیں صفت کے اعتبار سے اور O ءکرام کے بعد اعظم ہیں قدر ومنز } کے اعتبار سے۔

اس عبارت سے استدلالِ فقیر کی عجب *- G ہوگئی۔

مطلع القمرین فی * بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۷

ایسے مھ0%فقراء جنہیں گھروں سے بے دخل کیاH ، مال ودو } سے
محروم کیاH فضل ورضائے الٰہی کے طلبگار ہیں وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے
رسول کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم– کی مدد کرنے والے ہیں
یہی را &* ِ زصادق لوگ ہیں ایسے مہ0% ین ہیں جن کا سیدٔ صدیق
اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت پر اجماع ہے

قَالَ جَلَّتْ آلَاءُ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

سورۃ الحشر:۸

ان فقیروں ہجرت کرنے والوں کے لئے جو نکالے گئے اپنے گھروں اور مالوں
سے : اکے فضل و رضا کی تلاش اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے وہ لوگ ہیں
سچے ۔ آیۂ کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ مہ0% ین کے سچے را & گو ہونے کی گواہی دیتا ہے
اور مہ0% ین کا تفضیل شیخین پر اجماع ہے کم کوئی مہ0%ی ہوگا جس نے افضلیتِ ابی بکر وعمر

صریحاً تلویحاً ارشاد نہ فرمائی ہو۔

وَ سَتَریٰ ذَالِکَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ

-☆-

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی موجودگی میں جبکہ آپ سن رہے ہوتے تھے کہ اس امت کے & سے افضل صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– خود g لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

امام ہمام جبل الحفظ بحر طمطام علامۃ الوریٰ صا # کتاب المصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم امیر المؤمنین فی الحد$ سید محمد بن اسماعیل بخاری اور حافظ اجل حبر اکمل ابو داؤد سلیمان بن اشعث سنجری سجستانی اور محدث کبیر عالم خبیر ابو القاسم سلیمٰن بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین* سا 7 خود ہا حضرت سید عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے روا$ کرتے ہیں:

وَهٰذَا لَفْظُ الطَّبْرَانِيِّ وَهُوَ اَصْرَحُ فِي الرَّفْعِ قَالَ

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ

اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ

وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ– فَلَا يُنْكِرُهُ .

المعجم الکبیر:۱۳۱۳۲

یعنی ہم حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کی حیات مبارکہ میں کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدؐ نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان–رضی اللہ عنہم–ہیں۔ حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–سنا کرتے تھے لیکن اس کا–افضلیت کا–انکار نہیں فرماتے تھے۔

امام اھل ت سید اعلیٰ حضرت-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ
یہ سورج f ع ہوا نہ غروب کسی ایسے آدمی پر جو سید
صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل ہو

عبد بن حمید اپنی مسند اور ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیسابوری صحیح مستدرک اور حافظ ابو4 حلیۃ الاولیاء میں اور حافظ محمود بن النجار بچند طرقِ اسناد سید ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روای، رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ
اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ نَبِیٌّ کنزل العمال:۳۲۶۱۹

نہ f ع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی آدمی پر جو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو سوا نبی کے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۳

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل ہو
یہ سورج طلوع ہی نہیں ہوا

طبرانی سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سید العلمین –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰی اَحَدٍ مِنْکُمْ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ

(المعجم الاوسط:۷۳۰۶)

تم میں کسی ایسے پر آفتاب نہ نکلا جو ابوبکر سے افضل ہو۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۴

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کو خبر دی کہ اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

طبرانی حضرت اسعد زرارہ رضی اللہ عنہ سے راوی:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ جِبْرِیْلَ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ خَیْرَ اُمَّتِکَ بَعْدَکَ اَ

المعجم الاوسط: ۶۴۴۸

یعنی حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– فرماتے ہیں:

بے شک روح القدس جبریل نے مجھے خبر دی کہ بہتر آپ کی امت کے بعد آپ کے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

امام اهل ﷺ اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کاعقیدہ ﷺ ءکرام –علیہم السلام– کے علاوہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– & لوگوں سے بہتر ہیں

طبرانی معجم کبیر اور احمد بن عدی کامل میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضور خیرا 2 علیہ الصلوۃ والتحیۃ فرماتے ہیں:

اَبُوْ بَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ نبیٌّ کامل فی ضعفاء الرجال:۱۴۱۲

ابوبکر & آدمیوں سے بہتر ہیں سوا ﷺ کے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ حضرات انبیاء ومرسلین-علیہم السلام- کے تمام صحابہ کرام سے اور صاحب یٰس سے بھی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل و اعلیٰ ہیں

حاکم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا صَحِبَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَلَا صَاحِبَ يٰسٓ اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ

کنز العمال:۳۲۵۶۱

انبیاء ومرسلین کے جس قدر صحابی ہیں اور صاحب یٰس (یعنی حبیب نجار جنکا قصہ حق سبحانہ نے یٰس شریف میں ذکر فرمایا اور ان کا جنتی اور مغفور ہونا بیان کیا) ان میں کوئی صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل نہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بتایا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے والی سیدنا صدیق اکبر ہوں گے اور وہ تمام امت سے افضل ہیں

دیلمی مسند الفردوس میں جناب امیر کرم اللہ تعالی و ō سے راوی حضور اکرم الاکرمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَتَانِی جِبْرِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ یُھَاجِرُ مَعِیْ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَ ھُوَ یَلِیْ اَ اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ وَاَفْضَلُ اُمَّتِکَ کنز العمال:۳۲۵۸۵

یعنی جبریل امین علیہ الصلو ۃ والسلام میرے پاس آئے میں نے کہا میرے ساتھ مدینۂ طیبہ کو کون ہجرت کرے گا کہا ابوبکر اور وہ والی ہونگے امرِ امت کے بعد حضور کے اور وہ حضور کی تمام امت سے افضل ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

امام اھل ﷺ اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
حضور سیدٔ نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کے بعد اس امت میں & سے بہتر وافضل سیدٔ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں

ابن عساکر حضرت مولی المسلمین اسد اللہ الغا) اور حواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالی عنھما سے راوی حضور افضل الصلوٰۃ ء افضل التحیۃ والثنا ارشاد فرماتے ہیں:

خَیْرُ اُمَّتِیْ بَعْدِیْ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ کنز العمال:۳۲۶۶۰

بہترین امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بعد میرے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

امام اهل ﷺ اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سید؛ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ○ ءومرسلین کے علاوہ تمام اولین وآ% ین، تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں سے افضل و,, ہیں

حاکم کنی اور ابن عدی کامل اور خطیب* ریخ میں حضرت ابو ہو یہ رضی اللہ عنہ– سے– روا$ کرتے ہیں حضرت خیر البریۃ الصلوۃ والتحیۃ کا ارشاد ہے:

اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ خَیْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ وَخَیْرُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ خَیْرُ اَهْلِ الْاَرْضِیْنَ اِلَّا النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ . جمع الجوامع:۱۲۴

ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھما بہترین & اگلوں پچھلوں کے اور بہترین & آسمان والوں سے اور بہترین & زمین والوں کے سوا○ ءومرسلین علیہم الصلوۃ والسلام کے۔

مطلع القمرین فی* بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

اے ابودرداء! کیا تم اس کے آگے چل رہے ہو جو تم سے افضل ہے
انبیاء ومرسلین کے بعد زمین کی سطح پر اور آسمان کے سایہ میں صدیق اکبر
–رضی اللہ عنہ– سے افضل کوئی نہیں

وَ ذَكَرَهُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ
رَاٰنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَ اَنَا اَمَامَ اَبِي بَكْرٍ قَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِي اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ. قَالَ : وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ :
اَتَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبُوْبَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّي ؟ قَالَ : وَمِنْ اَهْلِ مَكَّةَ جَمِيْعاً . قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّي وَ مِنْ اَهْلِ الْحَرَمَيْنِ قَالَ: مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَ لَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرٌ وَاَفْضَلُ مِنْ اَبِي بَكْرٍ
کنز العمال: ۳۶۱۰۷

خلاصۂ محصل رؤایت یہ کہ حضرت ابودرداء رضی
اللہ عنہ کو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے
دیکھا ارشاد فرمایا:

تو اس شخص کے آگے چلتا ہے جس سے بہتر پر آفتا نے f ع نہ کیا اورا یہ روایت
میں ہے تو اس کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے آفتاب نے O ومرسلین کے بعد کسی
ایسے پر f ع وغروب نہ کیا وابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو اورا یہ میں یوں ہے کیا تو اس
کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے اور ابودرداء نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر
ہیں فرمایا:

اور تمام اہل مکہ سے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ
سے فرمایا:

اور تمام اہل مدینہ سے عرض کیا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ و
مدینہ سے فرمایا:

آسمان نے سایہ نہ ڈالا کسی ایسے پر اور زمین نے نہ اٹھایا کسی ایسے کو جو O ءمرسلین
کے بعد ابوبکر سے بہتر وافضل ہو۔

حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی محفل مبارک میں حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– موجود ہوتے ان میں سے کسی میں یہ ہمت %آ ت نہ ہوتی کہ آپ کی طرف Ã اٹھا کر دیکھ سکے سوائے سیدؐ صدیق اکبر و سیدؐ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کے کہ یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے

مہ% ین وا « رو اصحابِ سید ا. ارصلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مجلسِ 5- وانس میں کوئی حضورِ والا کی طرف نگاہ نہ اٹھا سکتا سوا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما کے کہ یہ حضور کو دیکھتے اور حضور انہیں،

اَلتِّرْمَذِی عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَخْرُجُ عَلٰی اَصْحَابِہٖ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَھُمْ جُلُوْسٌ وَفِیْہِ اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ

فَلَا یَرْفَعُ اِلَیْھِمَا اَحَدٌ مِنْھُمْ بَصَرَہٗ اِلَّا اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ فَاِنَّھُمَا کَانَا یَنْظُرَانِ اِلَیْہِ وَیَنْظُرُ اِلَیْھِمَا وَ یَتَبَسَّمَانِ اِلَیْہِ وَیَتَبَسَّمُ اِلَیْھِمَا. سنن الترمذی:۳۶۸۸

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنے صحابہ، مھا% ین وا « ر کے* پ س تشریف لے جاتے جبکہ وہ بیٹھے ہوتے اور ان میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- بھی ہوتے تو ان صحابہ کرام میں سے کوئی بھی اپنی نگاہ نہ اٹھا سکتا سوائے سیدنا صدیق اکبر و سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے یہ دونوں حضور کی طرف دیکھتے اور حضور ان کی طرف دیکھتے یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان دونوں کی طرف دیکھ کر مسکراتے۔

سیدٔ علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا ارشادِ امی:
سیدٔ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ ومقام & سے بلندۃ لا اور
حضور سیدٔ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے ہاں
& سے زیدہ معزز اور & سے زیدہ اعتماد

امیر المؤمنین علی کرم اللہ وõ الکریم ثنائے صدیق میں فرماتے ہیں:

اَشْرَفُهُمْ مَنْزِلَةً وَ اَكْرَمُهُمْ عَلَيْهِ وَ اَوْثَقُهُمْ عِنْدَهُمْ ف
الحدیث الطویل

یعنی مرتبہ آپ کا & سے لا اور درt ت میں وجاہت اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کو آپ پ وثوق & سے زیدہ تھا۔

* ریخ مدینہ دمشق (۳۳۹۸)
مطلع القمرین فی بتہ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

جگر گوشہ سیدنا حسین، سیدنا زین العابدین امام الاتقیاء–رضی اللہ عنہما– کے نزدیک سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ ومقام وہ تھا جو آج ہے یعنی حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پہلو میں لیٹے ہوئے ہیں

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا شیخین کی منزلت بارگاہِ رسالت میں کس قدر تھی فرمایا:

جواب ہے وہ دونوں حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے پاس لیٹے ہیں۔

مسند الامام احمد ۹۶/۴
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

حضورسیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے لوگو! صدیق اکبر نے مجھے کبھی بھی 5ل نہ دیا -کبھی بھی پریشان نہ کیا- پس اس کے اس حق کو یاد رکھنا

حجۃ الوداع سے پلٹتے میں خطبہ پڑھا اور بعد حمد وثنا ارشاد ہوا:

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اَبَابَکْرٍ لَمْ یَسُوْءُ نِیْ قَطُّ فَاعْرِفُوْا لَہٗ ذ النَّاسُ اِنِّیْ رَاضٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَطَلْحَۃَ وَزُبَیْ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالْمُھَاجِرِیْنَ الْاَوَّلِیْنَ فَاعْرِفُوْا لَ ذَالِکَ المعجم الکبیر:۵٦۴۰ رواہ الطبرانی عن سھل

یعنی اے لوگو ابوبکر نے مجھے کبھی 5ل نہ دیا سو یہ پہچان رکھو اس کے لئے اے لوگو

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

میں راضی ہوں ابوبکر وعمر وعثمان وعلی وطلحہ وزبیر وسعد وعبد الرحمٰن بن عوف ومہا%0یں اولین سے سو یہ پہچان رکھوان کے لئے۔

اقول: خطبۂ قریبِ وصال میں ذکرِ صدیق کو & سے۔ افرٹا پھر & ے ساتھ انہیں* ی دلا پھر انکا ذکر &، مقدم کر دلیلِ م ہے اس معنی، کہ حضور کو جس قد شانِ صدیق سے اعتنا تھا کسی سے نہ تھا اور جو عنا$ ان کے او مبذول تھی کسی، نہ تھی۔

–☆–

حضور سیدؑ• نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے
سیدؑ• صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی وجہ سے ہی انہیں کہا:
اپنے• رگ والد ما• کو کیوں لائے ہو ہم ہی ان سے جا کر مل e

. # روزِ فتح حضور داخلِ مکہ ہوئے ابوبکر صدیق نے اپنے والدِ ما• کو حاضر کیا
ارشاد ہوا اس پیر کو تم نے گھر ہی میں کیوں نہ چھوڑ* ی کہ ہمیں اس کے* پس جاتے صدیق
نے عرض کیا* ی رسول اللہ اسی کا حاضر ہو• لائق تھا پھر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم– نے ان کے g کو مس کر کے ارشاد فرما* ی:
مسلمان ہو جا، مسلمان ہو گئے۔
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ :
فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاَتٰى اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَبِيْهِ يَقُوْدُ

رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –

قَالَ : ھَلَّا تَرَکْتَ الشَّیْخَ فِیْ بَیْتِہٖ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا آتِیْہِ فِیْہِ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھُوَ اَحَقُّ اَنْ یَمْشِیَ اِلَیْکَ مِنْ اَنْ تَمْشِیَ اَنْتَ اِلَیْہِ فَاَجْلَسَہٗ بَیْنَ یَدَیْہِ ثُمَّ مَسَحَ صَدْرَہٗ ثُمَّ قَالَ :

اَسْلِمْ فَاَسْلَمَ الحدیث مسندالامام احمد:۲۷۰۲۳

محمد بن اسحاق نے فر*ی:

. # حضور سیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–فتح مکہ کے روز–مکہ) مہ میں داخل ہوئے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے تو سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اپنے والدا امی کو لیکر ان کے آگے آگے آئے پس . # حضور سیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–نے دیکھا تو فر*ی:

ان.. رگوں کو اپنے گھر میں ہی کیوں نہ رہنے *ی حتی کہ میں ان کے * س آ

تو سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے عرض کی:

* رسول اللہ! وہ * دہ حقدار ہیں کہ وہ آپ کی * رگاہ میں چل کر آ N اس سے کہ آپ ان کے * س چل کر جا N پھر آپ نے انہیں حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–کے سامنے بٹھا* ی پھر حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–نے ان کے سینہ پ ہاتھ پھیرا پھر فر*ی:

اسلام لے آیئے تو وہ اسلام لے آئے۔

–☆–

اقول: یہ اعزاز واکرام ابوقحافہ کے لئے نہ تھا کہ وہ تو اس وقت مسلمان بھی نہ ہوئے تھے اور . # ہوئے تو طلقا سے تھے مہ% نہ ا « ری، غرض اس وقت - اپنی ذات میں کوئی امر* . عثِ تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ر p تھے نہ مؤلفۃ القلوب سے تھے کہ بنظرِ استحا ﴿ ارشاد ہوا نہ فتحِ مکہ کے بعد ... لیف قلوب کا صیغہ رہا لوگ الحمد اللہ دین : امیں خود فوج فوج داخل ہونے لگے اور جو پیری کا لحاظ کیجیئے تو ہزاروں + ڈھے مسلمان ہوئے انہیں کی کیا خصوصیت تھی، پس* . $ Hہ کہ یہ تعظیم درحقیقت صدیق اکبر کی تھی نہ سید . ابوقحافہ رضی اللہ عنہما کی۔

امام اھل ئ اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ

فرشتوں میں آسمان میں جبریل علیہ السلام اور میکا L علیہ السلام ہیں، ی ءکرام میں سیدنا نوح علیہ السلام اور سیدنا ا۔ اھیم علیہ السلام ہیں ایسے ہی اس امت میں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–ہیں

ارشاد فرماتے–ہیں–:

آسمان میں وہ فرشتے ہیں ای۔ شدت کا حکم کرتا ہے دوسرا نرمی کا اور دونوں صواب پر ہیں اور جبریل و میکا L کا ذکر فرمای دو نبی ہیں ای۔ نرمی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا آمر شدت اور دونوں حق پر ہیں ارشاد ہوا میرے دو وزیر ہیں ای۔ نرمی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا شدت اور دونوں حق پر ہیں اور ابوبکر و عمر کا ذکر فرمای:

اَلطَّبرَانِیُّ بِسَنَدٍ حَسَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ –رضی اللہ عنھا – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ : اِنَّ فِی سَمَاءٍ مَلَکَیْنِ اَحَدُھُمَا یَأمُرُ بِشِدَّۃٍ وَالآخَرُ بِاللِّیْنِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَذَکَرَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَنَبِیَّانِ اَحَدُھُمَا یَأمُرُ بِاللِّیْنِ وَ الآخَرُ یَأمُرُ بِالشِّدَّۃِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اِبْرَاھِیمَ وَنُوحاً وَلِی صَاحِبَانِ اَحَدُھُمَا یَأمُرُ بِاللِّیْنِ وَ الآخَرُ بِالشِّدَّۃِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اَبَا بَکرٍ وَ عُمَرَ . المعجم الکبیر للطبرانی:۱۵۷

اس سے ثابت دہ منز ﴾ کیا ہوگی کہ حضور نے ان کو دو فرشتوں مقرب اور دو پیغمبر الولو العزم سے تشبیہ دی اور جو لفظ ان کے حق میں ارشاد ہوئے ان کے لئے بھی فرمائے۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو عظیم الشان مرتبہ ومقام نصیب ہوا کہ حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم–دن میں دو مرتبہ ان کے گھر تشریف لاتے تھے

حضورِ والا–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم–کا معمول تھا کہ ہر روز صبح وشام سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کے گھر تشریف لے جاتے اور یہ وہ مرتبہ ومقام ہے جو کسی نہ کسی نہیں رہا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَمْ اَعْقِلْ اَبَوَیَّ قَطُّ اِلَّاوَهُمَا يَدِيْنَانِ الدِّيْنَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ اِلَّايَأْتِيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَرَفَيِ النَّهَارِ بُكْرَةً وَّعَشِيَّةً

صحیح البخاری:۴۷۶

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۷

سیدہ عائشہ صد i ام المؤمنین –رضی اللہ

عنہا– سے مروی ہے کہ:

میں نے . # سے ہوش سنبھالی تو اپنے والدین کو اس دین – دین اسلام –پر کاربند** پایا ہم پر کوئی دن ایسا نہ گزرتا ، دن کے دونوں اطراف صبح وشام کہ حضور سید: رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– ہمارے ہاں تشریف نہ لاتے۔

–☆–

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل سنت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

. # بھی ضرورت پیش آتی حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے صحابہ کام –رضی اللہ عنہم– میں سے جس سے چاہتے گفتگوفرماتے لیکن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے بغیر کسی وجہ و سبب کے روزانہ گفتگوفرماتے اے عقل سلیم بتا یہ نہایت قرب نہیں تو اور کیا ہے

اللہ جل جلالہ نے اپنے حبیب کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو انتہا درجہ کی رحمت وشفقت کے ساتھ متصف فرمایا یہاں تک کہ فرماتا ہے:

وَ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ سورۃ الانبیاء:۱۰۷ اورفرماتا ہے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (سورۃ آل عمران،:۱۵۹)

اس* . (سے حضور والا ہر قاصی و دانی سے

نہا$ اخلاق کے ساتھ پیش آتے او* . وجود اس جلالتِ شان کے جس کا نظیر غیر متصور ہے

& سے بلطف وعنا$ خطاب فرماتے 1 یہ امر غالبًا اوروں کے ساتھ بے وجہ نہ ہو* مثلا

مخاطب نے کچھ سوال کیا اس کا جواب ارشاد ہو* کسی : مت پر اسے مامور کر* ہو* جس

. ت کا ذکر ہے اس کی ذات سے علاقۂ حاصہ رb تھی* بنا پر ہدا$ ونصیحت ارشاد ہوا

الی غیر ذلک من وجوہ الداعیۃ

بخلاف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ ان سے وجہ اور بے وجہ کوئی تعلق

انکار ہو* نہ ہو خطاب فر* جا* او* . ت کہنے کے لئے تمام حاضرین : مت سے وہی

مخصوص کئے جاتے، اے عقلِ سلیم تو بتا اگر یہ نہا$ قرب نہیں تو کیا ہے۔

.,+ ہ اسلمی کو . # حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے دیکھا ارشاد ہوا

تو کون ہے؟ عرض کیا.,+ ہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق کی

طرف التفات کر کے فر* :

اے ابوبکر ہمارا کام خنکB ہوا اور بنH ، پھر پوچھا کس قبیلہ سے .+ ہ رضی اللہ عنہ

نے عرض کیا سلم سے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق سے فر* :

ہم سلامت رہے پھر فر* : کس کی اولاد سے عرض کیا بنی سہم سے فر* تیرا حصہ نکلH ۔

اَخْرَجَ اَبُوْ عَمْرٍ فِی الْاِسْتِیْعَابِ عَنْ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَمَّا تَلَقَّی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیُّ

سَبْعِیْنَ رَاکِباً مِنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَةِ مِنْ بَنِیْ سَھْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ اَنْتَ ؟ قَالَ: اَنَا بُرَیْدَةُ فَالْتَفَتَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍفَقَالَ بَکْرٍ بَرَدَ اَمْرُنَا وَ صَلُحَ ثُمَّ قَالَ مِمَّنْ اَنْتَ ؟ قَالَ : مِنْ اَسْلَمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ سَلِمْنَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِیْ مِنْ بَنِیْ مَنْ قُلْتُ مِنْ بَنِیْ سَھْمٍ قَالَ خَرَجَ سَھْمُکَ.

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب:۱/۶۳

روز بدر ارشاد ہوا اللہ نے اپنی مدد اتاری اور فرشتے نازل ہوئے مژدہ ہو اے ابو بکر میں نے جبریل کو دیکھا کہ زمین و آسمان کے درمیان ایک گھوڑی کو کھینچتا ہے۔ جب زمین پر اترا سوار ہوا پھر ایک ساعت مجھ سے غائب ہو گیا پھر جو میں نے دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر غبار تھا یعنی قتا کیا،

عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ فِیْ قِصَّةِ بَدْرٍ – قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ نَصْرَهٗ وَنَزَلَتِ الْمَلَائِکَةُ اَبْشِرْ یَا اَبَابَکْرٍ رَاَیْتُ جِبْرِیْلَ یَقُوْدُ فَرَساً بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَلَمَّا ھَبَطَ اِلَی الْاَرْضِ جَلَسَ عَلَیْھَا فَتَغَیَّبَ عَلَیَّ سَاعَةً ثُمَّ رَاَیْتُ عَلٰی شَفَتَیْهِ غُبَاراً.

الدر المنثور، سورۃ الاٰ ل:۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین   صفحہ نمبر ۲۲۹-۲۲۸

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
میمنہ میسرہ سے افضل
جبریل میکائیل سے افضل علیہما السلام
صدیق اکبر علی مرتضیٰ سے افضل -رضی اللہ عنہما-

روز بدر میمنۂ لشکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو » جو اور جبریل ہزار فرشتے لے کر ان کی طرف نازل ہوئے اور میسرہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو اور میکائیل ان کی جانب۔

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ قَالَ:
نَـزَلَ جِبْـرِيْـلُ فِيْ اَلْفٍ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ عَنْ مَيْمَنَةِ النَّبِيِّ – صَلَّى اا

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَ فِيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَنَزَلَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ مَيْسَرَةِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَ اَنَا فِي الْمَيْسَرَةِ .

مسندابی یعلی:۳۳۵

اقول:

میمنہ اور میسرہ کا فرق اور جبریل اور میکا L سے افضل ہو؟ کسے معلوم نہیں ذہنی جا$ اسی کو دیں گے جس کا اعزاز؟ دہ ہوگا اور افضل الملئکۃ کو اسی کی طرف بھیجیں گے جس کا فضل غا) ہوگا۔

اے صدیق وفاروق! میرے بعد تم پر کوئی حکومت نہ کرے

حضور سید رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم –شیخین سے ارشاد فرماتے ہیں:

لَا یَتَاَمَّرُ عَلَیۡکُمَا اَحَدٌ بَعۡدِیۡ

تم پر کوئی حکومت نہ کرے گا بعد میرے،

اخرجہ ابن سعد عن بطام بن اسلم جس قدر کمال منز) پر دال ہے پر ظاہر۔

مصنف ابن ابی شیبۃ: ۳۲۶۱۸

مطلع القمرین فی* بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سید؟ صدیق اکبر اور سید؟ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ںا زمیں پہلی صف میں حضور سید؟ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دا N جا$ کھڑے ہوتے تھے

سرورِ عالم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ںا زپڑھاتے اور ابوبکر وعمر صفِ اول میں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دہنی جا$ کھڑے ہوتے۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاؤُدُ وَالْحَاکِمُ عَنْ اَبِیْ رَمْثَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

کَانَ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ یَقُوْمَانِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ

الحدیث

اقول ںا ز؟ رگاہِ بے * زہے اور مقامِ مناجات وراز، اعمالِ حسنہ کے* ج، اور

سنن ابی داود: ۱۰۰۷

مطلع القمرین فی* بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۲-۲۴۱

مسلمانوں کی معراج شیخین کا ایسی جگہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم کے قری$ داہنی کھڑے ہو* کمالِ قرب پر دلیل ہے۔

ثم اقول صحابہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– کے دہنی طرف کھڑے ہونے میں جہدِ* م کرتے کہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– اول اسلام جو پھیریں تو پہلے چہرۂ اقدس ہماری طرف ہو، شیخین کو یہ مقام » ہو* کہہ رہا ہے کہ وہ & سے* دہ اس شرف کے لائق تھے۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کی گواہی کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– سے چال، ڈھال، رحمت اور فضل میں & سے زیادہ مشابہ تھے

اقول مُستَعِیناً بِاللّٰہِ اس دعویٰ پر دلیلِ اجمالی درکار ہے تو امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا حدیثِ طویل مذکورِ سابقہ میں یہ فرمانا:

كُنتَ اَشبَهَهُم بِرَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – وَسَمتاً وَرَحمَةً وَفَضلاً .

کافی، یعنی اے ابوبکر آپ & سے زیادہ مشابہ تھے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– سے چال، ڈھال اور رحمت وفضل میں۔

البحرالزخار (۹۲۸)

مطلع القمرین فی* بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۲۴۸–۲۴۷

سیدٌ امام ابوحنیفہ نعمان بن* $. رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 150ھ کا عقیدہ حضرات ○ی ءکرام–علیہم السلام– کے بعد & سے افضل سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصِّدِّيْقُ

○یئے کرام کے بعد تمام Kl نوں سے افضل سیدٌ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

فقہ اکبر صفحہ ۹۲

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– محدث دار قطنی المتوفی 385ھ اور محدث ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہما– المتوفی 974ھ کا عقیدہ اس امت میں & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

محدث دار قطنی رحمہ اللہ نے اس حدی$ کی تخریج کی ہے:

اَنَّ اَبَا جُحَیْفَةَ کَانَ یَرٰی عَلِیًّا اَفْضَلَ الْاُمَّةِ فَسَمِ
یُخَالِفُوْنَهُ فَحَزِنَ حُزْنًا شَدِیْداً فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ بَعْدَ اَنْ اَخَذَ بِیَدِهٖ وَاَد
بَیْتَهُ مَا اَحْزَنَکَ یَا اَبَا جُحَیْفَةَ ؟ فَذَکَرَ لَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِخَیْرِ
هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَیْرُهَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ فَاَعْطَیْتُ اللّٰهَ عَهْداً اَنْ لَا اَ

الْحَدِيثَ بَعْدَ أَنْ شَافَهَنِي بِهِ عَلَى مَا بَقِيتُ .

کہ ابوجحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کوافضل الامت جا... تھے انہوں نے سنا کہ لوگ اس رائے میں ان کے مخالف ہیں انہیں شدu% ن و5ل ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور گھر کے# رلے جا کر پوچھا کہ تم کیوں غمگین ہو؟ انہوں نے لوگوں کی مخالفت کے . رے میں بتا یا اس پ آپ رضی اللہ عنہ نے فر* یا :

میں تمہیں بتا ہوں کہ امت میں & سے بہت کون ہے اس امت میں & سے بہتر سید ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یں ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں اس حد$ کو چھپاؤں گا نہیں کیوè یہ حد$ میں نے . لمشافہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقة ٦٠

سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خیر کی 360 خصلتوں کے جامع تھے کہ اگر کسی میں ان میں سے ا- بھی ہو وہ .A جائے گا

اللہ جل جلالہ نے سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جامع فضائل کیا کوئی خوبی و کمال اگلے O ءکو نہ 5 کہ اس کی مثل* اس سے امثل حضور کو » نہ ہوا

قَالَ الْقَاضِي فِي الشِّفَا وَقَسْطَلَانِيُّ فِي الْمَوَاهِبِ وَغَيْرُ فِي غَيْرِهِمَا

اسی طرح صدیق اکبر کو جامع خیر کیا کہ سید المرسلین –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–ارشاد فرماتے ہیں:

خیر کی تین سو ساٹھ خصلتیں .# : ابندے سے ارادہ بھلائی کا فرما* ہے ان میں سے ا- » کر* ہے کہ وہ اسے .A میں لے جاتی ہے، صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یرسول اللہ! ان میں سے مجھ میں بھی کوئی خصلت ہے، ارشاد ہوا:

شادمانی تیرے لئے اے ابوبکر تو ان & کا

جامع ہے۔

* ریخ مدینہ دمشق (۱۰۳/۳۰)

سیدؓ علی مرتضیٰ ضی اللہ عنہ کا سیدؓ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو% اج عقیدت

اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدؓ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم– کے دو & ،مونس، مرجع کار اور معتمد علیہ تھے آپ نے اس وقت

سرکار کی تصدیق کی . # لوگوں نے انہیں جھٹلا* یا آپ نے اس وقت

غمخواری کی . # لوگوں نے بخل کیا مصا$ وآلام کے وقت آپ

حضور کے ساتھ رہے . # لوگ آپ کو چھوڑ گئے

امیر المؤمنین علی کرم اللہ و õ حد$ جامع میں کہ سابق* لاستعاب مروی ہوئی

فرماتے ہیں:

یَرۡحَمُکَ اللّٰہُ یَا اَبَابَکۡرٍ کُنۡتَ اَلِفَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاُنۡسَہٗ وَمُسۡتَرۡجِعَہٗ وَثِقَتَہٗ کُنۡتَ اَحۡوَطَھُمۡ عَلٰی رَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – صَدَقۡتَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ – صَ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – حِیۡنَ کَذَبَہُ النَّاسُ وَوَاسَیۡتَہٗ حِیۡنَ بَخِلُوۡا وَقُمۡتَ عِنۡدَ الۡمَکَارِہٖ حِیۡنَ عَنۡہُ فَقَدُوۡا وَصَحِبۡتَہٗ فِی الشِّدَّۃِ

اے ابوبکر رضی اللہ عنہ: ا آپ پر رحمت کرے آپ حضور سیدٌ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–کے دو & تھے اور ان کے مونس و مرجع کار معتمد علیہ محافظ سرور عالم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم–میں آپ کے. ا. کوئی نہ تھا آپ نے ان کی تصدیق کی. # لوگوں نے جھٹلا* اور غمخواری کی. # اوروں نے بخل کیا) وہاں میں ان کی: مت پر قائم ہوئے. # لوگ انہیں چھوڑ کر بیٹھ رہے اور مصیبتوں میں ان کا ساتھ *دیے۔

–☆–

البحر الزخار بمسند البزار (۹۲۸)

سیدنا علی قاری - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 1014ھ کا حسنِ اعتقاد

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بعد شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی اطاعت کا حکم ارشاد فرمایا جو تعریف وتوصیف کو متضمن ہے اوران کے حسنِ سیرت اوران کے باطن کی پاکیزگی کا اعلان ہے اوراس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ دونوں یکے بعد دیگرے آپ کے خلفاء ہوں گے

اِقْتَدُوا بِالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

هَذَا اَمْرٌ بِطَاعَتِهِمَا مُتَضَمِّنٌ ثَنَائَهُ عَلَيْهِمَا وَمُؤَذِّنٌ بِحُسْنِ سِيْرَتِهِمَا وَصِدْقِ سَرِيْرَتِهِمَا وَمُشِيْرٌ اِلٰى اَنَّهُمَا يَكُوْنَانِ خَلِيْفَتَيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ .

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کا اطاعت شیخین کا حکم دینا ان کی تعریف کو بھی متضمن ہے اس میں ان کی سیرت اور کردار حسن کا بھی اعلان ہے۔ آپ کا یہ فرمان اس بات کا اشارہ ہے کہ ابوبکر اور عمر–رضی اللہ عنہما–دونوں آپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔

–☆–

شرح شفاءشریف۹۲

سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کاعقیدہ

اے ابوبکر-رضی اللہ عنہ-حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے آپ کو آگے کیا، اب کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

*یم مرض میں تین روز کی ǘ زیں اور بقول بعض سترہ ǘ زیں صدیق اکبر نے پڑھا N جوحضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے ارشاد) راوراصرار مؤکد سے امام بنائے گئے اس پر علی المرتضیٰ کرم اللہ و õ نے جناب ابوبکر سے مخاطب ہوکر فرمایا:

قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَمِنَ الَّ يُؤَخِّرُكَ ؟ .

تمہیں حضور سیدؐ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وا لہٖ وسلم– نے مقدم کیا ہے پھر کون ہے جو پیچھے کرے۔
تصفیہ ما بین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴،۳۵

سیدؐ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی امامت معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم–کے عین وصال کے وقت یہ تفویض خلافت تھی جسے سیدؐ علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–نے خود تسلیم فر*ا یہ ہے

حضرت حسن بصری حضرت علی کرم اللہ و õ سے روا$ کرتے ہیں کہ حضور سیدؐ
رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم–نے ابوبکر کو مقدم کیا اور لوگوں کو ںٔا ز پڑھوائی
اور میں وہاں موجود تھا غیر حاضر نہیں تھا، میں تندر & تھا بیمار نہیں تھا۔ چوè آپ–فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم–کا منشاء یہ تھا اس لئے ہم & اپنی د* کیلئے بھی اس آدمی پ
راضی ہوئے جس کو اللہ اور اس کے رسول–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہٖ وسلم–نے اپنی

رضا سے ہمارے لئے دینی پیشوا بنا‌ یعنی ہم ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر راضی ہوئے۔ آ گے فرماتے ہیں:

اس سے معلوم ہوا کہ امامت ابوبکر معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اصرار خصوصاً اس د* سے عین وصال کے وقت سے $ ہو ہے کہ یہ تفویض خلافت تھی جس کو علی کرم اللہ و õ نے جیسا کہ اوپر لکھا H ہے خود بھی تسلیم فرما یا مزید فرما یا:

ان روایت مصدقہ اور امور مذکورہ لا سے اس بات کو قوی امکان ظاہر ہو ہے کہ مطالبہ قرطاس وسامان کتا $ صدیق اکبر کی خلافت کیلئے سند لکھنے کو تھا۔

–☆–

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴،۳۵

تمام صحابہ کرام بشمول سید. علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ سید. صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کوافضل امت جا . . . تھے اوران کے. ا. کسی کونہیں جا . . . تھے

حضرت امام اہل ن. مولا. الشاہ احمد رضاخاں.. Wی –رحمۃ اللہ علیہ–Ü فرماتے ہیں:

حضرت سیدالمؤمنین امام المتقین عبداللہ بن عثمان ابی بکرصدیق اکبرو جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابوحفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم –رضی اللہ عنہماوارضھما –کا جناب مولٰی المؤمنین ام الوا r ابوالحسن علی بن ابی طا) مرتضٰی اسداللہ کرم اللہ و õ بلکہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین سے افضل وبہترین امت اجماعیہ ہے۔ اصحاب رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے سادات امت اورمقتد. ین ملت وحا5ن. صران.. م رسا } ہیں۔قرآن مجید خودصا # قرآن کی. ن سے سنا اوراسباب فضل وکرامت کوبچشم خودمشاہدہ کیا،د. ر t ت میں لوگوں کے قرب ووجاہت

اور اس میں* بہی امتیاز وتفاوت سے جو آ گہی انہیں حاصل ہے وہ دوسرے کومیسرنہیں* بلاتفاق انہیں افضل امت جا . . . اوران کے. ا. کسی کو نہیں ما . . . ۔

مطلع القمرین

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضرات ء کرام اوررسولان م علیہم السلام کے بعدصدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے. ڈھ کرافضل آدمی پر سورج f ع ہوانہ غروب

رَوَى اَبُوالدَّرْدَاءِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهُ قَالَ:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ

سیدنا ابودرداء -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے بیان کرتے ہیں کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

انبیاء ومرسلین کے بعد ابوبکر سے بڑھ کر افضل آدمی پر سورج کبھی f ع ہوا ہے نہ غروب۔

عقائد سلف صالحین- جمہ لمعۃ الاعتقاد صفحہ ۱۸۲

سیدنا امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - :

خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ أَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ - .

ترجمة الحديث:

سیدنا احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد لوگوں میں & سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

الجامع العلوم الامام احمد ۳/ ۳۸

طبقات الحنابلۃ ۲/ ۳۳۹–۳۴۳

امام اھل سنت سیدنا احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان

جو آدمی سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رp نہ اس کے پاس بیٹھیں

قَالَ الْخَلَّالُ : اَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی اَنَّ حَنْبَلًا حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ یَقُوْلُ:

مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَلِیًّا اَفْضَلَ مِنْ اَبِی بَکْرٍ فَهُوَ رَجُلُ سُوْءٍ لَا نُخَالِطُهُ ، وَلَا نُجَالِسُهُ .

جناب m نے فرمایا کہ میں نے سنا سید احمد بن

m-رضی اللہ عنہ-فرمارہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سید علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ-سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ھم اس سے نہ میل جول رp ہیں اور نہ اس کو اپنے پس بٹھاتے ہیں۔

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

سید ایوب سختیانی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سید صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سید فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والے نے اپنا • ت کا راستہ واضح کرلیا، سید عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے

محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوا

،سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، سنت اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور وہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ:

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَكْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ اَوْضَحَ السَّبِيْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰهِ اَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِیْءَ مِنَ النِّفَاقِ وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَدًا مِنْهُمْ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ وَالسَّلَفِ الصَّا وَاَخَافُ اَنْ لَا يَصْعَدَ لَهُ عَمَلٌ اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ جَمِيْعًا وَيَكُوْنَ قَلْبُهُ سَلِيْمًا .

جناب ایوب سختیانی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فر ٹا یا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کر دیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہو گیا، جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے –اسلام کے– مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی –صلی اللہ علیہ وسلم– صفحہ ۵۳۷

احسن طر i سے تعریف وتوصیف کی وہ آ ق سے. ی ہو گیا ۔جس نے ان صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے کسی ا یـ کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل ان سے متعلق ہر قسم کی بدعقیدگی و بدگمانی سے سلامتی میں ہو۔

–☆–

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد
خلافت عظمیٰ کے حقدار سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں کیوèآپ

امت میں & سے افضل اسلام لانے میں

& سے اول اور حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے آپ کو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی موجودگی میں امامت کیلئے آگے کرؑ یہ آپ کو خلافت میں مقدم کرنے اور بیعت کرنے میں تمام صحابہ کرام کا اجماع ہ H

وَهُوَ اَحَقُّ خَلْقِ اللّٰهِ بِالْخَلَافَةِ بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لِفَضْلِهِ وَسَابِقَتِهِ ، وَتَقْدِيْمِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ – لَهُ فِي الصَّلَاةِ عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ – رَضِيَ اللّٰهُ وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ عَلٰى تَقْدِيْمِهِ وَمُبَايَعَتِهِ ، وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَجْمَعَهُ عَلٰى ضَلَالَةٍ .

حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کی وفات کے بعد ابو بکر ہی خلافت کے & سےؑ یدہ مستحق اور اھل تھے کیوè وہ امت میں & سے افضل اور & سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے نماز پڑھانے کیلئے اپنی ز گی میں انہی کو آگے ڑھا یا اور اس طرح تمام صحابہ پ آپ کو ت جیح دے دی پھر انہیں خلافت پ مقدم کرنے اور ان کی بیعت کرنے پ تمام

صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہے اور اللہ تعالیٰ صحابہ جیسی عظیم جماعت کو ضلالت پر اکٹھا نہیں کرتا۔

–☆–

لمعۃ الاعتقاد للمقدسی صفحہ ۱۸۱

الامام ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ اُمَّتِهٖ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقُ، ثُمَّ عُثْمَ

ذوالنُّورَيْنِ ، ثُمَّ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى – رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ – لِمَا رَوَى عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
– قَالَ :

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ
فَبَلَغَ ذَالِكَ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُهُ

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–کی امت میں & سے افضل ابوبکر الصدیق–رضی اللہ عنہ–ہیں پھر سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہ، پھر سیدنا عثمان ذی النورین

–رضی اللہ عنہ–پھر سیدنا علی المرتضٰی–رضی اللہ عنہ–اس کی دلیل سیدنا عبداللہ بن عمر–رضی اللہ عنہما–کا یہ قول ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان اور پھر علی المرتضٰی–رضی اللہ عنہم–ہیں اور آپ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–– یہ بات پہنچا کرتی لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

–☆–

سید* امام محی الدین ابوزکر* یحی بن شرف نووی – رحمۃ اللہ علیہ –

التوفی 676ھ کاÃ یہ

ارشادt ی –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– ظاہراً سیدؓ صدیق اکبر کی افضلیت پر دلا ﴿ کرتی ہے اور مسلمان خلافت وافضلیت صدیق کا انکار نہیں کریں گے

فِی ھٰذَا الْحَدِیْثِ دَلَالَۃٌ ظَاھِرَۃٌ لِفَضْلِ اَبِی بَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – وَاِخْبَارٌ مِنْہُ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بِمَا سَیَ فِی الْمُسْتَقْبِلِ بَعْدَ وَفَاتِہٖ وَاِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ یَأْبُوْنَ عَقْدَ الْخَلَافَۃِ لِغَیْرِہٖ .

شرح مسلم للنووی ۱۵/۱۷۳ مطبوعہ دارالسلام

یہ حدیث پاک سیدؓ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت پر ظاہراً دلا ﴿ کرتی ہے اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کا خبر دینا ہے جو آپ کی وفات کے بعد مستقبل میں واقع ہوگا کہ مسلمان صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی موجودگی میں کسی اور کیلئے عقدِ خلافت کا انکار کریں گے۔

–☆–

مفسر قرآن حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 774ھ کاÃ یہ

حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے خطبہ میں صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت بیان فرمائی اور آپ کو امام مقرر کر کے ان کی افضلیت پر نص فرمادی

وَقَدْ خَطَبَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِخَمْسِ اَيَّامٍ خُطْبَةً بَيَّنَ فِيْهَا فَضْلَ الصِّدِّيْقِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ مَعَ مَا كَانَ قَدْ نَصَّ عَلَيْهِ اَنْ يَّؤُمَّ الصَّحَابَةَ اَ كَمَا سَيَأْتِيْ بَيَانَ مَعَ حُضُوْرِهِمْ كُلِّهِمْ وَلَعَلَّ خُطْبَتَهُ هٰذِهٖ كَانَتْ عِ عَمَّا اَرَادَ اَنْ يَكْتُبَ فِي الْكِتَابِ

حضور سیدؐ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی وفات سے پانچ روز قبل یہ خطبہ ارشاد فرمایا تھا یہ عظیم خطاب تھا جس میں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنے تمام صحابہ میں سے صرف حضرت ابوبکر صدیق –رضي اللہ عنہ– کی فضیلت بیان فرمائی۔ وجود یکہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو تما صحابہ کا امام مقرر فرما کر ان کی افضلیت پر نص فرمادی تھی۔ جس طرح امامت کے موقع پر تمام صحابہ موجود تھے اسی طرح خطبہ عظیمہ کے موقع پر بھی

صحابہ کی پوری جمعیت موجود اور حاضر تھی اور شا۔ یہ خطبہ مبارکہ واقعہ قرطاس کا ا البدل اور تفسیر تھا۔

-☆-

البدایۃ والنہایۃ جلد۵ صفحہ۲۲۸

شیخ المحدثین سید۔ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

اورسیدنا ابومنصور بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– ہیں

اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّۃَ اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِیٌّ ثُمَّ سَائِرَ الْعَشْرَۃِ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ بَدْرٍ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ اُحُدٍ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ الْبَیْعَۃِ ثُمَّ بَاقِی الصَّحَابَۃِ ھٰکَذَا حَکٰی الْاِجْمَاعُ عَلَیْہِ اَبُوْمَنْصُوْرٍ الْبَغْدَادِیُّ

* تاریخ الخلفاء، ۳۴

اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب لوگوں میں افضل ابوبکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی پھر باقی عشرہ مبشرہ والے پھر اصحاب بدر پھر اصحاب احد پھر بیعت رضوان والے پھر باقی صحابہ ہیں –رضوان اللہ علیہم اجمعین– اس پر ابومنصور بغدادی نے اجماع نقل کیا ہے۔

–☆–

سیدّ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 1239ھ کا ارشادؒ امی حضور سیدّ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کو وحی ربانی اور الہام سبحانی کے ذریعے بتادیا تھا کہ ان کے بعد خلیفہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ– ہوں گے صحابہ کرام اور اخیاران کی خلافت پر اجماع کریں گے

حضور سیدّ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے اپنی زندگی میں خلیفہ مزد نہیں فرمایا کیونکہ پیغمبر بوحی ربانی والہام سبحانی یقین میدا a کہ بعد آنجناب ابوبکر صدیق خلیفہ خواہد شد وصحابہ اخیار. واجماع خواہند کرد ، وغیرہ اوراد خل نخواہند داد چنانچہ حدیث فابی علی الا تقدیم ابی بکر

, ترجمہ: بس قبول ا & ازمن 1 مقدم ساختن ابوبکررا۔ وَحَدِیْث یَابَی اللّٰہ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ.

, ترجمہ: قبول نخواہد ا & : اے تعالیٰ ومسلما ن 1 ابوبکررا۔ وحدیث اَ الْخَلِیْفَۃُ مِنْ بَعْدِیْ.

, ترجمہ: کہ درصحاح اھل موجودا &.. آں دلا } صریح دارد۔

, ترجمہ:

پیغمبر–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کو وحی ربانی اور الہام سبحانی کے ذریعے

یہ بتا۞ ا کہ ابوبکر آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ ہوں گے اور صحابہ کبار اور اخیار ان کی خلافت پر اجماع کریں گے اور ان کے بغیر کسی اور کو تسلیم نہیں کریں گے جیسا کہ حدیث میں فرمایا ہے:

ابوبکر کے علاوہ کسی اور کیلئے مجھ پر انکار کیا ہے اور دوسری حدیث کہ اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو امام وخلیفہ تسلیم کرتے ہیں اور نہ کریں گے اور تیسری حدیث: بے شک ابوبکر ہی میرے بعد خلیفہ ہوگا یہ تینوں احادیث اھل سنت کی صحاح میں موجود ہیں جو خلافت ابوبکر پر صریحا دلالت کرتی ہیں۔

-☆-

تحفہ اثنا عشریہ: ۲۶۹

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1239ھ کا عقیدہ

سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح-رضی اللہ عنہما-کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ & صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے بہتر، & سے بزرگ اور & سے افضل ہیں تمام مہاجرین وانصار نے اس کی تائید وتصدیق کی

عمر وابوعبیداہ بن الجراح ہمیں دوکس اند کہ اول بیعت بوبکر صدیق درسقیفہ بیعت نمودہ اند بعدازاں دیگراں وہردوراں وقت درحق ابوبکر گفتہ اند انت خیرنا افضلنا تو بہترین ہستی بزرگترین ماوریں کلمہ ایشاں را جمیع حاضران از مہاجرین وانصار انکار نکرد بلکہ مسلم درشتہ پس خیریت وافضیلت ابوبکر نزد جمیع صحابہ مسلم الثبوت وقطعی بود۔

تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۷

ثقیفہ بنی ساعدہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر & سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے ان دو حضرات کے بعد دیگر صحابہ نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور ان دو حضرات نے اس وقت حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کے حق میں کہا کہ آپ ہم & سے بہتر اور

& سے بزرگ اور & سے افضل ہیں ان کلمات کو
تمام حاضرین جو اکابر مہاجرین تھے نے انکار فرمایا نہ ان کی تردید فرمائی بلکہ اس کو تسلیم کیا جس کا نتیجہ یہ ہے تمام صحابہ کے نزدیک حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کا & سے بہتر ہونا مسلم اور افضل ہونا قطعی تھا۔

–☆–

حضور سید٭ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد امی
جس نے بھی ہم پر احسان کیا تھا ہم نے اس کا بدلہ اسے چکا دیا سوائے
ابوبکر صدیق کے کہ اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ » فرمائے گا

وہ ایک ہی ذات ستودہ صفات ہے جس نے د* ے M K میں ٭ داور موجود
ہر اپنے بیگانے کا حق احسان بڑھ چڑھ کر ادا کر دیا اور اپنی زبان فیض حق سے جمان سے د* کو
للکارا بلکہ قیامت تک آنے والی M K کو لرزا کر رکھ دیا کہ:

مَا لِاَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ اِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ

سنو اس آسمان کے نیچے مجھ پر کسی بھی آدمی کا احسان نہیں ہم نے اپنے ہر محسن کے
احسان کا بدلہ اس کے احسان سے کہیں زیادہ دے دیا ہے۔

مَا خَلَا اَبَابَكْرٍ فَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِئُهُ اللّٰهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَا

سوائے ابوبکر کے اس کا ہم پر اتنا بڑا احسان ہے جس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ
تعالیٰ خود » فرمائے گا۔

سیدنا محمد بن حنفیہ جگر گوشہ سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-جس دن سے اسلام لائے اس دن سے لے کر اپنے وصال مبارک تک- انکا اسلام & سے اچھا تھا اسی وجہ سے وہ &, پر سبقت لے گئے

قَالَ سَالِمُ بْنُ جَعْدٍ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ :

هَلْ كَانَ أَبُوبَكْرٍ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا قَالَ لَا فَقُلْتُ فِيمَا عَلَا أَبُوبَكْرٍ وَسَبَقَ حَتّٰى لَا يُذْكَرُ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ لِأَنَّهُ كَانَ أَفْضَلَ إِسْلَامًا مِنْ حِينَ أَسْلَمَ حَتّٰى لَحِقَ بِرَبِّهِ .

میں نے محمد ابن الحنفیہ سے کہا: حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ- & قوم سے

الکتاب المصنف لابن ابی شیبہ

پہلے اسلام لائے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: تو کس وجہ سے ابوبکر چھا گئے اور سبقت لے گئے؟ یہاں تک کہ ابوبکر کے سوا کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا -انہوں نے کہا:

اس وجہ سے کہ ان کا اسلام & سے اچھا تھا. # سے وہ ایمان لائے حتی کہ اپنے

رب تعالیٰ سے جا ملے۔

–☆–

فقیہ ابواللیث نصر بن محمد سمرقندی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 373ھ کا عقیدہ
اس امت محمدیہ میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–
پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–

رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّهُ قَالَ
الْمِنْبَرِ:

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي
وَاللّٰهِ لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ الثَّالِثَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا عَنٰى بِهِ عُثْمَا
وَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّمَا عَنٰى بِهِ نَفْسَهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ: أَجْمَعُوا
أَنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، وَاخْتَلَفُوا فِ
وَعَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – فَنَحْنُ نَقُوْلُثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٌّ، ثُمَّ
أَصْحَابُ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –كُلُّهُمْ أَخْيَارٌ صَ
نَذْكُرُ أَحَداً مِنْهُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ

سیدنا علی بن ابی طالب امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ آپ نے

á ,پ ارشادفرمایا:

اس امت میں & سے بہتر اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد اس امت میں & سے بہتر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو تیسرے کا بھی نام لے دوں بعض نے کہا: آپ کی اس تیسرے نام سے مراد سیدنا عثمان ذی النورین ہیں اور بعض نے کہا آپ نے اس سے اپنی ذات مراد لی ہے۔

جناب محمد بن فضل نے فرمایا:

اس امت کے افراد کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے & سے بہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- اور انہوں نے اختلاف کیا سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہما- میں ھم کہتے ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- پھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام، & صحابہ کرام نیک اور صالح ہیں ھم ان میں سے ہر ایک کا خیر و بھلائی سے ذکر کرتے ہیں۔

.آ- ن العارفین صفحہ ۱۲۹

امام ابوبکر عبداللہ بن ابوداؤد سجستانی صَاحِبُ السنن المتوفی 316ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد & سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی - رضی اللہ عنہم - ہیں

وَقُلْ : إِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
وَزِيرَاهُ قِدَماً ثُمَّ عُثْمَانُ الْأَرْجَحُ
وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ
عَلِيٌّ حَلِيفُ الْخَيْرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

اور کہہ دیجئے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد & لوگوں سے بہتر وافضل آپ کے قدیمی دونوں وزیر - سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما - ہیں پھر راجح قول کے مطابق سیدنا عثمان ذی النورین ہیں۔

اوران کے بعد ساری مخلوق سے بہتر جو تھے سیدنا علی مرتضی - رضی اللہ عنہ - ہیں جو خیر و بھلائی کے حلیف ہیں اور خیر ہی کے ساتھ کامیاب و کامران ہیں۔

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ اور سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں

وَيَدُلُّ عَلَيْهِ اَيْضاً اَنَّ عَلِيًّا – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – كَانَ يَخْطُبُ مِنبَرِ الْكُوفَةِ فَقَالَ ابْنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ

مَنْ هُوَ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ وَسَلَّمَ – ؟ قَالَ : اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ مَنْ ؟قَالَ: عُمَرُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : عُثْمَانُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ فَسَكَتَ عَلِيٌّ اِلٰى آخِرِهٖ .

اس بات کی ای دلیل وجحت یہ بھی ہے کہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کوفہ کے à پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ آپ کے فرزند ارجمند سیدنا محمد بن حنفیہ –رحمۃ اللہ علیہ– نے پوچھا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت

میں & سے افضل و.. کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا:
صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–انہوں نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا: پھر فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو آپ نے فرمایا: پھر عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– خاموش ہو گئے۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی بعثتِ مبارکہ کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

فَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ مَبْعَثِ نَبِیِّنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ – صَلَّ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، وَمُخْتَارُ مَالِكٍ الْوَقُفُ فِیْمَا بَیْنَ عُثْمَانٍ وَعَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَمَّنْ قَبْلَهُمَا .

ہمارے نبی اور ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعثت مبارکہ کے بعد & لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا مالک بن انس –رحمۃ اللہ علیہ– کا مختار کوئی سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہما– کے درمیان توقف ہے۔

شرح العقیدۃ الکبری صفحہ ۱۹۷

تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں & سے افضل , ہ مبشرہ ہیں پھر ان میں & سے افضل سیدٌ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

وَخَيْرُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ الْعَشَرَهُ
وَخَيْرُهَا الصِّدِّيْقُ فَاتَّبِعْ اَثَرَهُ

حضور سیدٌ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام میں سے & سے بہتر وافضل , ہ مبشرہ ہیں اور ان میں & سے بہتر وافضل سیدٌ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-ہیں پس ان کے نقش قدم چلئے-ان کی اتباع وپیروی کیجئے-۔

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَيَجِبُ الْإِيمَانُ بِأَنَّ مُحَمَّداً – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَأَنَّ أَصْحَابَهُ كُلُّهُمْ أَئِمَّةٌ أَبْرَارٌ، أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَهُ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشَرَةِ، ثُمَّ سَائِرُ الصَّحَابَةِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

فَهٰذِهِ عَقِيدَةُ أَهْلِ السُّنَّةِ، وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ، وَهُوَ خَيْرُ مُعِينٌ

مجموع الرسائل الایمانیۃ لائمۃ اہل السنۃ والجماعۃ صفحہ ۱۹۲

اس بات پر ایمان لانا واجب ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کے صحابہ کرام تمام کے تمام نیک وصالح مقتداء وپیشوا ہیں اور آپ کے بعد تمام لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ پھر عشرہ مبشرہ میں سے باقی حضرات پھر

* باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں اور یہی اہل سنت کا عقیدہ ہے اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس سے مدد واعانت طلب کی جاتی ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

–☆–

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ÷

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم- رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے & سے افضل و بہتر سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹-۱۳۷۰/۲۴۴۸)

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ & صحابہ کرام واھل .M اطھار سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ يَحْيَى بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – يَقُوْلُ :

أَفْضَلُنَا أَبُوْبَكْرٍ

جناب یحی بن شداد نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– فرما رہے تھے:
ہم میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ (۲۴۵۳) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– وہ ذات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریلِ امین کی
زبان اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی
زبان سے آسمان سے ان کا نام صدیق رکھا یعنی زمیں حضور سیدنا نبی کریم
–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے خلیفہ ہوئے آپ نے ہمارے
دین کیلئے انہیں پسند کیا تو ھم نے اپنی دنیا کیلئے بھی انہیں کو پسند کیا

عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبُرَةَ قَالَ :
وَافَقْنَا مِنْ عَلِيٍّ ذَاتَ يَوْمٍ طَيِّبَ نَفْسٍ وَمُزَاحٍ فَقُلْنَا: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَدِّثْنَا عَنْ أَصْحَابِكَ خَاصَّةً قَالَ: كُلُّ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – أَصْحَابِي قُلْنَا: حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ
ذَاكَ امْرُءٌ أَسْمَاهُ اللّٰهُ صِدِّيْقاً عَلٰى لِسَانِ جِبْرِيْلَ وَلِسَانِ مُحَمَّدٍ كَانَ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى الصَّلَاةِ رَضِيَهُ لِدِيْنِنَا وَرَضِيْنَاهُ لِدُنْيَانَا

جناب نزال بن سبرہ نے فرمایا:

سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے ایسے دن ملاقات کا اتفاق ہوا جبکہ آپ کی طبیعت مبارکہ ہشاش بشاش اور لطیف مزاج تھی تو ھم نے آپ سے عرض کی:

یا امیر المؤمنین! ھمیں اپنے خاص احباب کے بارے میں کچھ بتائیے تو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے تمام صحابہ میرے اصحاب ہیں تو انہوں نے کہا: ہمیں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں بتائیے تو آپ نے فرمایا:

یہ وہ آدمی ہے– یہ وہ ذات ہے– کہ اللہ تعالٰی نے سیدنا جبریل امین اور سیدنا محمد رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی زبان پہ صدیق کا نام رکھا اور آپ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے لئے زمین خلیفہ تھے پس جس ذات کو انہوں نے ہمارے دین کیلئے پسند کیا ہم نے اسے اپنی دنیا کیلئے پسند کرلیا۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ (۲۴۵۵) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا حسین شہید کربلا –رضی اللہ عنہ– کے جگر گوشہ سیدنا علی المعروف زین العابدین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا وہی مقام ومرتبہ تھا جو آج انہیں نصیب ہے یعنی حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے پہلو میں قیامت تک سوئے ہوئے ہیں

عَنِ ابْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ :

قِیْلَ لِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ کَیْفَ کَانَتْ مَنْزِلَةُ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ– قَالَ:

کَمَنْزِلَتِهِمَا الْیَوْمَ وَهُمَا ضَجِیْعَاهُ

شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة رقم (۲۴۶۰) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۸

جناب ابو حازم نے فرمایا :

سیدنا علی بن حسین زین العابدین –رضی اللہ عنہ– سے عرض کی گئی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم- کے ہاں کیا مقام ومرتبہ تھا انہوں نے فرمایا:
جیسے آج انکا مرتبہ ومقام ہے اور وہ دونوں آپ کے پہلو میں e ہوئے ہیں۔

-☆-

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۶۰)
السیر اعلام النبلاء (۴/۳۹۴-۳۹۵)

سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد لوگ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے دامن کرم میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے اس لئے کہ انہیں اس وقت آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نظر نہ آیا تھا

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :
اِضْطَرَّ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ [سَلَّمَ] اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ ، فَلَمْ يَجِدُوْا تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْراً مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ اَجْلِ ذَالِكَ اسْتَعْمَلُوْهُ رِقَابَ النَّاسِ

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسین بن علی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگ سیدنا

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دامن کرم کی طرف مجبور
ہوئے تو انہوں نے آسمان کی چھت کے نیچے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے بہتر و
افضل کسی کو نہ پایا اسی وجہ سے لوگوں-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- نے آپ کو اپنی دنیا دنوں کا والی
مقرر کر دیا -اپنا والی وامیر بنالیا-۔

-☆-

سیدنا مقتدائے اسلام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت اور ان کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے مقدم ہونے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی ایک کو بھی اختلاف نہ تھا

سَمِعْتُ اَبَاثَوْرٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :

مَا اخْتَلَفَ اَحَدٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ فِيْ تَفْضِيْلِ اَبِيْ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ ، وَاِنَّمَا اخْتَلَفَ مَنِ اخْتَلَفَ مِنْهُمْ فِيْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ : مِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى عُثْمَانَ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عُثْمَانَ عَلٰى عَلِيٍّ ، وَنَحْنُ لَا نُخَطِّئُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِيْمَا فَعَلُوْا

جناب ابوثور فرماتے ہیں میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- فرمارہے تھے:

حضرات صحابہ کرام اور تابعین میں کسی

ایک نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت اور ان کے ان سے مقدم ہونے پر اختلاف نہیں کیا۔ پس جس نے اختلاف کیا تھا اس نے سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– میں اختلاف کیا ان میں سے کچھ نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پر مقدم کیا اور ان میں سے کچھ نے سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر مقدم کیا اور ہم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام میں سے کسی ایک کو بھی خطاوار نہیں ٹھہراتے اس میں جو انہوں نے کیا۔

–☆–

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

مقتدائے اھل اسلام سیدنا محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہے

سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :

اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰى خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ ، وَاسْتَخْلَفَ اَبُوْبَكْرٍ عُمَرَ ، ثُمَّ جَعَلَ عُمَرُ الشُّوْرٰى اِلٰى سِتَّةٍ ، عَلٰى اَنْ يُوَلُّوْهَا وَاحِداً ، فَوَلَّوْا عُثْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ – .

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسن بن محمد زعفرانی فرماتے ہیں :میں
نے سنا سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– فرمارہے تھے:
حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اجماع ہوا اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ بنایا تو سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– نے چھ اصحاب کی شوری بنادی کہ وہ ان میں سے کسی کو خلیفہ مقرر کریں تو انہوں نے سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر کردیا –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔

–☆–

علامہ ابن قدامہ مقدسی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضور سید# نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ ہوئی پھر اس کے بعد# دشاہت ہے۔ # اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ÷

اِنَّكُمْ فِي النُّبُوَّةِ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا يَرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ تَكُوْنُ مَا شَاءَ ا تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ – اَنْ يَرْفَعَهَا – ثُمَّ تَكُوْنُ جَبْرِيَّةٌ مَا شَاءَ تَكُوْنَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰ

النَّبُوَّةِ .

سیدؒ . ٠ f بن یمان –رضی اللہ عنہ– نے روای$ فرمای کہ حضور سیدؒ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمای:

تم t ت میں– زمانہ بعثت میں– ہو جتنی دیر اللہ تعالیٰ چاہے گا یہ عرصہ بعثت رہے گا پھر اللہ تعالیٰ . # وہ اسے اٹھا چاہے گا اٹھالے گا پھر خلافت علی منہاج النبوۃ –خلافت t ت کے طرز پر– ہوگی جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ رہے گی پھر . # وہ اسے اٹھا چاہے اٹھالے گا پھر . # -- اللہ تعالیٰ نے چاہا جبر یہ دشاہت ہوگی پھر . # اللہ تعالیٰ اسے اٹھا چاہے گا پھر خلافت علی منہاج النبوت ہوگی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے وراثت میں نہ درھم چھوڑا نہ دینار

قَالَتْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا:–
مَا تَرَکَ اَبُوْبَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – دِیْنَاراً وَلَا دِرْھَماً

سیدہ عائشہ صد i ام المؤمنین–رضی اللہ عنہما–نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے–اپنے, کہ میں ،وراثت میں–نہ کوئی دینار چھوڑا اور نہ درھم

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۱۲) صفحہ ۴۵۳

علامہ ابن قدامہ مقدسی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 620ھ کا عقیدہ اور مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ مردوں میں سب سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- لائے، عورتوں میں سب سے پہلے سیدہ خدیجہ -رضی اللہ عنہا- آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ-رضی اللہ عنہ- اور بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

وَجَمَعَ بَيْنَ هٰذِهِ الْأَقْوَالِ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :
بِاَنَّ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْاَحْرَارِ اَبُوْبَكْرٍ ، وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ ، وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ ، وَمِنَ الْغِلْمَانِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ –

مقتدائے اھل اسلام سیدؔ ابوحنیفہ نعمان بن

*ؒ $ –رضی اللہ عنہ– نے ان اقوال میں یوں تطبیق دی کہ آزادمردوں میں & سے پہلے سیدؔ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ایمان لائے ،عورتوں میں سیدہ : یجہ ام المؤمنین–رضی اللہ عنہا–ایمان لا N ،آزادکردہ غلاموں میں & سے پہلے سیدؔ ز± بن حارثہ–رضی اللہ عنہ–ایمان لائے اور بچوں میں & سے پہلے سیدؔ علی بن ابی طا) –رضی اللہ عنہ– ایمان لائے۔

–☆–

صفحہ۲۲۸ حاشیہ

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 620ھ کا عقیدہ

اس امت میں & سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لائے

كَانَ اَبُوبَكْرٍ اَوَّلَ رَجُلٍ مَنْ اَسْلَمَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ، وَرَسُوْلَ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَذَالِكَ قَالَ النَّبِيُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –.

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي اِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ ، كَذَبْتَ وَقَالَ صَدَقْتَ وَوَاسَانِي بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ. (۱)

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– اس امت میں سے & سے پہلے مرد تھے

صفحہ۵۲۴
(۱) قال المحقق حدیث صحیح

جنہوں نے اسلام قبول کیا اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی تصدیق کی اس لئے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف مبعوث فرمایا تو تم نے کہا: تو نے جھوٹ بولا اور ابوبکر نے کہا: آپ نے سچ فرمایا اور انہوں نے اپنی جان اور اپنے مال سے میری غمخواری کی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-نے مشرکین سے فرمایا:
میں اپنے نبی-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے معراج پاک کو
حق وسچ مانتا ہوں میں روزانہ آسمان کی زمین کی طرف خبروں کی تصدیق
کرتا ہوں اسی وجہ سے آپ کا نام صدیق ہے۔

قَالُوا: اِنَّ صَاحِبَکَ يَزْعَمُ اَنَّهُ اَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ الْبَارِحَةَ وَجَا
مِنْ لَيْلَتِهٖ فَقَالَ: اَوَ قَالَ ذَالِكَ ؟ قَالُوا نَعَمْ ، قَالَ: صَدَقَ ، قَالُوا
اَتُصَدِّقُهُ اِنَّهُ اَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ ثُمَّ رَجَعَ فِیْ لَيْلَتِهٖ ؟ فَقَالَ
وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُصَدِّقُهُ بِخَبَرِ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِیْ

فَلِذَالِکَ سُمِّیَ الصِّدِّیْقُ .

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ۵۴۱

مشرکین بولے-اے ابوبکر-تیرے صا # نبی یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ گ شتہ رات بیت المقدس گئے اور رات ہی میں واپس آ گئے-آپ نے فرمایا:

کیا میرے نبی-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ایسا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا:

میں اس کی تصدیق کرتا ہوں وہ بولے کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو کہ وہ ایک ہی رات میں بیت المقدس گئے بھی اور واپس بھی آ گئے-آپ نے فرمایا:

میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں کہ آسمان کی خبر زمین میں ایک لمحہ میں آتی ہے پس اسی وجہ سے آپ کو صدیق-تصدیق کرنے والا-پکارا گیا-کے نام سے موسوم کیا گیا-

-☆-

سیدنا ابوعبداللہ محمد بن محمد بن العلاء البخاری الحنفی المتوفی 841ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام -علیہم الصلاۃ والسلام- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں

اَفْضَلُ امة محمد - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ الصِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْق - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - ذُوالنُّوْرَيْنِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ -

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی امت میں &

سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

رسالۃ فی الاعتقاد صفحہ ۱۷۶

سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– کی زندگی کی ایک رات اور دن عمر اور آل عمر سے بہتر وافضل ہے

قَالَ عُمَرُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –:

وَاللّٰهِ لَلَيْلَةٌ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَيَوْمٌ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ وَآلِ عُمَرَ يَعْنِيْ لَيْلَةَ الْغَارِ.

سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اللہ کی قسم! ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی ایک رات ایک دن عمر اور آل عمر سے بہتر ہے اس سے ان کی مراد غار والی رات ہے۔

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۴۳

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد قیامت تک & سے افضل و اعلیٰ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

اِنَّ اَبَا بَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَفْضَلُ النَّاسِ کُلِّھِمْ بَعْ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد قیامت تک & لوگوں سے افضل و اعلیٰ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ا صفحہ ۲۱

سیدنا ابوذر غفاری –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان:

اگر کوئی صدیق وفاروق میں سے کسی کو گالی دے تو میں اس کا سر اس کے تن سے جدا کر دوں گا

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ :

قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ لَوْ اُتِيْتَ بِرَجُلٍ يَسُبُّ اَبَابَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كُنْتَ صَانِعاً قَالَ اَضْرِبُ عُنُقَهُ قُلْتُ: فَعُمَرَ قَالَ : اَضْرِبُ عُنُقَهُ.

جناب سعید بن عبدالرحمان بن ابزی نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوذر –رضی اللہ عنہ– سے عرض کی: اگر آپ کے پاس ایسا آدمی لایا جائے جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو گالی دیتا ہو تو آپ اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا:

میں اس کی گردن اڑادوں گا میں نے عرض کی

:اگر کوئی سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کوگالی دینے والا تو؟ آپ نے فرمایا:

میں اس کی بھی گردن اڑادوں گا- اسے قتل کردوں گا-۔

اصول الاعتقاد ۲۳۷۸/۱۳۳۹/۷

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اھل سنت ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ :

حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے فضل

وکرم کی معرفت نے سے ہے-اھل نے ہونے کی

علامت ہے--

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰-۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد اس امت میں & سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-ہیں

عَنْ اَبِی الْهُذَیْلِ قَالَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ :
خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ
جناب ابوھذیل نے فرمایا:
سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

& امت میں اس کے نبی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

اصول الاعتقاد ۷/۱۴۰۷-۱۴۰۸/۲۵۳۳

سیدنا عمار بن یاسر -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر کسی صحابی کو فضیلت دینے والا بارہ ہزار صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر عیب جوئی کرنے والا ہے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ :

مَنْ فَضَّلَ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ اَحَداً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – اَزْرٰى عَلَى اثْنَيْ عَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –.

سیدنا عمار بن یاسر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق
اعظم –رضی اللہ عنہما– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ
میں سے کسی کو فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم– کے بارہ ہزار صحابہ پر عیب جوئی کی۔
اصول الاعتقاد ۸/۱۴۴۹/۲۶۱۰

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
& سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے
قرآن کریم کو دو جلدوں میں جمع فرمایا

عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ :
رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، هُوَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ .

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ

–کوفرماتے سنا آپ فرمارہے تھے:

اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پر رحم وکرم فرمائے وہ پہلی شخصیت ہے جس نے قرآن کریم دوجلدوں کے درمیان جمع فرمایا۔

الشریعۃ (۳/۲۹-۱۳۰۳/۳۰)

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا حضرات شیخین –رضی اللہ عنہما– کو خراج عقیدت

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– خلفاء راشدین سے ہیں یہ دونوں ہستیاں ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد مقتدائے اھل اسلام جس نے ان کی

پیروی کی اسے صراطِ مستقیم کی ہدا$ نصیب

ہوئی اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد وھدا$* پH اور جس نے ان

دونوں کے دامن کو مضبوطی سے تھاماo% ب اللہ میں سے ہے اo% ب اللہ

فلاح* پ نے والے ہیں

عَنْ مُسْرُوْقِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ فَتًى مِنْ بَنِي هَاشِمٍ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ حِيْنَ انْصَرَفَ: سَمِعْتُكَ تَخْطُبُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْجُمُعَةِ تَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِهِ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِيْنَ فَمَنْ هُمْ قَالَ :فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ يَعْنِي ثُمَّ انْهَمَلَتْ عَلٰى لِحْيَتِهٖ ثُمَّ قَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ . اِمَامَي الْهُدٰى وَشَيْخَي الْاِسْلَامِ وَالْمُقْتَدٰى بِهِمَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنِ اتَّبَعَهُمَا هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَمَنِ اقْتَدٰى بِهِمَا رُشِدَ، وَمَنْ تَمَسَّكَ بِهِمَا فَهُوَ مِنْ حِزْبِ اللّٰهِ وَحِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .

مسروق بن ضحاک مولیٰ رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فر*یا :

میں نے سنا سیدنا ابوجعفر محمد بن علی بن حسین

–رضی اللہ عنہم اپنے والد امی سے ذکر کر رہے تھے انہوں نے فرمایا:

بنی ھاشم کے ایک جوان نے سیدنا علی بن ابی طالب امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سے کہا جبکہ آپ واپس لوٹ رہے تھے میں نے سنا آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جمعۃ المبارک کا اے امیر المؤمنین! آپ فرما رہے تھے:

اے اللہ! ہماری اس چیز سے اصلاح فرما جس سے تو نے خلفاء راشدین کی اصلاح فرمائی پس وہ کون ہیں؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں یعنی آپ کے آ 2 آپ کی ڈاڑھی مبارک پر فدا ہو رہے تھے پھر فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد جن کی اقتداء و پیروی کی جاتی ہے۔ پس جس نے ان دونوں کی پیروی کی وہ صراط مستقیم کی ھدایت پا گیا اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد و ھدایت سے سرفراز ہوا اور جس نے ان دونوں کو مضبوطی سے تھاما پس وہ حزب اللہ–اللہ کی جماعت– سے ہے اور حزب اللہ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

–☆–

اصول الاعتقاد ۷/۱۳۹۶/۲۵۰۱

سیدنا حسان بن ثابت انصاری -رضی اللہ عنہ- کا خراجِ عقیدت ومحبت
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا صدیق
اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- یہ تین ایسی ہستیاں ہیں یہ اپنے
: ادا فضل وکرم سے ظاہر ہو N تو رب تعالیٰ نے انہیں * زہ اور روتق

کرڈ ِ جس مومن میں ذراسی بصیرت ہے وہ
ان کی فضیلت کا انکارنہیں کرسکتا ز+ گی میں اکٹھے رہےاور بعد وصال بھی
اکٹھے ہو گئے

عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – وَفِي اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ :

ثَلَاثَةٌ بَرَزُوْا بِفَضْلِهِمْ   نَضَّرَهُمْ رَبُّهُمْ اِذَا نُشِرُوْ

فَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ لَهُ بَصَرٌ   يُنْكِرُ تَفْضِيْلَهُمْ اِذَا ذُ

عَاشُوا بِلَا فُرْقَةٍ ثَلَاثَتُهُمْ   وَاجْتَمَعُوْا فِي الْمَمَاتِ اِذَا قُبِرُوْ

جناب شعبی –رحمۃ اللہ علیہ– سے مروی ہے کہ:

سیدٌ حسان بن* .$ –رضی اللہ عنہ– نے حضور سیدٌ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدٌ ابوبکر اور سیدٌ عمر –رضی اللہ عنہما– کے . رے میں کہا:

تین ایسی ہستیاں ہیں جو اپنے فضل وکرم سے ظاہر ہو N . # وہ پھیلے تو ان کے رب تعالیٰ نے انہیں" ؤ- زہ کرڈ ِ کوئی مومن ایسا نہیں جس میں بصیرت ہو جو ان کی افضیلت کا انکار کرے . # ان کا ذکر کیا جائے۔ وہ تینوں بغیر فرقہ و. ائی کے ز+ گی/ ار گئے اور وہ وصال کے بعد بھی اکٹھے ہوئے . # ان کے مزارت بنائے گئے۔

–☆–

اصول الاعتقاد ۷/۱۴۰۸/۲۵۳۵

خلافت t تیس 30 سال

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے دو –2– سال، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے دس –10– سال، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ

عنہ–کے بارہ–12–سال اورسیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–کے کچھ سال

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ –:

خَلَافَةُ النَّبُوَّةِ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ اَوْ مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ .

قَالَ سَعِيْدٌ: قَالَ لِي سَفِيْنَةُ اَمْسِكْ عَلَيْكَ اَبَا بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرَ عَشْراً، وَعُثْمَانَ اثْنَي عَشَرَةَ، وَعَلِيٌّ كَذَا ، قَالَ سَعِيْدٌ قُلْتُ لِسَفِيْنَةَ : اِنَّ هٰؤُلَاءِ يَزْعَمُوْنَ اَنَّ عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ بِخَلِيْفَةٍ قَالَ : كَذَبَتْ اَسْتَاهُ بَنِي الزَّرْقَاءِ ، يَعْنِي مَرْوَانَ

جناب سعید بن جمھان نے سیدنا سفینہ–رضی اللہ عنہ– سے روایت کیا آپ نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشاد فرمایا:

خلافت t تیس سال ہے پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا سلطنت » فرمائے گا۔

جناب سعید بن جمھان نے کہا: مجھے سیدنا سفینہ–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

حساب لگاؤ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– کے دو سال اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–کے دس سال،سیدنا عثمان ذی النورین کے بارہ سال اور ایسے ہی کچھ سال سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کے۔

جناب سعید نے کہا: میں نے سیدنا سفینہ–رضی
اللہ عنہ– سے کہا یہ –بنو مروان– گمان کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–خلیفہ
حق نہ تھے آپ نے فرمایا:
بن زرقاء کے پچھلے حصوں نے جھوٹ بولا ہے اس سے مراد é مروان ہے۔

أحمد 220 /5)و221) وأبوداود 4647 - 36/4646 /5)) والترمذي 436/2226 /4))
وقال: ہذا حدیث حسن ."والنسائی فی الکبری 47/8155 /5)) وابن حبان (الإحسان 392/6943 /15))
والحاکم 71 /3)و145) وصححہ ووافقہ الذہبی .وأشار إلی تصحیحہ الحافظ فی الفتح (97 /8)

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں کہا کرتے تھے اس امت میں & سے افضل سیدؓ صدیق اکبر پھر سیدؓ فاروق اعظم پھر سیدؓ عثمان ذی النورین- رضی اللہ عنہم- ہیں

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ :

جَاءَ نِي رَجُلٌ فِي خَلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَ
فَكَلَّمَنِي بِكَلَامٍ طَوِيلٍ، يُرِيدُ فِي كَلَامِهِ بِأَنْ اَعِيبَ عَلٰى عُثْمَانَ ، وَ
امْرُؤٌ فِي لِسَانِهِ ثِقْلٌ لَا يَكَادُ يَقْضِي كَلَامَهُ فِي سَرِيعٍ، فَلَ
كَلَامَهُ، قُلْتُ: قَدْ كُنَّا نَقُولُ – وَرَسُولُ اللّٰهِ –صَلَّى اللّٰهُ عَ
وَسَلَّمَ – حَيٌّ – اَفْضَلُ اُمَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَا
بَعْدَهُ اَبُوبَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ؛ وَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا نَعْلَمُ عُثْمَانَ
نَفْساً بِغَيْرِ حَقٍّ، وَلَا جَاءَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَيْئاً، وَلٰكِنْ اِنَّمَا هُوَ هٰذَا الْمَا
فَاِنْ اَعْطَاكُمُوهُ رَضِيتُمْ، وَاِنْ اَعْطٰى اُولِي قَرَابَتِهِ سَخَطْتُمْ اِنَّمَا تُرِيدُ
اَنْ تَكُونُوا كَفَارِسٍ وَالرُّوْمِ لَا يَتْرُكُونَ لَهُمْ اَمِيراً اِلَّا قَ
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ بِأَرْبَعٍ مِنَ الدَّمْعِ ثُمَّ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ لَا نُرِيدُ ذَالِكَ

جناب سالم بن عبداللہ بن عمر -رضی اللہ
عنہم- نے فر*ا ی:

سی* عبداللہ بن عمر- رضی للہ عنہما- نے فر*ا ی:

سی* عثمان بن عفان -رضی اللہ عنہ- کے زمانہ خلافت میں ای آدمی میرے
پ س آ ی اس نے مجھ سے طویل کلام کیا وہ اپنے کلام -گفتگو- میں چاہتا تھا کہ میں سی* عثمان
ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پ عیب لگاؤں اور وہ آدمی تھا جس کی * ن میں ثقل- بوجھ- تھا
وہ سر (میں اپنا مدعی واضح نہیں کرسکتا تھا پس . # اس نے اپنی * ت مکمل کی تو میں نے
اس سے کہا:

ھم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سی* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم- ز+ ہ تھے، حضور سی* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی امت میں

الشریعۃ (۳/۱۶۱-۱۶۲/۱۵۱۰)

& سے افضل آپ کے بعد سی* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سی* فاروق اعظم
-رضی اللہ عنہ- پھر سی* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اور میں اللہ کی قسم نہیں جا {
کہ سی* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- نے کسی جان کو* حق مارا ہو اور نہ ہی انہوں نے
کوئی کبیر H ہ کیا ہے لیکن ان کے * پ س یہ مال ہے اگ وہ تمہیں دے دیں تو تم ان سے
راضی اور اگ وہ اپنے قر R رشتہ داروں کو دے دیں تو تم* راض۔ تم تو یہ چاہتے ہو کہ فارس
وروم کی طرح ہو جاؤ وہ اپنے ہر امیر -حکمران- کو قتل کر دیتے ہیں۔ اتنا فرمانے کے بعد آپ

کی آنکھوں میں آ 2 جاری ہو گئے پھر فرمایا:

اے اللہ! ہم ایسا نہیں چاہتے۔

کسی صحابی-رضی اللہ عنہ-کو گالی نہ دینا کیوè ان میں سے کسی ا -

صحابي کا مقام تمہاری ساری زندگی کے نیک اعمال سے بہتر وافضل ہے

عَنْ نَسِيرِ بْنِ ذُعْلُوقَ قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :

لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – فَلَ

مَقَامُ أَحَدِهِمْ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمُرَهُ كُلَّهُ

جناب نسیر بن ذعلوق نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو گالی نہ دینا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا مقام تم میں سے کسی کی ساری عمر کے اعمال سے بہتر وافضل ہے۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۲۳/۲۳۵۰) الشریعۃ (۳/۵۴۹/۲۰۵۴)

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو

%0اج عقیدت

سیدٌ· صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ھمارے لئے بہتر خلیفہ تھے ھم پر مہرٌ· ن اور بڑے مشفق تھے

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرَ قَالَ :
وَلِيَنَا اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرَ خَلِيْفَةٍ، اَرْحَمُهُ بِنَا، وَاَحْنَاهُ عَلَيْنَا .

سیدٌ· عبداللہ بن جعفر–رضی اللہ عنہما–نے فرمٌا یا:

سیدٌ· صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ھمارے والی تھے وہ بہتر خلیفہ تھے وہ ھم پر رحم کرنے والے اور ھم پر محبت وشفقت کرنے والے تھے۔

المستدرک للحاکم (۳/۷۹)

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۵۹)

الشریعۃ (۲/۴۴۰/۱۲۴۷)

سیدنا سعید بن جبیر –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

جو آدمی غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے فضائل نہیں جانتا اس کے دین کا کیا اعتبار

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :

مَا لَمْ يَعْرِفْهُ الْبَدْرِيُّوْنَ فَلَيْسَ مِنَ الدِّيْنِ

سیدنا سعید بن جبیر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس مسئلہ کو بدری صحابی –رضی اللہ عنہم– نہیں جانتے... وہ دین سے نہیں ہے۔

جامع بیان العلم وفضلہ (۱/۷۷)
مجموع الفتاوی (۴/۵)

سیدنا غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– المتوفی 561ھ کے نزدیک سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور تصنیفات پاک حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ، عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِكَ تَفْضِيلُهُمْ عَلِياً عَلٰى جَمِيعِ الصَّحَابَةِ

روافض کے عقیدہ میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت دیتے ہیں یعنی سیدنا غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– کے نزدیک سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینے والا اهل سنت سے نہیں بلکہ اس کا تعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین: ۱/۱۸۰

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جوافضلیت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کاانکار کرےاس کاایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْكَرَهٗ يُوْشِكُ اَنَّ فِيْ اِيْمَانِهٖ خَطْراً

جوآدمی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کاانکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کاایمان خطرے میں ہو۔

-☆-

گویا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کا انکار%وج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کوغور کرنا چاہئے جوکہلاتے تو اھل سنت سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کے G ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے ۔اگر ایمان کمزور ہو H تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے نوالہ $ ہوگا۔العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح بدء الامالی: ۳۴ کے تحت

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۴۰

سیدّ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت اور سیدّ شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ جو آدمی سیدّ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدّ صدیق اکبر اور سیدّ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے اس کی امامت) وہ ہے

شمس قہستانی کی شرح Õ یہ میں ہے:

تُكْرَهُ إِمَامَةُ مَنْ فَضَّلَ عَلِياً عَلَى الْعُمَرَيْنِ رَضِيَ عَنْهُمْ

جو آدمی سیدّ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے اس کی امامت) وہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی Ú زوں کا امام بنا) وہ ہے۔ اب عوام اہل سنت کو غور کرنا چاہیے جو ایسا Ã یہ وعقیدہ ر p ہیں کیا انہیں اپنی مسا جد میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہیے۔ ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو درکنار ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم –اور سیدّ صدیق اکبر اور سیدّ فاروق اعظم اور سیدّ عثمان ذی النورین اور سیدّ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم –عقیدہ اہل سنت– پر چلنا نصیب فرمائے۔

–☆–

جامع الرموز للقہستانی: ۱/۱۷۲

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت اورصا # الاشباہ النظائر رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْھِمَا فَمُبْتَدِعٌ

اگر کسی نے سیدنا علی مرتضیٰ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہم– سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

الاشباہ والنظائر :ص:۱۵۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

+ (+ + (ہے وہ اعتقادی ہو* عملی دونوں ہی میں نورنہیں لیکن+ (اعتقادی+ (عملی سے بہت بہت ز* یدہ. ی ہے، ہمارے اسلاف نے یہاں-- فرتا ی کہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے+ عتی کے تو جو اعتقادی+ (کا مرتکب ہے اسے اپنی ا%ت کی فکر کرنی چاہئے اور عذاب الٰہی سے ڈرتے رہنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ

انکار افضیلت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس کے g

سے ایمان کے نکل جانے کا L بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی* رگاہ میں
توبہ کرنی چاہئے *ـ درہے کہ اَ مرتے وقت ایمان ساتھHـ تو سمجھ لیجئے & نعمتیں ساتھ
گئیں ہیں اور اَ : انخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھنHـ تو دا E عذاب استقبال کیلئے
تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–اور سیدنا ابراہیم حلبی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کو شیخین کریمین–رضی اللہ عنہما–پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ .

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کو سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی: ص:۴۴۳

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین   صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے

اور فرماتے ہیں:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْإِسْلَامِ

جو کسی بدعتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اہل سنت سے کہلوائے لیکن افضلیت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا G ہو تو ایسے عالم کا اہل سنت سے کوئی تعلق نہیں۔ عوام اہل سنت کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اہل سنت کا فرض ہے کہ ایسے بدعتی عالم کا پردہ چاک کریں* کہ وہ عوام اہل سنت کو گمراہ نہ کر سکے اور مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنز العمال: ۱۰۹۸

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۶۲

امام ابوشکور سالمی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے

بَعْضُ كَلَامِهِمْ بِدْعَةٌ وَلَا يَكُوْنُ كُفْراً وَهُوَ قَوْلُهُمْ بِاَنَّ عَلِياً اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان کا بعض کلام بدعت ہے کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں۔

تمہید ابوشکور سالمی

جوسیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاوی خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ.

جوسیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین پر فضیلت دے تو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

جوسیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِی الرَّافِضِ اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَی الثَّلَاثَۃِ مُبْتَدِعٌ

جس نے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

بحرالرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

علامہ عبدالعلی بحر العلوم شرح تحریر اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیًّا فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی وہ جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥، ٦٦

علامہ ابن قدامہ مقدسی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی بجائے سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ، وَفَضَّلَ عُمَرَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهُ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهٖ حَتّٰى مَا يَتَّقِيْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَشِيِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَ ثُمَّ قَالَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ÷

اَلَا اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ بَعْدَ يَوْمِيْ هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِيْ

چند آدمی اھل کوفہ سے اور چند آدمی اھل بصرہ
سے سیدّ عمر فاروق –رضی اللہ عنہ- کی : مت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی ۔بعض لوگوں نے سیدّ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ- کو افضل قرار ؓ یا اوران میں سے بعض نے سیدّ عمر فاروق –رضی اللہ عنہ- کو سیدّ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ- سے افضل قرار ؓ یا پس سیدّ فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدّ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ- پہ فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر ؓ یا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچتا 1 آپ کے* پ ؤوں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے ۔ # شام کا وقت ہوا تو آپ à , پہ جلوہ افروز ہوئے ۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ –رضی اللہ عنہ- نے فر* یا :

خبردار ! اس امت میں حضور سیدّ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدّ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے خلاف* ت کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہے اور اسے اتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

–☆–

منھاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۳۴) صفحہ ۴۸۲

افضیلت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر قوی دلیل حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا اپنی بیماری کے ایام میں ان کا امام بنانا ہے

5علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَاَوْلٰی مَا یُسْتَدَلُّ بِہٖ عَلٰی اَفْضَلِیَّةِ الصِّدِّیْقِ فِیْ مَقَامِ التَّ نَصْبُہٗ عَلَیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لِاِمَامَةِ الْاَنَامِ مُدَّةَ مَرَضِہٖ فِی الْاَ وَالْاَیَّامِ ، وَلِہٰذَا قَالَ اَکَابِرُ الصُّحْبَةِ رَضِیَہٗ – صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ – لِدِیْنِنَا اَفَلَا نَرْضَاہُ لِدُنْیَانَا ثُمَّ اِجْمَاعُ جُمْھُوْرِھِمْ عَلٰی نَ لِلْخِلَافَةِ وَمُتَابَعَةِ غَیْرِھِمْ اَیْضاً فِی آخِرِ اَمْرِھِمْ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت قطعیہ میں علماء نے جو تحقیق کی اور دلائل دیئے ان میں افضلیت کے قطعی ہونے پر & سے بہترین دلیل ہی ہے کہ حضور سید رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی علالت کے ایام میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو & وروز کی نمازوں میں صحابہ کا امام مقرر فرمایا تھا اور اسی بناء پر اکا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا تھا کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا اور امام مقرر کیا ہے تو ہم اپنی د* کیلئے کیوں ان کی امامت وخلافت کو پسند نہ کریں یعنی ہم د* کیلئے بھی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ ما... ہیں۔

دوسری دلیل ہی ہے کہ جمہور صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنی خلافت کیلئے منتخب فرمایا اور بقیہ تمام صحابہ نے ان کی متابعت کی اس کے بعد فرمایا:

وَاَمَّا الْخَلِيْفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ اَنْ يُوَلُّوا الْخَلَافَةَ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ وَفِي الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَعَلَيْهِ اِجْمَاعُ الْاُمَّةِ .

صحابہ کرام کیلئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ غیر افضل کو اپنا خلیفہ منتخب کرتے* بالخصوص خلیفہ چننے میں تمام امت کا اس پر اجماع ہے کہ خلیفہ & سے افضل ہو* چاہئے۔

امت مسلمہ گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی

وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ .

صحابہ کا اجماع دلیل قطعی ہے اس لئے کہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–کا فرمان ہے کہ میری امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہوگا۔

شرح فقہ اکبر /۷۶

امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کاعقیدہ
حضور سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– میں خصائل خیر
–افضلیت کے & خصائل* پ ئے جاتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – خَصَائِلُ الۡخَیۡ
ثَلٰثُمِائَۃٍ وَسِتُّوۡنَ خَصۡلَۃً اِذَا رَادَ اللّٰہُ بِعَبۡدٍ خَیۡراً جَعَلَ فِیۡہِ خَصۡلَ
یَدۡخُلُ الۡجَنَّۃَ فَقَالَ اَبُوۡبَکۡرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ اَفِ
مِنۡھَا قَالَ: نَعَمۡ جَمِیۡعاً مِنۡ کُلٍّ .

حضور سید* رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے فر* :
خصائل خیر –خیر و بھلائی کے خصائل تین سو ساٹھ ہیں. # اللہ تعالیٰ کسی بندے پ

الصواعق المحرقۃ = ۷۴/

خیر فر* چاہتا ہے تو ان اوصاف میں سے ا ۔ وصف اس میں پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ
سے اللہ تعالیٰ اس کو. A میں داخل فر* ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض

کی*۔یرسول اللہ! ان اوصاف خیر میں سے مجھ میں بھی
کوئی وصف**۔پ یجا*۔ ہے تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فر*تا۔ ی:
ہاں تم میں تمام اوصاف خیر–افضلیت*۔ پ ئے جاتے ہیں۔

امام ابن حجر ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ

امام ابن عساکر المتوفی کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- میں تمام خصائل خیر پائے جاتے ہیں

ابن عساکر کی روایت کے الفاظ اس طرح سے ہیں:

فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ لِیْ مِنْهَا شَیْءٌ قَالَ: کُلُّهَا فِیْکَ فَهَنِیْئاً لَکَ یَا اَبَابَکْرٍ

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! ان اوصاف میں سے مجھ میں بھی کوئی پایا جاتا ہے آپ نے فرمایا:

-اے ابوبکر! -تم میں & خصائل پائے جاتے ہیں تمہیں مبارک ہو۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۴

امام ابن حجر ھیتمی مکی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور امام اھل سنت سیدنا ابوالحسن اشعری-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ

ثُمَّ الَّذِیْ مَالَ اِلَیْہِ اَبُوالْحَسَنِ الْاَشْعَرِیُّ اِمَامُ اَھْلِ السُّنَّۃِ تَفْضِیْلَ اَبِیْ بَکْرٍ عَلٰی مَنْ بَعْدَہٗ قَطْعِیٌّ

پھر جس کی طرف امام اھل سنت ابوالحسن اشعری-رحمۃ اللہ علیہ-مائل ہوئے وہ یہ ہے کہ:

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت اپنے مابعد پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۸

امام ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سید۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت علی الاطلاق قطعی ہے

امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ نےن فر۔یا:

وَكَانَ الْأَشْعَرِيُّ مِنَ الْأَكْثَرِيْنَ الْقَائِلِيْنَ بِأَنَّهٗ قَطْعِيٌّ مُطْلَقاً

کہ امام اشعری ان اکثر اصولین میں سے ہیں جو افضلیت کو علی الاطلاق قطعی ما . . .
ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت بعد والے تمام صحابہ، خلفاء پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۹

امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 974ھ کا عقیدہ خلافت صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پر نص موجود ہے اگر نص نہ بھی ہوتو حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کا اجماع ہی کافی ہے کیوèخبر واحد کا مدلول ظنی ہے جبکہ اجماع صحابہ کا مدلول قطعی ہے

محدث ابن حجر مکی رحمہ اللہ نےÜ فر٭ا یہ کہ:

وَاِمَامٌ اَبُوْبَکْرٍ فَقَدْ عَلِمْتَ النُّصُوْصَ السَّابِقَۃَ ا بِخِلَافَتِہٖ وَعَلٰی فَرْضٍ اَنْ لَا نَصَّ عَلَیْہِ اَیْضاً فَفِیْ اِجْمَاعِ الصَّحَا عَلَیْھَا غَنِیٌّ عَنِ النَّصِّ اِذْ ھُوَ اَقْوٰی مِنْہُ لِاَنَّ مَدْلُوْلَہٗ قَطْعِیٌّ خَبَرِ الْوَاحِدِ ظَنِّیٌّ

جہاں-- ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا تعلق ہے اس کی حقیقت پرÀص صریحہ پہلےÜ ہوچکی ہیں٭ بلفرض اگر ا یہ نص بھی نہ ہوتو بھی اس سے فرق نہیں پڑ٭ کیوè ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع صحابہ منعقد ہوا ہے ۔اجماع صحابہ نص–خبر واحد–سے ز٭یدہ قوی ہے کیوèخبر واحد کا مدلول–حکم–ظنی ہے اور اجماع کا مدلول–اجماع

سے* .$ ہونے والے حکم* یا امر–قطعی ہے۔

–☆–

الصواعق المحرقہ صفحہ۲۹

اے اھل اسلام! فرقہ بندیوں سے بچیئے جما (؛ کی متابعت لازم ہے عام جما (؛ کی پیروی ضروری ہے

حضور سید؛ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے فرمایا:

وَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

فرقہ بندی سے بچو تم پر جما (؛ کی متابعت لازم ہے اور عام جما (؛ کی پیروی بھی۔

رواہ احمد

سیدنا ملا علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کی وضاحت

جمھور علماء اھل سنت کی پیروی لازم ہے، عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے، علماء اھل سنت اور جمھور علماء سے علیحدگی جائز نہیں

یَعْنِیْ عَلَیْکُمْ بِمُتَابَعَةِ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ وَالْجَمَاعَةِ اَوْ عَلَیْکُمْ بِمُخَالَطَةِ عَامَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِیَّاکُمْ وَمُفَارَقَتَ وَالْعُزْلَةَ عَنْهُمْ.

یعنی تم پر جمہور علمائے اہل سنت وجماعت کی پیروی لازم ہے یا تم پر عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے جمہور علمائے اھل سنت وجماعت اور عام مسلمانوں سے علیحدگی اور تفریق سے بچو۔

مرقات: جلد ا صفحہ ۲۵۵

امام ابومنصور عبدالقاہر بن طاہر تمیمی بغدادی المتوفی 429ھ کا عقیدہ
السابقون الی الاسلام افضل صحابہ-رضی اللہ عنہم- ہیں

اَلصَّحَابَةُ عَلٰی مَرَاتِبَ اَعْلَاهُمْ رُتْبَةً اَلسَّابِقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ مَنْ سَبَقَ مِنْهُمْ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ وَمِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَمِنَ الْحَبْشَةِ بِلَالٌ وَمِنَ الْفُرْسِ سَلْمَانُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ –

اسلام لانے کے حوالے سے صحابہ کے کئی مرا$ ہیں مقام اور مرتبہ کے لحاظ سے وہ & سے اعلیٰ ہوں گے جو & سے پہلے ایمان لائے مردوں میں سے سبقت کرنے والے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اھل .M میں حضرت علی اور عورتوں میں حضرت : یجہ اور غلاموں میں ز± بن حارثہ اور حبشہ سے حضرت بلال اور فارس سے سلمان فارسی ہیں -رضی اللہ عنہم-

اصول الدین = /۳۲۶

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– مردوں میں & سے پہلے اسلام لائے
سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– بچوں میں & سے پہلے اسلام لائے اور
سیدہ خدیجۃ الکبری ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– عورتوں میں & سے
پہلے اسلام لا N

وَقَالَ غَيْرُه مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ وَاَسْلَمَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ وَاَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ .

دوسرے اھل علم نے کہا:

& سے پہلے مرد جو اسلام لائے وہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے جبکہ وہ آٹھ برس کے تھے اور عورتوں میں & سے پہلے حضرت خدیجۃ الکبری –رضی اللہ عنہا– ایمان لا N ۔

الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۸۹

امام ابن عساکر -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا بیان کہ
مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

وَاَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ مِنْ طَرِيْقِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ .

ابن عساکر حارث کی سند سے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

* تاریخ دمشق لابن عساکر

سیدؓ عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– اور
سیدؓ حسان بن ثابت انصاری –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
& سے پہلے سیدؓ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے

سیدؓ عبداللہ ابن عباس –رضی اللہ عنہما– سے پوچھا گیا:

اَیُّ النَّاسِ کَانَ اَوَّلَ اِسْلَامًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ اَلَمْ تَ
قَوْلَ حَسَّانٍ ،

وَاَوَّلُ النَّاسِ مِنْھُمْ صَدَّقَ الرُّسُلَا .

لوگوں میں & سے پہلے کون اسلام لایا ہے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کیا تم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول نہیں سنا وہ صدیق & لوگوں میں وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے حضور سیدؓ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کی تصدیق کی یعنی آپ پر ایمان لائے۔

حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ
& سے پہلے جس نے ں زادا کی وہ سیدؐ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:
اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَبُوْبَکْرِ
الصِّدِّیْقُ

& سے پہلے جس نے حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–
کے ساتھ ں ز پڑھی وہ ابوبکر صدیق ہیں –رضی اللہ عنہ–۔

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد
مردوں میں & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

رَاَیتُ رَسُولَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَمَا مَعَہٗ خَمسَۃُ اَعبُدٍ وَامرَاَتَانِ اَبُوبَکرٍ خرجہ الصوفی عن یحی بن معین .

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو دیکھا تو آپ کے ہمراہ پانچ غلام دو عورتیں اور ابوبکر تھے اس روایت سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان واسلام کی اولیت ثابت ہوتی ہے۔

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– پر & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ –اور سیدنا بلال –رضی اللہ عنہ– ایمان لائے

حضرت عمرو بن عتبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی : مت میں حاضر ہوا جبکہ آپ عکاظ کے بازار میں تھے تو میں نے پوچھا:

مَنْ مَعَكَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ ؟ فَقَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلَّا أَبُوْبَكْرٍ وَبِلَالٌ .

اس معاملہ میں آپ کے ساتھ کون کون ہے۔آپ نے ارشاد فرمایا:

ایک آزاد ہے اور غلام جبکہ آپ کے ساتھ ابوبکر اور بلال تھے –رضی اللہ عنہما–۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ا	صفحہ ۵۶۹	طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد ا	صفحہ ۵۲۰	طویلاً
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۶۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۹۳	
قال المحقق	صحیح	طویلاً		

سیدنا ملا علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا ایمان ساری امت کے ایمان سے قوی ہے اور آپ کے ایمان کو امت کے ایمان سے تولا جائے تو آپ کا ایمان بھاری ہوگا

وَنَعْلَمُ قَطْعاً اَنَّ اِيْمَانَ اٰحَادِ الْاُمَّةِ لَيْسَ كَاِيْمَانِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- وَلَا كَاِيْمَانِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ بِالتَّحْقِيْقِ وَهٰذَا مَعْنٰى مَا وَرَدَ لَوْ وُزِنَ اِيْمَانُ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ لَرَجَحَ اِيْمَانُ لِرُجْحَانِ اِيْقَانِهٖ وَوَقَارِ جَنَانِهٖ وَثَبَاتِ اِتْقَانِهٖ وَتَحْقِيْقِ عِرْفَانِهٖ .

شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۰۴

ہم قطعی طور پر جانتے ہیں کہ امت محمدیہ کے کسی بھی فرد کا ایمان حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ایمان کی طرح نہیں اور نہ ہی پوری امت میں سے کسی کا ایمان ابوبکر صدیق کے ایمان جیسا ہے اس تحقیق کے مطابق اور حدیث پاک میں

جوفرمایا ہے کہ ابوبکرصدیق کے ایمان کو & مؤمنین
کے ایمان کے مقابل تولا جائے تو ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان وزنی ہوگا ان کے ایقان
کے راجح ہونے اور اطمینان قلبت کی وجہ سے اور یقین کے پختہ ہونے کی وجہ سے اور وجود
عرفان کی وجہ سے۔

سیدنا حسان بن ثابت –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد گرامی
اس امت میں سب سے پہلے ایمان سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو نصیب ہوا

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَاَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسُلَ.

آپ نے سب لوگوں سے پہلے رسولوں کی تصدیق کی۔

صادقین نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو خلیفہ رسول اللہ کہا

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ
الصّٰدِقُوْنَ ۝ (۱)

–نیز وہ مال*· دارمہ% ین کیلئے ہے جنہیں–جبراً–نکال*ِ H تھا ان کے گھروں سے اور جا+ ادوں سے۔یہ–نیک بخت–تلاش کرتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور–ہر وقت–مدد کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی یہی را &* زلوگ ہیں۔

–☆–

سورۃ الحشر آ $: ۸

محدث امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَجْهُ الدَّلَالَةِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّاهُمْ لِاَبِىْ بَكْرٍ خَلِيْفَةَ رَ

اللّٰہِ صادِقُوْنَ فِیْهِ فَحِیْنَئِذٍ كانَتِ الْاٰیَةُ

نَاصَّةَ عَلٰی خَلَافَتِهٖ .

طرز استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مہ% ین کا* م صادقین رکھا ہے اور جس آدمی کے صادق ہونے کی گواہی اللہ دے وہ جھو*ٹ نہیں ہوسکتا۔پس لازم آ* یکہ تمام صحابہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہنے میں سچے ہیں- کیوè وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہا کرتے تھے-پس اس دلا) کی وجہ سے یہ آ $ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت, پ نص صریح ہے۔

جناب ابوشکور سالمی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل الصحابہ ہیں

ہم کہتے ہیں:
ابوبکر افضل الصحابہ ہیں پھر حضرت عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہم–۔

تمہید صفحہ ۳۶۶

علامہ محمد عبدالعزیز فرہاری صاحب النبراس –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– انبیاء ومرسلین علیہم السلام کے بعد اولین وآخرین اور اھل السماوات اور اھل الارض سے افضل و بہتر ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الْمَذْهَبَ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ مَارَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ وَالْخَطِيْبُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ– قَالَ :

اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ خَيْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَخَيْرُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَخَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ .

النبراس شرح شرح العقائد = /۲۹۹

جان لو کہ اھل سنت وجماعت کا وہی مذہب ہے جس کو حاکم، ابن عدی اور خطیب

نے، وایت ابی ہریرہ ؓ کیا ہے کہ حضور سید، رسول اللہ
–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:
ابوبکر وعمر اولین، آخرین سے افضل ہیں اور بہتر ہیں اور تمام زمینوں اور آسمانوں
کے اہالیان سے افضل ہیں۔

مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا عقیدہ افضلیت ترتیب خلافت پر ہے یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلْاَفْضَلِیَّۃُ کَذَالِکَ اَیْ بِھٰذَا التَّرْتِیْبِ اَیْ بِتَرْتِیْبِ الْخِلَا

اور افضلیت بھی ایسے ہی ہے یعنی اسی ترتیب سے یعنی ترتیب خلافت سے۔

-☆-

جیسے خلفاء راشدین میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اسی افضلیت میں بھی سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر ان کے بعد سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں۔

میزان العقائد صفحہ ۱۹۳

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- مسجد t ی میں داخل ہوئے تو آپ کے ای- طرف سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- تھے آپ نے ارشاد فرمای:
ایسے ہی ھمیں قیامت کے دن اٹھای جائے گا

اَخْرَجَ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنْ عُمَرٍ وَالطَّبْرَانِیُّ فِی الْ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْ وَسَلَّمَ – خَرَجَ ذَاتَ یَوْمٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ اَحَدُھُمَا عَنْ یَمِیْنِہٖ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِہٖ وَھُوَ آخِذٌ بِاَیْدِیْھِمَا وَقَالَ: ھٰکَذَا نُبْعَثُ الْقِیَامَۃِ.

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور امام طبرانی نے الاوسط

میں حضرت ابو ہر یہ رضی اللہ عنہ سے روا$ کی کہ:

ا یہ دن حضور سید٭ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–حجرہ مبارکہ سے٭ ہر تشریف لائے اور مسجد t ی میں داخل ہوئے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر–رضی اللہ عنہما–بھی ساتھ تھے ا یہ دا N طرف اور دوسرے٭ N طرف تھے آپ نے دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور پھر فر٭ یا:

ہم اسی طرح قیامت کے دن اٹھیں گے۔

–☆–

امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا ارشاد

قیامت کے دن & سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے روضہ مطھرہ سے باہر آ N گے پھر سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–

اَخْرَجَ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْہُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ .

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں وہ پہلا آدمی ہوں جس کی –پہلے– قبر شق ہوگی پھر –دوسرے نمبر پر– ابوبکر صدیق کی اور پھر –تیسرے نمبر پر– حضرت عمر –رضی اللہ عنہما– کی قبریں شق ہوں گی۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام محبّ طبری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو بلایا جائے گا اور انہیں جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا جسے چاہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت میں داخل کر دو اور جسے چاہو علم الٰہی کے مطابق جنت میں داخل ہونے سے روک دو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ –صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ أَيْنَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَيُؤْتٰى بِأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ فَيُقَالُ لِأَبِيْ بَكْرٍ قِفْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَأَدْخِلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ وَدَعْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُقَالُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قِفْ عِنْدَ الْمِيزَ فَثَقِّلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَخَفِّفْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُ

عُثْمَانُ حُلَّتَيْنِ وَيُقَالُ لَهُ الْبُسُهُما فَإِنِّي خَلَقْتُهُمَا اَوِ ادَّخَرْتُهُمَا حِيْنَ اَنْشَأْتُ خَلْقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيُعْطٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَصًا عُوْسَجٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِيْ غَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِيَدِهٖ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ ذُدِ النَّاسَ عَنِ الْحَوْضِ .

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما روا$ کرتے ہیں کہ حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرما*یا:

قیامت کے دن عرش کے نیچے سے ندا کرنے والا کرے گا کہ محمد -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اصحاب -چا*ر- کہاں ہیں ؟ پس حضرت ابوبکر صدیق ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو لا*یا جائے گا۔ ابوبکر سے کہا جائے گا کہ A: کے دروزے پر کھڑے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جس کو چاہو A: میں داخل کرو اور اللہ کے علم سے جس کو چاہو دور کردو۔ حضرت عمر سے کہا جائے گا کہ میزان کے* پاس کھڑے ہو جاؤ جس کے اعمال کو چاہو ثقیل یعنی وزنی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ اور اللہ کے علم کے ساتھ جس کو چاہو ہلکا کرو۔ حضرت عثمان غنی کو دو پوشاکیں پہنائی جا N گی اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت سے ہی

الر*یاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۵۴

تمہارے لئے تیار کر کے رکھی گئی تھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لاٹھی دی جائے گی جس کو A: کے اس درخت# سے ڈھالا گیا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے د & مبارک

سے لگا یہ ہوا ہے ان کو کہا جائے گا کہ کافروں ،منافقوں ،مشرکوں اور بد کرداروں کو حوض کوثر سے بھگادو۔

–☆–

امام جلال الدین سیوطی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۱۱ھ کا فرمان

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے حق میں نازل ہوئی

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝

جو آدمی اپنے رب کی بارگاہ میں -حساب و کتاب کیلئے- کھڑا ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں۔

حضرت امام جلال الدین السیوطی نے ابن حاتم اور ابن شوذب کی روایت سے نقل فرمایا ہے کہ یہ آیہ کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

الرحمٰن:۴۶

امام محبّ طبری –رحمۃ اللہ علیہ– کا آیۃ کریمہ سے استدلال کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– قیامت کے دن امن وسکون کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوں گے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. (فصلت 40 :)

بے شک وہ لوگ جو ہماری آیات میں انحراف –اعتراض– کا راستہ اختیار کرتے ہیں، وہ ہم سے مخفی نہیں، کیا وہ آدمی جس کو آگ میں پھینکا جائے وہ بہتر ہے یا وہ آدمی جو امن وسکون کی حالت میں اللہ کے حضور قیامت کے دن پیش ہو جو عمل تم چاہو کرتے رہو، یقیناً اللہ وحدہ لاشریک دیکھ رہا ہے۔

الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے محبّ الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

آ$ کریمہ میں دوقسم کے آدمیوں کی دومثالیں

ذکر کی گئی ہیں، پہلی مثال ابوجہل کی ہے جو کفر اور الحاد کی صورت میں پیش فرمائی گئی ہے، اور اس سے یہ بتا* مقصود ہے کہ اگر کفر اور الحاد کی+ین، اور قبیح صورت د] ہو تو وہ ابوجہل ہے اور دوسری مثال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پیش فرمائی گئی ہے یعنی اگر کسی نے اسلام کے حسین چہرے اور خوبصورت شکل کو دیکھنا ہے تو وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور قیامت کے دن نمونہ کے طور پر کفر کو ابوجہل کی صورت میں، اور اسلام کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ
اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر
سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں پھر
, ہ مبشرہ، پھر اصحاب خیزران یعنی سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے
اسلام لانے پر جن کی تعداد چالیس مکمل ہوئی پھر 313 اصحاب + رپھر
چودہ سو اصحاب بیعت الرضوان پھر بقیہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین–

وَيَعْتَقِدُ اَهْلُ السُّنَّةِ اِنَّ اُمَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ
وَسَلَّمَ – خَيْرُ الْاُمَمِ اَجْمَعِيْنَ ، وَاَفْضَلُهُمُ الْقَرْنُ الَّذِيْ شَا
وَآمَنُوْا بِهٖ ، وَصَدَّقُوْهُ ، وَبَايَعُوْهُ وَتَابَعُوْهُ ، وَقَاتَلُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَفَ
بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ ، وَعَزَّرُوْهُ ، وَنَصَرُوْهُ ، وَاَفْضَلُ الْقَ
الْحُدَيْبِيَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ ، وَهُمْ اَلْفٌ وَاَرْبَعُمِئَةَ
وَاَفْضَلُهُمْ اَهْلُ بَدْرٍ ، وَهُمْ ثَلَاثُمِئَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا عَدَدَ اَصْحَا

طالوت ، وَاَفضَلُهم الأَربَعِين اَهلُ دارِ الخَيزُرَانِ الَّذِينَ كُمِّلُوا بِعُمَرَ بنِ الخَطَّابِ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ وَعَنهُم – وَاَفضَلُهم العَشرَةُ الَّذِينَ شَهِدَ لَهُمُ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِالجَنَّةِ ، وَهُم : اَبُوبَكرٍ وَعُمَرُ وَعُثمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلحَةُ وَالزُّبَيرُ وَسَعدٌ وَسَعِيدٌ وَعَبدُالرَّحمٰنِ بنُ عَوفٍ وَاَبُوعُبَيدَةَ بنُ الجَرَّاحِ وَاَفضَلُ هٰؤُلَاءِ العَشرَةِ الأَبرَارِ الخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ المَهدِيُّونَ الأَربَعَةُ الأَخيَارِ ، وَاَفضَلُ الأَربَعَةِ ؛ اَبُوبَكرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُم اَجمَعِينَ –.

اھل سنت کا یہ اعتقاد ہے کہ ھمارے نبی حضور محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کی امت تمام امتوں سے افضل وبہتر امت ہے اور اس امت میں & سے افضل اس زمانہ کے لوگ ہیں جنہوں نے حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کا مشاھدہ کیا، آپ پر ایمان لائے، آپ کی تصدیق کی، آپ کی بیعت کی، آپ کی اتباع وپیروی کی، آپ کے سامنے، آپ کی موجودگی میں دشمنان اسلام سے قتال وجھاد کیا، اپنے مال اور اپنی جا 3 آپ پر قربان کیں، آپ کی عزت وتکریم کی اور آپ کی مدد کی۔

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۴۹–۲۵۲

ان صحابہ کرام میں & سے افضل وہ صحابہ ہیں جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر

آپ سے بیعت، بیعت رضوان کی اور وہ جودہ سو آدمی
ہیں اوران میں & سے افضل اھل + رہیں اور وہ تین سو تیرہ اصحاب ہیں اصحاب طالوت کی تعداد کے مطابق اوران میں سے افضل چالیس صحابہ کرام، اھل دارالخیز ران ہیں جن کی تعداد سیدؔ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے ایمان لانے پ –چالیس– پوری ہوئی اور ان میں & سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جنہیں ا ہی مجلس میں . A کی K رت دی اور وہ سیدؔ صدیق اکبر، سیدؔ فاروق اعظم، سیدؔ عثمان ذی النورین، سیدؔ علی مرتضیٰ، سیدؔ طلحہ، سیدؔ زبیر، سیدؔ سعد، سیدؔ سعید، سیدؔ عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدؔ ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں اوران دس صحابہ میں سے افضل چاروں خلفاء راشدین مھدیین اخیار ہیں اوران چاروں میں سے افضل سیدؔ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں، پھر سیدؔ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں، پھر سیدؔ عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں اور پھر سیدؔ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ

حضرات خلفاء راشدین –رضی اللہ عنہم– کی خلافت حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار و اتفاق اور رضائے الٰہی سے ہوئی اور خلیفہ راشد اپنی اپنی زندگی میں، اپنے زمانہ خلافت میں باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل و بہتر تھے اور ان کی یہ خلافت قہر، جبر، زور شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہ تھی اور نہ ہی اپنے سے افضل سے لے کر ہوئی

وَلِهٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ الْأَئِمَّةِ الْخِلَافَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – ثَلَاثُوْنَ سَنَةً مِنْهَا ؛ أَبُوْبَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَشَيْءٌ وَعُمَرُ عَشْرَةً، وَعُثْمَانُ اثْنَا عَشَرَ، وَعَلِيٌّ سِتَّةٌ ، وَخِلَافَةُ الْأَئِمَّةِ الْأَرْبَعَةِ كَانَتْ بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ وَاتِّفَاقِهِمْ وَرِضَائِهِمْ وَلِفَضْلِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

عُمُرِہٖ وَزَمَانِہٖ عَلٰی مَنْ سِوَاہُ مِنَ الصَّحَابَۃِ ، وَلَمْ یَکُنْ بِالْقَھْرِ وَالسَّیْفِ وَالْغَلَبَۃِ ، وَالْاَخْذِ مِمَّنْ ھُوَ اَفْضَلُ مِنْہُ .

ان چاروں اماموں کیلئے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت، خلافت راشدہ 30 سال ہے۔ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– 2 سال، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– 10 سال، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– 12 سال اور سیدنا علی –رضی اللہ عنہ– 6 سال۔

ان چاروں خلفاء راشدین کی خلافت حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار، اتفاق اور ان کی رضا سے ہوئی۔ ان میں سے ہر ایک کو فضیلت وشرف حاصل ہے اپنی عمر میں، اپنے زمانہ خلافت میں ان کے علاوہ باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر اور ان کی خلافت وافضلیت قھر وشمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہیں اور نہ ہی اپنے سے افضل سے چھین کر ہے۔

–☆–

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۳-۲۵۴

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– المتوفی 561ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت تمام مہاجرین صحابہ کرام اور انصار صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اتفاق واتحاد سے ہوئی

اَمَّا خِلَافَةُ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ کَانَتْ ، وَذَالِکَ اَنَّہٗ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا

مِنَّا اَمِیْرٌ وَمِنْکُمْ اَمِیْرٌ ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – فَقَالَ: یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَمَرَ اَبَابَکْرٍ اَنْ یَؤُمَّ بِالنَّاسِ ؟ فَقَالُوْا بَلٰی ، قَالَ : فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُہٗ اَنْ یَتَقَدَّمَ اَبَا بَکْرٍ فَقَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ نَتَ

اَبَابَکْرٍ.

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت مہاجرین وانصار کے اتفاق واتحاد سے ہوئی. جب حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کا وصال مبارک ہوا تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا:

اے مہاجرین! ایک امیر ہم میں سے اور ایک امیر تم میں سے تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۲۳)	جلد۵	صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۵۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۲۴۲)	جلد۵	صفحہ۷۲
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۸۱۹۹)	جلد۲۰	صفحہ۵۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۴۲)	جلد۴	صفحہ۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۸۲

قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن، عاصم -وھو ابن ابی النجود- حسن الحدیث، وباقی رجال السند ثقات من رجال الشیخین

اے/ وہ ا« ر! کیا تم نہیں جا... کہ حضور سیدؐ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے سیدؐ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کوحکم ؐ یا تھا کہ لوگوں کو ںا ز کی امامت کروا N ؟انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فر ما یا:

اب کس کا Ñ وجان یہ پسند کرے گا کہ وہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے آگے ہوجائے تو & ا« ر صحابہ-رضی اللہ عنہم-بول اٹھے:

معاذ اللہ! کہ ہم صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے آگے ہوجا N ۔

☆-

مسند الامام احمد رقم الحد $ (۳۷٦۵) جلد٦ صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط اسنادحسن من اجل عاصم-وھوابن ابی النجود-وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۴۲)

جلد ۶ صفحہ ۳۹۳

قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن من اجل عاصم -وھو ابن ابی النجود- وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا
صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو امامت پہ کھڑا کیا تمام صحابہ کرام کہتے ہیں ھم
میں سے کسی کا جی نہیں چاہتا کہ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اس مقام سے
ہٹا دیں جہاں انہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم- نے کھڑا کیا ہے نستغفر اللہ

وَفِیْ لَفْظٍ آخَرَ قَالَ عُمَرُ :
فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُهٗ عَنْ اَنْ یُزِیْلَهٗ عَنْ مَقَامٍ اَقَامَهٗ فِیْهِ

اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - ؟

فَقَالُوا کُلُّهُمۡ : کُلُّنَا لَا تَطِیۡبُ اَنۡفُسُنَا ، نَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ .

ا یـ اورروا$ کےالفاظ ہیں:

سیدّ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمای:

پس کسی کا Ñ یہ پسند کرے ہے کہ وہ صدیق اکبر کو اس مقام سے ہٹا دے جس مقام پر اسے حضور سیدّ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کھڑا کیا ہے تو &

صحابہ نے عرض کی:

ہم & کا Ñ اور ہمارا دل ایسا نہیں چاہتا ہم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے ہیں۔

-☆-

التمہید لابن عبدالبر ۲۲/ ۱۲۷

شرح الزرقانی علی موطا مالک ۱/ ۴۹۵

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی بیعت مکمل ہونے کے بعد تین دن
بعد:- آپ کھڑے ہوتے رہے اور کہتے رہے کوئی جبر واکراہ نہیں میں
تمہیں اختیار دیتا ہوں کہ اپنی اپنی بیعت واپس لے لو تو ہر مرتبہ سیدنا علی
مرتضٰی رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: ہم نہ بیعت توڑیں گے
اور نہ کسی کو توڑنے دیں گے آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

لِهَذا فَاتَّفَقُوا مَعَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَبَايَعُوهُ

، وَفِيهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ ، وَلِهَذَا قِيلَ فِي النَّقْلِ الصَّحِيحِ :

لَمَّا بُويِعَ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ قَامَ ثَلَاثاً يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ يَ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَقَلْتُكُمْ بَيْعَتِي ، هَلْ مِنْ مَكَارِهٍ ؟ فَيَقُومُ عَ

السَّلَامُ فِي أَوَائِلِ النَّاسِ ، فَيَقُولُ لَا نُقِيلُكَ وَلَا نَسْتَقِيلُكَ أَبَ

قَدَّمَكَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَمَنْ يُؤَخِّرُكَ ؟

اسی لئے . # حضرات مھ% ین–رضی اللہ عنہم–کے ساتھ ا« ر–رضی اللہ عنہم–

کا اتفاق ہH تو & سے پہلے صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سے بیعت کی ان میں سیدٌ. علی

مرتضیٰ اور سیدٌ. زبیر–رضی اللہ عنہما–بھی شامل تھے اسی لئے صحیح حد $* پ ک میں ذکر کیاH :

. # سیدٌ. صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی بیعت کی گئی آپ تین دن -- مسلسل

کھڑے ہوکر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے رہے آپ فرماتے:

اے لوگو! میں اپنی بیعت جو تم نے مجھ سے کی تھی فسخ کرٌ* ہوں کیا کسی سے جبراً

بیعت لی گئی تو سیدٌ. علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–لوگوں میں & سے پہلے کھڑے ہوتے تو

ارشاد فرماتے:

ھم آپ کی بیعت نہ فسخ کریں گے اور نہ کسی کو کرنے دیں گے حضور سیدٌ. رسول

اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم–نے آپ کو & سے آگے کیا ہے کون ہے جو

آپ کو پیچھے کر سکے؟

عزاہ المتقی الھندی فی کنز العمال ۵/۶۵۴ (۱۴۱۴۵)

تحفۃ الاحوذی ۱۰/۱۰۹
سبیل الھدی والرشاد ۱۲/۳۱۷
کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشادِ گرامی

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں اپنے مصلیٰ پر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو کھڑا کیا اور لوگوں سے سیدنا صدیق اکبر کے بارے میں کہتے تھے کہ انہیں واضح ہو جائے کہ ان کے بعد خلافت کے حقدار سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں ان کے زمانہ کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- اپنے اپنے زمانہ میں خلافت

کے ز* یادہ حقدار تھے

وَبَلَغَنَا عَنِ الثِّقَاتِ اَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ اَشَدَّ ال
قَوْلًا فِي اِمَامَةِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ، وَرُوِيَ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الْكَوَاءِ
عَلَيْهِ بَعْدَ قِتَالِ الْجَمَلِ ، وَسَاَلَهُ هَلْ عَهِدَ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – د
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي هٰذَا الْاَمْرِ شَيْئاً ؟ فَقَالَ

نَظَرْنَا فِي اَمْرِنَا ، فَاِذَا الصِّدِّيْقُ عَضُدُ الْاِسْلَامِ ، فَرَضِيْنَا ا
مَنْ رَضِيَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ لِدِيْنِنَا ، فَوَلَّيْنَا الْاَمْرَ اَبَابَكْرٍ ، وَذَالِكَ اَنَّ
– صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اسْتَخْلَفَ اَبَابَكْرٍ فِي اِمَامَةِ الصَّ
الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ اَيَّامَ مَرَضِهِ ، فَكَانَ يَاْتِيْهِ بِلَالٌ وَقْتَ الصَّ
فَيَقُوْلُ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، وَكَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى ال
وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَتَكَلَّمُ فِي شَاْنِ اَبِي بَكْرٍ فِي حَالِ حَيَاتِهِ بِ
لِلصَّحَابَةِ اَنَّهُ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْخِلَافَةِ بَعْدَهُ ، وَكَذَالِكَ فِي حَقِّ
وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ ، اِنْ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَحَقُّ بِالْاَمْرِ فِي عَصْرِهِ وَزَمَانِهِ .

ھم تک یہ* بات ثقہ راویوں کے ذریعے پہنچی کہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ–
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی امامت کے حق میں & صحابہ کرام سے سخت تھے اور یہ

*۔ت روا$ کی گئی ہے کہ عبداللہ بن کواء B جمل کے بعد آپ کی ۔رگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا:

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷

کیا حضور سید۔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ سے اس امر -امر خلافت- کے ۔رے میں کوئی عہد و پیمان لیا تو آپ نے فر۔یا:

ھم نے اپنے معاملہ میں دیکھا تو سید۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام کا مضبوط۔زو تھے پس ھم ان سے اپنی د* -خلافت- کے ۔رے میں راضی ہو گئے جن سے اللہ تعالیٰ اور حضور سید۔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہمارے دین کیلئے راضی ہو گئے تھے۔ پس ہم ے امور سلطنت سید۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے سپرد کر دیئے یہ اس وجہ سے کہ حضور سید۔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سید۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو فرض U زوں کی امامت میں خلیفہ$ بنا۔یا اپنی بیماری کے دنوں میں۔ حضرت بلال -رضی اللہ عنہ- U ز کے وقت آپ کی : مت اقدس میں حاضر ہوتے تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- فرماتے:

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ لوگوں کو U زمیں امامت کروا N اور حضور سید۔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سید۔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شان کے معاملہ میں گفتگو فرماتے رہے اپنی ز+ گی کے۔یام میں جس سے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر واضح وعیاں ہH کہ وہی ان کے بعد خلافت کے۔یدہ حقدار ہیں۔ ایسے ہی خلافت کے حقدار

ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- اپنے اپنے وقت اور زمانہ میں تھے۔

امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ-

المتوفی 561ھ کا ارشاد

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خود بتا دیا تھا کہ میرے بعد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- منصب خلافت پر ہوں گے لیکن ان کی خلافت کا عرصہ مختصر ہوگا

وَقَالَ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ:
اَلَّذِي يَلِي بَعْدِي اَبُوْبَكْرٍ ، لَا يَلِي بَعْدِي اِلَّا قَلِيْلًا

الصواعق المحرقۃ علی اھل الرفض والضلال والزندقۃ لابن حجر الھیتمی ۲/ ۷۰۸

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

حدیث عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– میں ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میرے بعد ابوبکر امت کے والی –خلیفہ– ہوں گے اور وہ میرے بعد تھوڑا عرصہ منصبِ خلافت وامامت پر رہیں گے۔

–☆–

امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ
المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی
سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے اپنی زندگی
مبارک میں مجھ سے عہد لیا تھا کہ میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے پھر عمر پھر
عثمان اور پھر تم

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ:

مَا خَرَجَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مِنْ دَارِ الدُّنْيَا حَتَّى عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّ أَبَابَكْرٍ يَلِي مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ .

جناب مجاهد سے روا$ ہے کہ سیدٌ علی بن ابی طا) -رضی اللہ عنہ- نے فر*ا :

حضور سیدٌ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -اس دارد * سے اس وقت -- نہیں نکلے حتی کہ انہوں نے مجھ سے عہد نہ لے لیا کہ میرے بعد منصب امامت وخلافت پر ابوبکر ہوں گے پھر عمر پھر عثمان پھر ان کے بعد میرے بارے میں فر*ا -

-☆-

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

امام اسماعیل بن یحی مزنی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے خلیفہ
سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –
کے بعد تمام مخلوق سے افضل اور بہتر ہیں اسی عقیدہ پر تمام صحابہ کرام اور
تابعین م – رضی اللہ عنہم – کا اجماع ہے

قَالَ الْإِمَامُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ – رَحِمَهُ اللّٰهُ – :
وَيُقَالُ بِفَضْلِ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَهُوَ أَفْضَلُ الْخَلْقِ وَأَخْيَرُهُ

النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –
وَنُثْنِي بَعْدَهُ بِالْفَارُوقِ هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –
وَنُثَلِّثُ بِذِي النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عنهُ – ثُمَّ بِذِي
الْفَضْلِ وَالتُّقٰى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ –
هٰذِهِ مَقَالاَتٌ أَفْعَالٌ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا الْمَاضُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنْ أَئِمَّةِ
الْهُدٰى ، وَبِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ اعْتَصَمَ بِهَا التَّابِعُوْنَ قُدْوَةً وَرِضًى .

امام اسماعیل بن یحی مزنی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

خلیفہ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی فضیلت وشرف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل اور سب سے بہتر ہیں۔ ہم صدیق اکبر کے بعد دوسری افضل شخصیت سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کو قرار دیتے ہیں اور تیسری شخصیت سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – پھر ان کے بعد فضل وتقوی میں سیدنا علی مرتضی – رضی اللہ عنہ – کا مقام آتا ہے۔

یہی مقالات وافعال ہیں جن پر گزرے ہوئے صحابہ کرام جو آئمہ ھدی ہیں نے اجماع کیا ہے اور ان کے بعد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تابعین علیہم الرحمۃ نے مضبوطی سے تھاما ہے جو قائد المسلمین ہیں اور رضائے الٰہی سے لبریز بھی ہیں۔

–☆–

شرح السنة صفحہ ۵۸

المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع

سیدنا امام زرعہ رازی اور سیدنا امام ابوحاتم رزی –رحمۃ اللہ علیہما– کا عقیدہ
تمام شہروں کے علماء کا اجماع ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم
–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق
اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ
–رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَقَالَ الْإِمَامَانِ الرَّازِيَانِ أَبُوزُرْعَةَ وَأَبُوحَاتِمٍ – رَحِمَهُمَا اللّٰهُ – :
أَدْرَكْنَا الْعُلَمَاءَ فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ – حِجَازاً وَعِرَاقاً
وَيَمَناً – فَكَانَ مِنْ مَذْهَبِهِمْ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا
وَالسَّلَامُ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ .

امام ابوزرعہ رازی اور امام ابوحاتم رازی –رحمۃ اللہ علیہما– نے فر*تا ی:

ھم نے تمام شھروں کے علماء کو** پ ی ، حجاز، عراق، شام اور یمن کے ان & کا مذھب یہ ہے کہ حضور سیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں & سے افضل وبہتر سیدٌ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدٌ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدٌ عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدٌ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۷

سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– اور دیگر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں ہی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو سب سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–

فَيُحْكٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – وَالصَّحَابَةِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اِنَّهُمْ يُخَيِّرُ وَيُفَضِّلُوْنَ اَبَابَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْجَمِيْعِ ، وَيَأْتِيْ بَعْدَهُمْ فِي الْفَضْلِ اِجْمَاعًا عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ -

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۸

سیدؒ عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– اور دV صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے مروی ہے کہ:

حضور سیدؒ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں وہ سیدؒ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو & سے اچھا کہا کرتے تھے اور & سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدؒ عمر –رضی اللہ عنہ– کو پھر سیدؒ عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کو پھر ان کے بعد فضل وشرف میں سیدؒ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر اجماع ہےH۔

–☆–

اھل سنت کے نزدیک مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا اھل سنت کا اجماع ہے کہ خلافت اسی ترتیب سے ہے یعنی سب سے اول وافضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

مَسْأَلَةُ الْخِلَافَةِ عِنْدَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لَمْ يَحْصُلْ خِلَافٌ قَطُّ وَكُلُّهُمْ مُجْمِعُونَ عَلٰى أَنَّ تَرْتِيبَهُمْ فِي الْخِلَافَةِ :

أَبُوبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ – رَضِيَ اللّٰ الْجَمِيعِ وَلِهٰذَا قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَغَيْرُهُ

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيٍّ فِي الْخِلَافَةِ فَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ .

مجموع الفتاوی ۱۹/۳۵

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۰

اھل ٹ وجما (کے ٔ د ۔ مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا & کے & کا خلافت میں ان کی ترتیب پر اجماع ہے یعنی & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین –اسی وجہ سے سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا

جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھر W گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔

–☆–

سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو چوتھا خلیفہ راشد نہ ماننے والا گھرW گدھا ہے اس سے زیادہ بے وقوف ہے اور ایسے آدمی سے بھی نکاح ممنوع ہے

وَقَالَ اَحْمَدُ :

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيٍّ فِي الْخِلَافَةِ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ وَنَهٰى عَنْ مُنَاكَحَتِهٖ، وَهُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَيْنَ الْفُقَهَاءِ وَعُلَمَاءِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَاَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالنُّصُوصِ ، وَهُوَ مَذْهَبُ الْعَامَّةِ

سیدنا امام احمد بن m –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

مجموع الفتاوی ۳۵/۱۹

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱

جوسیدؒ. علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کوخلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھرW گدھے سےؒ یدہ بے عقل ہے۔آپ نے اس سےؒ ہمی نکاح کرنے سے ا فرماؒیا اور یہی متفق علیہ ہے فقہاءاور علماء اھل ؒ ،اھل معرفت وÀص کے درمیان اور یہی مذھب عامہ ہے۔

–☆–

سید٘ امام ابوبکرآ%ی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

حضور سید٘ صدیق اکبر، سید٘ فاروق اعظم، سید٘ عثمان ذی النورین،
سید٘ علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– کی خلافت کی وضا # قرآن و
ٹ سے ہے حضرات صحابہ کرام اور٘ بعین ؓ م کے اقوال مبارکہ سے
ہے کسی مسلمان کیلئے منا & نہیں کہ وہ اس میں ذرہ شک کرے

قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْبَكْرٍ الْآجرِیُّ – رَحِمَهُ اللّٰهُ –:

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اَنَّ خَلَافَةَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَا
وَعَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – بَيَانُهَا فِی كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَبَيَانٌ مِنْ قَوْلِ اَصْحَا

رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –

وَبَیَانٌ مِنْ قَوْلِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِإِحْسَانٍ ، وَلَا یَنْبَغِیْ لِمُسْلِمٍ عَقَلَ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ یَشُکَّ فِیْ ھٰذَا .

امام ابوبکرآ%ی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فر*ایا:

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے کہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی خلافت کا بیان وضا # کتاب اللہ عزوجل –قرآن کریم– اور نے رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– احادیث مبارکہ– اور حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کے ارشادات مبارکہ اور تابعین لھم باحسان کے ارشادات عالیہ سے وضا # ہو چکی ہے کہ کسی بھی عاقل مسلمان کیلئے یہ منا & نہیں کہ وہ ان میں شک کرے۔

–☆–

الشریعۃ للآ%ی ۴/۱۷۰۲

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱

امام ابوعثمان اسماعیل صابونی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 449ھ کاعقیدہ

آئمہ حدیث سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہم – کی خلافت ثابت کرتے ہیں

وَقَالَ الْإِمَامُ اَبُوْعُثْمَانَ اِسْمَاعِيْلُ الصَّابُوْنِيُّ – رَحِمَهُ اللّٰهُ – :
وَيَثْبُتُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خِلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ ...... ثُمَّ خِلَافَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – ...... ثُمَّ خِلَا عُثْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – ...... ثُمَّ خِلَافَةَ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –.

جناب امام ابوعثمان اسماعیل صابونی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

حضرات محدثین کرام سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت وامامت کو ثابت کرتے ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کی خلافت وامامت کو۔

عقیدۃ السلف واصحاب الحدیث صفحہ۲۹۰ المسائل العقدیۃ التی

حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ۹۱۱

حضرت امام ابوبکر اسماعیلی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت تمام حضرات صحابہ کرام کے اختیار فرمانے سے ثابت ہے

وَقَالَ الْاِمَامُ اَبُوْبَكْرٍ اِسْمَاعِيْلِيُّ – رَحِمَهُ اللّٰهُ –:

وَيُثْبِتُوْنَ خِلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – بَعْدَ رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ اِيَّاهُ، ثُمَّ خِلَافَةَ عُ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – بِاسْتِخْلَافِ اَبِيْ بَكْرٍ اِيَّاهُ، ثُمَّ عُثْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – بِاجْتِمَاعِ اَهْلِ الشُّوْرٰى وَسَائِرِ الْمُسْلِمِيْ

عَلَيْهِ عَنْ اَمْرِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – ثُمَّ خِلَافَةَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ بَيْعَةِ مَنْ بَايَعَ الْبَدْرِيِّيْنَ .

جناب امام ابوبکر اسماعیلی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

علماء اعلام حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت مبارکہ کو حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار سے ثابت کرتے ہیں پھر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی خلافت کو صدیق اکبر کے خلیفہ مقرر کرنے سے پھر سیدنا فاروق اعظم کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین کی خلافت کو اھل شوری اور تمام مسلمانوں کے اجماع سے ثابت کرتے ہیں سیدنا عمر فاروق کے حکم کے مطابق پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کی خلافت کو ثابت کرتے ہیں بدری صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کی بیعت سے۔

اعتقاد آئمۃ الحدیث صفحہ ۷۱
المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۱۱۹

خلفاء راشدین کی ترتیب ان کی افضلیت کی وجہ سے ہے جو ایسا اعتقاد نہ رکھے وہ گھر کے گدھے سے زیادہ بے وقوف ہے

اَلْاَمْرُ فِیْ خِلَافَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْاَرْبَعَةِ وَتَرْتِیْبِهِمْ هُوَ اَظْهَرُ مِنْ تَرْتِیْبِهِمْ فِی الْفَضْلِ وَلِهٰذَا وَصَفَ الْإِمَامُ اَحْمَدُ وَغَیْرُهُ اِنَّ مَنْ لَمْ یَقُلْ بِذَالِكَ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ

چاروں خلفاء راشدین کی خلافت اور ان کی ترتیب کا معاملہ ان کی افضلیت کی ترتیب سے ظاہر ہے اسی وجہ سے امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– وغیرہ نے فرمایا :

جو ایسا نہ کہے وہ گھرW گدھے سے *ژیدہ بے

وقوف ہے۔

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ۹۱۲

شیخ المحققین سیدؐ عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدؐ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا

حق* ت یہ ہے کہ سیدؐ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت صحابہ کرام کے اجماع اور اجتہاد سے ہوئی اور اجماع یقینی تھا علم اصول فقہ میں ہے ظنی نص غیر قطعی اجماع کیلئے کافی سند ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۰

سیدنا حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– کا ارشاد گرامی کہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمایا کیونکہ وہی
اَتقٰی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے تھے

حنبلی مذہب کے جلیل القدر امام ابن بطہ روایت کرتے ہیں کہ:

اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بَعَثَ مُحَمَّدَ بْنَ الزُّبَیْرِ الْحَنْظَلِ
الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ ، ھلْ کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآ

استخلفه ابوبكر فقال : اوفى شك صاحبك ؟ نعم والله الذى لا اله الا هو استخلفه لهم كان اتقى لله من ان يتوثب عليها .

شرح فقہ اکبر /۷۴

بے شک عمر بن عبدالعزیز –رضی اللہ عنہ– نے محمد بن الزبیر الحنظلی کو حضرت حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– کے پاس بھیجا کہ یہ پوچھ آؤ کہ کیا حضور سید رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم – نے سید صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تھا اس پر حضرت خواجہ حسن بصری نے فرمایا:

کیا آپ کے ساتھی –عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ– کو اس میں کوئی شک ہے؟ –سنو!– ہاں قسم ہے: اس کی جس کے بغیر کوئی مستحق عبادت نہیں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم – نے سید صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تھا کیونکہ وہی –اتقی – اللہ تعالیٰ سے & سے زیادہ ڈرنے والے تھے ان سے بڑھ کر خلافت کا حقدار کون ہوسکتا تھا۔

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت $ –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 150ھ
اور سیدنا 5علی قاری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
افضلیت خلافت کی M سے ہے یعنی & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر
سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم

وَالصَّحِیْحُ مَا عَلَیْہِ جُمْھُوْرُ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَھُوَ الظَّاھِرُ مِنْ قَ
اَبِیْ حَنِیْفَۃَ عَلٰی مَا رَتَّبَہٗ ھُنَا وَفُقَ مَرَاتِبِ الْخِلَافَۃِ ۔

صحیح وہی ہے جس پر جمہور اہل سنت کار بند ہیں

اور یہی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ –رحمۃ اللہ علیہ– کے قول مبارک سے ظاہر ہے جسے انہوں نے خود یہاں –فقہ اکبر– میں بیان کیا ہے کہ افضلیت خلافت راشدہ کی ترتیب سے ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب سے افضل اور ان کے بعد خلفاء راشدین ترتیب خلافت کی بنا پر افضل ہیں۔

شرح فقہ اکبر ۲۵

سیدنا ملا علی قاری حنفی مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

حضرات سلف صالحین –رحمۃ اللہ علیہم اجمعین– کو ہم نے اسی عقیدہ پر پایا کہ افضلیت ترتیب خلافت پر ہے

وَفِي شَرْحِ الْعَقَائِدِ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيبِ وَجَدْنَا السَّلَفَ ، اَنَّهٗ لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ دَلِيلٌ هُنَا لِكَ لَمَا حَكَمُوا بِذَالِكَ

شرح عقائد نسفی میں ہے کہ ہم نے اپنے اسلاف کو اسی ترتیب پر دیکھا ہے ظاہر ہے اورغور کرو کہ اگر ان کے پاس کوئی دلیل نہ ہوتی تو وہ اس ترتیب کے مطابق افضیلت کا حکم کیوں ارشاد فرماتے۔

شرح فقہ اکبر = ۷۵/

شارح بخاری علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 855ھ کا عقیدہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–ہیں

قَوْلُهُ نُخَيِّرُ أَيْ: كُنَّا نَقُوْلُ فُلَانٌ خَيْرٌ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٌ خَيْرٌ مِنْ فُلَانٍ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَبَعْدَهُ كُنَّا نَقُوْلُ: أَبُوْ بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ .

آپ کا قول نخیر یعنی - ہم کہا کرتے تھے کہ:

فلاں فلاں سے بہتر ہے، فلاں فلاں سے بہتر ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم - کے زمانہ اقدس میں اور آپ کے بعد بھی۔ ہم کہا کرتے تھے:

سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - لوگوں میں & سے بہتر وافضل ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین - رضی اللہ عنہما - ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد - رضی اللہ عنہ - کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ کی محبت اور صدیق وفاروق کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو h

حافظ ابوذر الہروی نے متعدد طرق اور دارقطنی وغیرہ نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ ابو جحیفہ –رضی اللہ عنہ– کہتے ہیں:

دَخَلْتُ عَلٰی عَلِیٍّ فِی بَیْتِہٖ فَقُلْتُ یَا خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ یَا اَبَا جُحَیْفَةَ اَ اُخْبِرُکَ بِخَیْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ وَیْحَکَ یَا اَبَا جُحَیْفَةَ لَا یَجْتَمِعُ حُبِّی وَبُغْضُ اَبِی بَکْ وَعُمَرَ فِی قَلْبِ مُؤْمِنٍ .

کہ میں سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوا تو میں نے انہیں یَا خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے الفاظ سے مخاطب کیا –اے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بہتر انسان– آپ نے فرمایا:

اے ابو جحیفہ رک جاؤ تمہیں بتاؤں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بہترین انسان کون ہیں وہ ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– ہیں۔ اے ابو جحیفہ تیری بات قابل افسوس ہے مومن کے دل میں میری محبت اور ابوبکر وعمر کا بغض جمع نہیں ہو سکتا یعنی مومن وہی ہے جس کے دل میں میری، ابوبکر وعمر کی محبت ہو –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔

–☆–

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–میں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–
کے برابر ومثل کوئی نہیں

وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ الْآتِيَةِ فِي
عُثْمَانَ :

كُنَّا لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَيْ لَا نَجْعَلُ لَهُ مِثْلًا

عبیداللہ بن عمر حضرت*. فع سے مناقب عثمان کے* . رے میں آنے والی روا$ میں ہے:

ھم سیدٌ. صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے. ا. یعنی ان کی مثل کسی کو نہ بناتے تھے۔

عمدة القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی 804ھ کا عقیدہ

حضور سیدٌ. نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– . #* . غ میں تھے تو آپ نے حضرات خلفاء ثلاثہ کو خلافت اور . A کی K رت دی تھی

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ حَدِیْثِ أَنَسٍ :

لَمَّا كَانَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِي الْبُسْتَانِ ا

الصِّدِّيقَ ، ثُمَّ عمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بِالْخَلَافَةِ وَالْجَنَّةِ .

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– کی حدیث میں روایت کیا گیا ہے:

حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– باغ میں تھے تو آپ نے سیدنا صدیق کبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کوخلافت اور جنت کی بشارت دی۔

التوضیح لشرح الجامع الصحیح جلد۲۰ صفحہ۲۵۱

سیدنا علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ خلافتِ راشدہ میں خلیفہ کا سب سے افضل ہونا ضروری ہے

وَأَمَّا الْخَلِيفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يُوَلُّوا الْخَلَافَةَ إِلَّا أَفْضَلَهُمْ وَ. فِي الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَ عَلَيْهِ إِجْمَاعُ الْأُمَّةِ .

بہر حال خلیفہ، اس کیلیئے ضروری ہے کہ اسے خلیفہ بنا N جو & سے افضل ہو یہ قاعدہ خاص خلفاء میں–خلفاء راشدین میں– ہے اور اسی پہ اجماع امت ہے۔

شرح فقہ اکبر ۲۵

شیخ المحد ثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کو بتایا کہ آپ کے بعد امت میں & سے افضل صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ جِبْرِیْلَ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ خَیْرَ اُمَّتِکَ بَعْدَکَ اَبُوْبَکْرٍ

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے فرمایا:
بے شک روح القدس جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ آپ کے بعد آپ کی امت کا سب سے بہترین سب سے افضل انسان ابوبکر ہیں۔

* ریخ الخلفاء صفحہ ۳۵

شیخ المحققین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کا سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت پر اتفاق ہے آپ کی بیعت کی یہ اجماع ہوا جو قطعی ہے

حقیقت یہ ہے کہ حضور سیدؐ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم –کے تمام صحابہ نے سیدؓ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اتفاق کر لیا تھا اور جس چیز پر سارے صحابہ علمائے مجتہدین کا اجماع ہو وہ حق قطعی –ہوتی ہے۔ کیونکہ علیحدہ علیحدہ اجتہاد میں تو غلطی کا احتمال ہوسکتا ہے لیکن اجتماعی اتفاق رائے میں کبھی غلطی نہیں ہوا کرتی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَكَذَالِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطاً لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلٰى النَّ

اے امت محمدیہ تمہیں معتدل امت بنایا کہ تم اوروں پر گواہی دے سکو۔ پھر فرمایا:

وَيَتَّبِعُ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى .

جو مسلمانوں کے اجتماعی راستہ سے روگردانی کرے گا ہم اسی راہ پر N دیں گے جو اس نے اختیار کی ہے۔ حضور سیدؐ رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

لَنْ يَجْتَمِعُ أُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ .

میری امت گمراہی پر ہرگز جمع نہیں ہوئی۔ جس چیز پر & نے اجماع کر لیا وہ حق ہے –قطعی ہے–

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۷

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سید*ٔ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- نے سید*ٔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے فر*ٔمایا: ھم آپ سے اعلیٰ وادنیٰ کسی کونہیں جا... ،ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں

حضرت علی کرم اللہ وõ اور دوسرے جلیل القدر صحابہ نے کہا ہم آپ سے اعلیٰ اور اولیٰ کسی کو نہیں جا... پیغمبر: ا-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے آپ کو دین کے معاملہ میں پیشوا بنایا ہے اور اپنی ز+ گی کے õ%ی دنوں میں úز میں آپ کو مقرر کیا ہے ۔وجودیکہ ہم اهل M. اهل مشورہ وہاں موجود تھے ان حالات میں ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں۔حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ نے اعلا6 آپ کے ہاتھ,پ بیعت کی اور اجماع منعقد ہوا۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۴

سی* علامہ ابن حجر مکی-رحمۃ اللہ علیہ-وصال 974ھ کا عقیدہ اور

سی* عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-کا فرمان ذیشان

سی* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت,پ صحابہ کرام کا اجماع ہوا

وَمِمَّا يُصَرِّحُ بِذَالِكَ اَيْضاً مَا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ : مَا رَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَناً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَمَارَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ سَيِّئاً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ وَقَدْ رَاٰى الصَّحَابَةُ جَمِيْعاً اَنْ يَسْتَخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ فَانْظُرْ اِلٰى مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى خَلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَلِذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخَلَافَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فِيْ كُلِّ عَصْرٍ مِنَّا اِلَى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ .

وہ دلائل جو صریحا افضلیت قطعیہ پر دلا لت کرتے ہیں ان میں ای ک حدیث وہ بھی ہے جو حاکم نے تخریج کی ہے اور اس کو صحیح قرار دی ا ہے اور وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمای ا:

جس چیز کو مسلمان اچھا قرار دیں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان برا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی برا ہے۔ ی ہی تمام صحابہ کی متفقہ رائے ہوئی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنای ا جائے اب دیکھو کہ جس چیز کی صحت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ عبداللہ بن مسعود جو اکابر صحابہ، فقہاء صحابہ اور متقدمین صحابہ میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہوا ہے اسی وجہ سے ہمارے زمانے سے لے کر دور صحابہ رضی اللہ عنہم -- کے تمام اھل سنت

وجما (: کا عقیدہ ` آ رہا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ

عنہ ہی خلافت کے حقدار تھے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ۱۳

سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو
مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:قُمْ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ––اے رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہٖ وسلم–کے خلیفہ اٹھئے–قَدَّمَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَمَنْ ذَالَّذِیْ یُوَخِّرُکَ

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے آپ کو آگے کیا ہے–امام بنایا ہے–کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

میرا گمان ہے کہ قوم کے نزدیک حضرت علی امامت وخلافت کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں یہ سن کر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–نے تلوار سونت لی اور کھڑے ہو کر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سے فرمایا:

قُمْ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–اٹھئے۔

قَدَّمَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَمَنْ ذَالَّذِیْ یُوَخِّرُکَ.

اے ابوبکر ! حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے آپ کو–نماز کیلئے–آگے کیا تھا پھر کون ہے جو آپ کو پیچھے کرے۔سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

اے علی! تم امیر ہو حضرت علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا: آپ امیر ہیں اے خلیفہ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – نے حکم دیا تھا مجھ کو حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – نے حکم نہیں دیا تھا – اشارہ تھا نماز کیلئے – آپ کو حکم دیا تھا ،صَلِّ بِالنَّاسِ کہ لوگوں کو نماز پڑھاؤ، ہم اپنے دنیوی امور میں راضی ہیں اس آدمی سے جس سے حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – ہمارے دین کے معاملہ میں راضی ہوئے ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو خلیفہ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – کہا اس لئے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم – نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو نماز کیلئے خلیفہ بنایا تھا۔

تمہید ابوشکور سالمی صفحہ ۳۵۶

شیخ عبدالحق محدث دہلوی – رحمۃ اللہ علیہ – کا Ã یہ
شارح مسلم امام نووی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 676ھ کا Ã یہ اور
مقتدائے اہل اسلام سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 204ھ کا

عقیدہ وÃ یہ

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اور حضرات* بعین م میں ا۔ بھی ایسا آدمی نہیں جو سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کا قائل نہ ہو

بیہقی نے کتاب الاعتقاد میں لکھا ہے کہ ابوثور نے حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روا$ کی ہے کہ صحابہ او* بعین میں سے ا۔ آدمی بھی حضرت ابوبکر صدیق اور ان کے بعد حضرت عمر کی فضیلت میں اختلاف نہیں کر* ۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

شیخ عبدالحق محدث دہلوی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ

امام دارالھجرہ سید* مالک بن انس-رضی اللہ عنہ-المتوفی 179ھ کا عقیدہ ساری امت میں & سے افضل و... سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ-ہیں

جمہور اھل Ŀ کا مذہب اسی ؔ ؔM-ؔ ؔM خلافت -پ ہے..................

حضرت امام مالک -رحمۃ اللہ علیہ- سے . # دڑ یفت کیاH کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرٹا یـ:

سیڑ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- الخ۔

تکمیل الایمان صفحہ۱۶۲

شیخ عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

شیخ یحی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ اور امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ

& صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سے مطلقاً افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں اوران کے بعد سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–ہیں

امام نووی نے اصول حدیث میں لکھا ہے کہ:

سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–مطلقا & صحابہ سے افضل ہیں۔اس کے بعد سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–اس پر ساری امت کا اجماع ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

علامہ سعد الدین تفتازانی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 792ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد افضل ا 2 سیدنا صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر

سیدنا عثمان ذی النورین

پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَاَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ نَبِيِّنَا اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى .

ہمارے نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے بعد افضل ا 2
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔
شرح العقائد النسفیہ = /۱۴۹

امام فخر الدین رازی –رحمۃ اللہ علیہ– کے نزدیک

اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس سے وہ
ہدایت طلب کریں جس پر
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور دیگر صدیقین کاربند تھے

تیسری آیت:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

–رحمۃ اللہ علیہ–نے فرمایا:

قَالَ الْفَخْرُ الرَّازِيُّ هٰذِهِ الْاٰيَةُ تَدُلُّ عَلَى إِمَامَةِ أَبِي بَكْرٍ اللّٰهُ عَنْهُ لِأَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ تَقْدِيرَ الْاٰيَةِ إِهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِينَ وَاللّٰهِ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِي الْاٰيَةِ الْأُخْرٰى إِنَّ الَّذِينَ أَنْعَمَ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى: أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَلَا شَكَّ أَنَّ رَأْسَ الصِّدِّيقِينَ أَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ مَعْنَى الْاٰيَةِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَمَرَ أَنْ الْهِدَايَةَ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا أَبُوبَكْرٍ وَسَائِرُ الصِّدِّيقِينَ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ امام فخر
الدین رازی–رحمۃ اللہ علیہ–نے فرمایا:

یہ آ$ سیدّ* صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– کی

امامت کی دلیل ہے،امام نے تحریر فرما یا کہ آ$ مبارکہ کی M یوں ہے:

اِهدِنَا صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیهِم ہمیں ان لوگوں کی راہ دکھا

جن پر تو نے اÅم فرما یا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آ$ میں واضح فرما یا کہ جن پر میں

نے اÅم فرما یا وہ کون ہیں؟ وہ O ء،صدیقین،شہداء اور صالحین ہیں اس میں کوئی شک

نہیں کہ صدیقین کے سالا راعظم اور سردار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔معنی یہ کہ اللہ تعالیٰ

نے ہمیں حکم د* یا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے وہ ہدا$ طلب کریں جس پر حضرت ابوبکر صدیق

رضی اللہ عنہ اور د V صدیقین تھے۔

علامہ ابن حجر مکی ھیتمی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 974ھ کا عقیدہ

مفسر قرآن علامہ ابن کثیر کے نزدیک یہ آیت $ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا –سورۃ النور آیت ۵۵–

خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا سورۃ النور آیت ۵۵

وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور نیک عمل کئے کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں زمین میں جس طرح اس نے خلیفہ بنایا ان کو جو ان سے

پہلے تھے اور مستحکم کر دے گا ان کے لئے ان کے دین کو
جسے اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لئے اور وہ ضرور بدل دے گا انہیں ان کی حالت خوف کو
امن سے۔ وہ میری عبادت کرتے ہیں کسی کو میرا شریک نہیں بناتے۔

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ هٰذِهِ الْاٰيَةِ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى خِلَافَةِ الصِّدِّيْقِ

حافظ عماد الدین ابن کثیر نے فرمایا کہ:

یہ آیہء کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر پوری طرح منطبق
ہوتی ہے۔

سیدنا ملا علی قاری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–
بلند درجہ والے اہل جنت کے سردار ہوں گے

وَاِنَّمَا قَالَ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَعَ اَنَّ اَهْلَ الْ
اِشَارَةُ اِلٰى كَمَالِ الْحَالِ فَاِنَّ الْكَهْلَ اَكْمَلَ الْاِنْسَانِيَّةِ عَقْلًا مِنَ الشَّبَا
وَ مَدَارِجُ الْجَنَّةِ عَلٰى قَدْرِ الْعُقُوْلِ

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے سَيِّدَا كُهُ
اَهْلِ الْجَنَّةِ تمام جنتی نوجوان ہوں گے وہ اس لئے کہ شیخین اکمل الحال اور افضل
الحال ہوں گے، کیونکہ تکمیل عقل کا کمال ہے کہ عقل کو مستلزم ہے اور جنت
کے مدارج عقول کے مطابق دیئے جائیں گے۔

مرقات ۱۱/۳۱۵

محبّ طبری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے & صحابہ کرام میں سے افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ :

خَیْرُ اَصْحَابِیْ اَبُوْ بَکْرٍ

سیدنا انس بن مالک – رضی اللہ عنہ – سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ میں سے & سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ تمام صحابہ-رضی اللہ عنہم-میں دنیا و آخرت میں سب سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
كُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ نَتَذَاكَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:
فِيْمَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا نَتَذَاكَرُ الْفَضَائِلَ. فَقَالَ: لَا تُقَدِّمُوْا عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَحَداً فَاِنَّهٗ اَفْضَلُكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

سیدنا جابر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

ہم مہاجرین، اور انصار پر مشتمل ایک گروہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے دروازے پر تھے اور انصار سے مذاکرہ کر رہے تھے، ہماری آوازیں بلند ہوگئیں، حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-حجرۂ مبارکہ سے باہر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا:

تم کس* ۔ت میں مباحثہ کر رہے تھے؟ ہم نے

عرض کی: فضائل صحابہ پ ہفر* یا:

ابوبکر پ کسی کو بھی تقدیم نہ دینا-ابوبکر سے افضل قرار نہ دینا-پس بے شک ابوبکر تم میں سے افضل ہے دینا اور آ% ت میں۔

-☆-

سیدنا امام اعظم امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے بعد اس
امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر
سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم اجمعین–

اَفۡضَلُ النَّاسِ بَعۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
اَبُوۡ بَکۡرِ الصِّدِّیۡقُ ثُمَّ عُمَرُ بۡنُ الۡخَطَّابِ، ثُمَّ عُثۡمَانُ بۡنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِیُّ
بۡنُ اَبِیۡ طَالِبٍ رِضۡوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ
حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے بعد–اس امت
میں– & لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر عثمان ذی
النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم اجمعین–ہیں۔
فقہ اکبر

سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سے افضل کہنا عقیدہ اہل سنت کے خلاف ہے اس پر جمہور اہل سنت کا اتفاق ہے

وَلَا یَخْفٰی اَنَّ تَقْدِیْمَ عَلِیٍّ عَلٰی الشَّیْخَیْنِ مُخَالِفٌ لِمَذْھَبِ اَھْلِ السُّنَّةِ عَلٰی مَا عَلَیْهِ جَمِیْعُ اَھْلِ السَّلَفِ

مخفی نہ رہے کہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دینا اہل سنت و جماعت کے مذہب کے خلاف ہے اس لئے کہ تمام اسلاف کا عقیدہ یہی تھا۔

شرح الفقہ الاکبر

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کا اجماع ہے کہ اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

نَقَلَ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْاِعْتِقَادِ بِسَنَدِهٖ عَنْ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنِ الشَّافِعِيِّ اَنَّهٗ قَا اَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَ اَتْبَاعُهُمْ عَلٰى اَفْضَلِيَّةِ اَبِيْ بَكْرٍ ثُمَّ عُ عُثْمَانَ ، ثُمَّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

محدث بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''الاعتقاد'' میں اپنی سند سے ابی ثور حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تمام صحابہ اور تابعین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ & سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنھم اجمعین– ہیں۔

سیدنا امام شافعی المتوفی 204ھ، سیدنا امام بیہقی اور سیدنا عبدالحق محدث دہلوی –رحمہم اللہ– کا عقیدہ

تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا افضلیت صدیق اکبر پر اجماع ہے پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– افضل ہیں

اَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَاَتْبَاعُهُمْ عَلٰی اَفْضَلِيَّةِ اَبِیْ بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم– کا سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– کی افضلیت پر اجماع ہے۔

تکمیل الایمان قسطلانی

سیدنا امام یحی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ
اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-
میں اَفۡضَلُهُمۡ عَلٰى الۡاِطۡلَاقِ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-
پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَجۡمَعَ اَهۡلُ السُّنَّةِ عَلٰى اَنَّ اَفۡضَلَهُمۡ عَلٰى الۡاِطۡلَاقِ اَبُوۡبَكۡرٍ ثُمَّ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا –

تمام اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سب سے افضل علی الاطلاق سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

تہذیب الاسماء واللغات
شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/ ۱۴۸
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۶

حضرات O ءکرام-علیہم السلام-کے بعد اھل ٹ کا اجماع ہے کہ & سے افضل سیدؓ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر سیدؓ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-

اَفْضَلُھُمْ عِنْدَ اَھْلِ السُّنَّةِ اِجْمَاعاً اَبُوْ بَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ – رَضِ عَنْھُمَا –

ان & سے افضل اھل ٹ کے نزدیک اجماعاً سیدؓ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر ان کے بعد سیدؓ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-ہیں۔

المواھب اللدنیۃ ۲/۵۴۵

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

علامہ فاسی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر افضلیت ہے اس پر اجماع امت ہے

اَلْاِجْمَاعُ عَلٰی فَضِیْلَۃِ سَیِّدِنَا اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ – رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ – عَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَۃِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ –

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– پر افضلیت پر اجماع ہے۔

مطالع المسرات = ۱۴۷/

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

فقیہ ابو اللیث سمرقندی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم کے بعد ساری امت سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور اسی پر اجماع امت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بنُ الْفَضْلِ :

اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّ خَیْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا – صَلَّى ا
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ الخ.

جناب محمد بن فضل نے فرمایا:

امتِ مصطفیٰ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام نے اجماع کیا ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔

.آ- ن العارفین = /۱۲۹

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا عقیدہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں عشرہ مبشرہ سب سے افضل ہیں پھر ان میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–

اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمُ الْمَشْھُوْدُ لَھُمْ بِالْجَنَّۃِ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ سِیَاقٍ وَاحِدٍ وَاَفْضَلُ ھٰؤُلَاءِ اَبُوْبَکْرٍ فَعُمَرُ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا!–

اھل سنت کا اجماع ہے کہ سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جن کے جنتی ہونے کی حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –کی زبان اقدس سے ایک ہی مجلس میں گواہی دی گئی اور ان سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–۔

الزواجر عن اقتراف الکبائر ۴۶۴-۴۶۵

مصنف کفایۃ العوام کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد & سے افضل حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پھر تابعین اور تبع تابعین ہیں اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَيَجِبُ اعْتِقَادُهُ اَنَّ اَصْحَابَهُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلُ الْقُرُوْنِ ثُمَّ التَّابِعُوْنَ ثُمَّ اَتْبَاعُ التَّابِعِيْنَ وَ اَفْضَلُ الصَّحَابَ بَكْرٍ فَعُمَرُ فَعُثْمَانُ فَعَلِيٌّ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -

کفایۃ العوام /۱۸۵

ا- مومن کیلئے یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے صحابہ کرام تمام قرون سے افضل ہیں پھر ان کے بعد تابعین پھر ان کے بعد تبع تابعین اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ تعالیٰ عنہم- سے & سے افضل سیدنا صدیق اکبر

-رضی اللہ عنہ- پھر سید٭ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر
سید٭ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سید٭ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- اسی، "M, پ
& سے افضل ہیں۔

-☆-

علامہ* جوری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
& صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل سیدنا* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور اسی پر اھل سنت کا اجماع ہے

قَوۡلُہٗ وَ اَفۡضَلُ الصَّحَابَۃِ اَبُوۡ بَکۡرٍ الخ ھٰذَا مَا عَلَیۡہِ اَھۡلُ السُّ

ان کا یہ ارشاد کہ & صحابہ سے افضل سیدنا* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں الخ
یہی وہ عقیدہ جس پر اھل سنت کا اجماع ہے۔

تحقیق المقام شرح کفایۃ العوام /۱۸۵

سیدؒ. عبدالحق محدث دہلوی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ

جمھور ائمہ درینؒ. ب اجماع Ü کنذ .

جمھور آئمہ اسؒ. ب میں اجماع Ü کرتے ہیں۔

تکمیل الایمان =/۱۳۵

اعلیٰ حضرت عظیم البر ٭ –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے افضل واعلیٰ ہیں یہ مسئلہ اجماعیہ ہے

جانا جس نے جانا اور فلاح پائی اس نے اور جس نے نہ جانا وہ اب جانے کہ حضرت سید المؤمنین امام المتقین عبد اللہ بن عثمان ابی بکر صدیق اکبر و جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابو حفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم رضی اللہ عنھما وارضاہما جناب مولی المؤمنین امام الوا r ابوالحسن علی بن ابی طا) مرتضیٰ اسد اللہ کرام اللہ تعالیٰ و Õ بلکہ تمام اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے افضل و بہترین امت ہونا مسئلۂ اجماعیہ ہے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۴

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- فرماتے ہیں:

عس ''ہم اصحاب حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیثر و متواتر کہا کرتے:

افضل امت بعدِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق -رضی اللہ تعالیٰ عنھما-۔

سنن ابی داود (٦٤٢٨)

امام ابوزکر* یحیی الدین نووی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 676ھ کا عقیدہ

اِتَّفَقَ اَھلُ السُّنَّۃِ عَلٰی اَنَّ اَفضَلَھُم اَبُو بَکرٍ ثُمَّ عُمَرُ – رَضِیَ عَنہُمَا –

اھل ﷺ کا اتفاق ہے کہ & صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سے افضل سید* صدیق اکبر اور سید* فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–ہیں۔

شرح مسلم ۱۵/۱۴۸

سیدنا ابومنصور بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– اوران کے اصحاب کا عقیدہ خلفاء راشدین & صحابہ کرام سے افضل ہیں اوران کی فضیلت M خلافت پ ہے

قَالَ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ الْبَغْدَادِیُّ
اَصْحَابُنَا مُجْمَعُوْنَ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَهُمُ الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَةُ ءَ التَّرْتِيْبِ الْمَذْكُوْرِ

جناب ابومنصور بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

ھمارے اصحاب کا اس* بات پر اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل خلفاء اربعہ –چاروں خلفاء راشدین– ہیں M مذکورہ یعنی & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔

شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

امام شعبی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اہل سنت سے ہے

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :

حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

امام شعبی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی محبت اوران کے شرف وفضل کی معرفت سنت سے ہے یعنی ایسا آدمی جوان سے محبت رکھتا ہو اور ان کے شرف وفضل کو جانتا ہو وہ اہل سنت سے ہے۔

سیراعلام النبلاء (۳۱۰/۴)

جناب طاؤس –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اھل سنت سے ہے

عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ :

حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب طاؤس –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت سنت سے ہے– یہ اھل سنت ہونے کی علامت ہے–۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۲/۲۳۲۳)

المنہاج (۶/۱۳۶-۱۳۷)

سیدنا حسن بصری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

اللہ کی قسم! حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو منصب خلافت » فرمایا

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَلَفَ بِاللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا حسن بصری – رحمۃ اللہ علیہ – قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو خلیفہ بنایا۔

اصول الاعتقاد (۲۴۴۶/۱۳۶۹/۷)

سید؟ حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سید؟ صدیق اکبر اور سید؟ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت
صرف سنت ہی نہیں بلکہ فرض ہے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ اللُّؤْلُؤِيِّ قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ :
حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ سُنَّةٌ قَالَ : لَا ، فَرِيضَةٌ .

جناب عبدالعزیز بن جعفر لولوی نے فرمایا:

میں نے سید؟ حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– سے عرض کی:

کیا سید؟ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سید؟ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی محبت سنت ہے؟ آپ نے فرمایا:

نہیں بلکہ فرض ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۲۱/۱۳۱۲/۷)

الامام شیخ القراء ابوالعز قلا ٘ المتوفی 521ھ کا عقیدہ
سید٭ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو & سے مقدم وافضل نہ ماننے والا ز٭ گی بھر میرا دو & نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی

اِنَّ مَنْ لَمْ یُقَدِّمِ الصِّدِّیْقَا
لَمْ یَکُنْ لِیْ حَتّٰی الْمَمَاتِ صِدِّیْقَا

وَالَّذِیْ لَا یَقُوْلُ قَوْلِیْ فِی الْفَا
رُوْقِ اَھْوٰی لِشَخْصِہٖ تَفْرِیْقَا

وَبِنَارِ الْجَحِیْمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ
وَیَھْوِیْ مِنْھَا مَکَانًا سَحِیْقَا

مَنْ یُوَالِیْ عِنْدِیْ عَلِیّاً وَعَادَا
ھُمْ جَمِیْعاً عَدَدْتُہٗ زِنْدِیْقَا

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو & صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں
ما { وہ مرنے -- میرا دو & نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے * رے میں میری * ت نہیں
کہتا تو ایسے آدمی سے میں . ائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے بغض وعداوت ر p والے کیلئے
جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں اَ ے گا۔

میرے ". د ی۔ جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے دوستی رکھے اور * قی تمام
سے عداوت ودشمنی رکھے میں اسے ز+ یق شمار کر * ہوں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۷ صفحہ ۶۸
لسان المیز ان (۵/۱۴۴)

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کا انکار کرنے والا اھل سنت سے نہیں بلکہ وہ بدعتی ہے

امام اھل ﷽ سیدی اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ علماء اھل ﷽ اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے اسے اھل ﷽ میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل ﷽ کی شاخ جا... ہیں

اے عزیز! جیسے تمام ایما*ت پر یقین لانے سے آدمی مسلمان ہو* ہے اور ا- کا انکار کافر کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقائد اھل ﷽ میں ان کے موافق ہو اگر ا- میں بھی خلاف کر* ہے ہر گز سنی نہیں بدعتی ہے اسی لئے علمائے دین تفضیلیہ- جو حضرت علی –رضی اللہ عنہ– کو حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے –کو اھل ﷽ میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل ﷽ کی شاخ جا... ہیں۔

مطلع القمرین =/۱۳۹

امام اھل سنت سیدنا احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان جو آدمی سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھیں نہ اس کے پاس بیٹھیں

قَالَ الْخَلَّالُ : اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی اَنَّ حَنْبَلاً حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ:

مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَلِيًّا اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ فَهُوَ رَجُلُ نُخَالِطُهٗ ، وَلَا نُجَالِسُهٗ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

جناب حنبل نے فرمایا کہ میں نے سنا سیدنا احمد بن حنبل –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سیدنا علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہ–سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ہم اس سے نہ میل جول رکھتے ہیں اور نہ اس کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔

سیدنا ایوب سختیانی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والے نے اپنا • ت کا راستہ واضح کرلیا، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگیا، سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط سہارے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوگیا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور وہ تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ:

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَكْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَوْضَحَ السَّبِيْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰهِ ، وَمَنْ اَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلٰى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ ، وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَدًا مِنْهُمْ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ وَالسَّلَفِ الصَّالِحِ، وَاَخَافُ اَنْ لَا يَصْعَدَ لَهُ عَمَلٌ اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ جَمِيْعًا وَيَكُوْنَ قَلْبُهُ سَلِيْمًا .

جناب ایوب سختیانی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کردیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہوگیا، جس نے سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – سے محبت کی اس نے – اسلام کے – مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفٰی – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے صحابہ کرام کی احسن طریقے سے تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے بری ہوگیا۔ جس نے ان صحابہ کرام

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی – صلی اللہ علیہ وسلم – صفحہ ۵۳۷

– رضی اللہ عنہم – میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ

صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس* ت کا# یشہ ہے کہ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل ان سے متعلق ہر قسم کی+ عقیدگی و+ گمانی سے سلامتی میں ہو۔

سید۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 1239ھ کا عقیدہ اگر کوئی آدمی سید۔ علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سید۔ علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

اگر کسے را خواہم شنید کہ مرا بر شیخین تفضیل مے دہد اورا حد افتراء کہ ہشتاد چا بک
ا & خواہم زد۔

اگر کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل ما{ یہ کہتا ہے تو ایسا کہنا یہ عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

تحفہ اثنا , یہ صفحہ ۵

سیدنا ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور
امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– خلیفہ راشد کا فرمان کہ
جو مجھے صدیق و فاروق –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے گا میں
اسے مفتری کی سزا دوں گا – اسے دُرّے ماروں گا –

وَصَحَّحَ الذَّهَبِيُّ وَغَيْرُهُ طُرُقاً أُخْرٰى عَنْ عَلِيٍّ بِذَالِك
بَعْضِهَا اَلَا وَاِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّ رِجَالًا يُفَضِّلُوْنِي عَلَيْهِمَا فَمَنْ
فَضَّلَنِي عَلَيْهِمَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي اَلَا وَكُنْتُ تَقَ
فِي ذَالِكَ تَعَاقَبْتُ اَلَا وَاِنِّي اَكْرَهُ الْعَقُوْبَةَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ

الصواعق المحرقۃ ٦٠

امام ذھبی اور دیگر محدثین نے اور اسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی

حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایت میں اَلَا وَاِنَّـــہٗ بَلَغَنِی کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں–سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما–پر فضیلت دیتے ہیں۔ پس میں نے جس کو پایا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں–صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما–پر فضیلت وشرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔ سنو اگر مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہونا معلوم ہو جاتا تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا۔

–☆–

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ اور محدث دار قطنی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 385ھ کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیُ عَنْہُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ .

محدث دارقطنی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی پایا کہ وہ مجھے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحرقۃ ۶۰

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو
اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ÷
خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ
وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے & سے افضل
وبہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری
ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔
شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰
اصول الاعتقاد (۷/ ۱۳۶۹-۱۳۷۰/ ۲۴۴۸)

سیدنا غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کے نزدیک سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور تصنیف حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ، عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِکَ تَفْضِیْلُھُمْ عَلِیاً عَلٰی جَمِیْعِ الصَّحَابَۃِ

روافض کے عقیدہ میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دیتے ہیں یعنی سیدنا غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کے نزدیک سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینے والا اھل سنت سے نہیں بلکہ اس کا تعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین: ۱/۱۸۰

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جو افضلیت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا انکار کرے
اس کا ایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْکَرَہٗ یُوْشِکُ اَنَّ فِیْ اِیْمَانِہٖ خَطَراً

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کا انکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا ایمان خطرے میں ہو۔

–☆–

گویا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کا انکار%وج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہئے جو کہلاتے تو اہل سنت سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کے G ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے۔اگر ایمان کمزور ہوH تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے نوالہ $ ہوگا۔العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح بدء الامالی: M۳۴ کے تحت
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

سیدۃ اعلیٰ حضرت امام اهل سنت اور سیدۃ شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ جو آدمی سیدۃ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدۃ صدیق اکبر اور سیدۃ فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے اس کی امامت) وہ ہے

شمس قہستانی کی شرح Õ یہ میں ہے:

تُكْرَهُ اِمَامَةُ مَنْ فَضَّلَ عَلِياً عَلَى الْعُمَرَيْنِ رَضِىَ . عَنْهُمْ

جو آدمی سیدۃ علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– پر افضلیت دے اس کی امامت) وہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی Ú زوں کا امام بنا) وہ ہے۔ اب عوام اهل سنت کو غور کر چاہئے جو ایسا Ã یہ وعقیدہ ر p ہیں کیا انہیں اپنی مسا . میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہئے۔ ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو درکنار ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کر ۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –اور سیدۃ صدیق اکبر اور سیدۃ فاروق اعظم اور سیدۃ عثمان ذی

النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم –عقیدہ اہل سنت– پر چلنا نصیب فرمائے۔

–☆–

جامع الرموز للقہستانی: ۱/۱۷۲

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت اورصاحب الاشباہ النظائر رحمۃ اللہ علیہما کاعقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کوسیدنا صدیق اکبراورسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پرفضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْھِمَا فَمُبْتَدِعٌ

اگرکسی نے سیدنا علی مرتضیٰ کوسیدنا صدیق اکبراورسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہم– سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

الاشباہ والنظائر :ص:۱۵۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۴۱

+ + + ہے وہ اعتقادی ہو یا عملی دونوں ہی میں نورنہیں لیکن+

اعتقادی+ (عملی سے بہت بہت ژ یدہ., ی ہے ،

ہمارے اسلاف نے یہاں-- فر ٹا یکہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے+ عتی کے تو جو اعتقادی+ (کا مرتکب ہے اسے اپنی آ%ت کی فکر کرنی چاہئے اور عذاب الٰہی سے ڈرتے رہنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ انکار افضیلت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس کے g سے ایمان کے نکل جانے کا L بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی ٹ رگاہ میں توبہ کرنی چاہئے ٭ یدرہے کہ اگ مرتے وقت ایمان ساتھ H یتو سمجھ لیجئے & نعمتیں ساتھ گئیں ہیں اور اگ : انخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھن H یتو داE عذاب استقبال کیلئے تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– اور سیدنا ابراہیم حلبی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ .

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی :ص:۴۴۳

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے

اور فرماتے ہیں:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ

جو کسی بدعتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اھل سنت سے کہلوائے لیکن افضلیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا G ہو تو ایسے عالم کا اھل سنت سے کوئی تعلق نہیں۔ عوام اھل سنت کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اھل سنت کا فرض ہے کہ ایسے بدعتی عالم کا پردہ چاک کریں تاکہ وہ عوام اھل سنت کو گمراہ نہ کر سکے اور مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنز لاعمال: ۱۰۹۸ مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۶۲

امام عبدالشکور سالمی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

جو سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے

بَعْضُ كَلَامِهِمْ بِدْعَةٌ وَلَا يَكُونُ كُفْراً وَهُوَ قَوْلُهُمْ بِاَنَّ عَلِياً اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان کا بعض کلام بدعت ہے کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں۔

تمہید ابوشکور سالمی

جوسیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاوی خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ.

جوسیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کوحضرات شیخین پر فضیلت دے تو وہ بدعتی ہے۔

-☆-

قَالَ الْعُلَمَاءُ:

اِنْ کَانَ الْوَاعِظُ مُعْتَقِداً الْبِدْعَۃَ فَلَا تُجَالِسُوْہُ فَاِنَّہٗ عَ الشَّیْطٰنِ یَنْطِقُ

حضرات علماء کرام -رحمہم اللہ- نے فرمایا:

اگر واعظ کسی بد m ہوتو اس کے پاس مت بیٹھو کیو وہ شیطان کی زبان

بولتا ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵،۶۶

احیاء العلوم للغزالی ۳/۳۵۵

جوسیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِيْ الرَّافِضِ اِنْ فَضَّلَ عَلِيّاً عَلَى الثَّلَاثَةِ مُبْتَدِعٌ

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عَيَاضٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

لَا تَجْلِسْ صَاحِبَ بِدْعَةٍ ، فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَنْزِلَ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ.

سیدنا فضیل بن عیاض –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

صا #+ (کے پاس مت بیٹھو کیونکہ مجھے تم پر لعنت کے نازل ہونے کا خوف ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

حیاۃ السلف /٤٦ وقال

شرح السنۃ ١٢٦-١٢٩

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عَيَاضٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

مَنْ اَحَبَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهٗ وَاَخْرَجَ نُوْرَالْاِسْلَامِ مِنْ قَلْبِهٖ .

سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس نے کسی صا #+ (سے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو ضائع کر دے گا اور اس کے دل سے اسلام کا نور نکال دے گا۔

–☆–

حیاۃ السلف /۴۶ وقال

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

بحرالرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِيُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِيًّا عَلَى غَيْرِهِ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

–☆–

قَالَ عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

لَا تُجَالِسُ صَاحِبَ زَيْغٍ فَيَزِيغَ قَلْبُكَ .

کسی حق سے انحراف کرنے والے بدعتی کے پاس مت بیٹھ ایسا کرنے سے تیرا دل صراط مستقیم سے منحرف ہوجائے گا اور بدعت کا دلدادہ ہوجائے گا۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵،۶۶

حیاۃ السلف /۴۶ وقال

الحلیۃ (تھذیبیہ) ۲/۱۵۵

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

علامہ عبدالعلی بحیدی شرح مسلم میں اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی وہ جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

-☆-

اے اھل اسلام کسی صحابی سے محبت نہ کرو:

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

مطلع القمرین صفحہ ۶۵،۶۶

لَوْ اَنَّ رَجُلًا قَامَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمُقَامِ يَعْبُدُ اللّٰهَ سَبْعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ يُحِبُّ .

سیدٔ عبداللہ بن مسعود–رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اگر کوئی آدمی حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ستر (70) سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو بھی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کے ساتھ اٹھائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

–☆–

قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

مَنْ اَصْغٰى بِاُذُنِهٖ اِلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ خَرَجَ مِنْ عِصْمَةِ اللّٰهِ وَوُكِّلَ اِلَيْهَا ـ يَعْنِيْ عَلَى الْبِدَعِ

سیدٔ سفیان ثوری–رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس نے کسی صا #+ ؛ کی* بت کو غور سے سنا تو وہ اللہ تعالیٰ کی عصمت وحفاظت سے نکل جاتا ہے اور اسے اسی + ؛ –کے سپرد کردیا جاتا ہے۔

–☆–

احیاء العلوم الدین ۲۲/۴

حیاۃ السلف /۴۴ وقال

شرح السنۃ ۱۲۶-۱۲۹

علامہ ابن قدامہ مقدسی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ

ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی بجائے سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ، وَفَضَّلَ عُمَرَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهُ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهِ حَتّٰى مَا يَتَّقِيْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَشِيِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَ

ثُمَّ قَالَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ – :

اَلَا اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ بَعْدَ يَوْمِيْ هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِيْ

چندآ دمی اھل کوفہ سےاور چندآ دمی اھل بصرہ سےسیدٌ عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کی : مت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی ۔بعض لوگوں نے سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کوافضل قرار*یا اوران میں سےبعض نےسیدٌ عمر فاروق–رضی اللہ عنہ–کوسیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سےافضل قرار*یا پس سیدٌ فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پر فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر*یا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچتا 1 آپ کے پ ؤوں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے ۔ # شام کا وقت ہوا تو آپ a پ جلوہ افروز ہوئے۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ–رضی اللہ عنہ–نے فر*یا :

خبردار ! اس امت میں حضور سیدٌ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے بعد & سے افضل سیدٌ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں پس جس نے اس کے خلاف* ت کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہےاوراسےاتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۳۴) صفحہ ۴۸۲

مصادر ومراجع

۱- قرآن کریم

۲- صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دِیب البُغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳- صحیح البخاری

تحقیق: ا# محمد علی القطب، ا# ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴- ا / الساری فی تخریج احادیث فتح الباری

تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب

موسسۃ السماحۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری

احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانی الشافعی ثم الحنفی المتوفی ۸۹۳ھ

تحقیق: ا# احمد عزو عنایۃ

دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۸ء، ۱۴۲۹ھ

۶- عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری

للامام العلامۃ بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفی ۸۵۵ھ

ضبطہ وصححہ: عبداللہ محمود محمد عمر

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۱ھ

۷– شرح الکرمانی علی صحیح البخاری المسمی الکوا ! الدراری فی
شرح صحیح البخاری
الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دارالکتب العلمیۃ بیروت–لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ
۸– صحیح مسلم
للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیر ی النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم
موسسۃ عزالدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء
۹– صحیح مسلم
تحقیق: ا# مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دارالخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء
۱۰– سنن الترمذی
للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء
دارالفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء
۱۱– صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ* ٠صرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الر* ض/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء
۱۲– الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرزاللہ
دارالرسالۃ العالمیۃ/ ۲۰۰۹ء
۱۳– الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق:الدکتور K رعواد معروف

دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد* صر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الر* ض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد* صر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الر* ض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق:شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یـ± القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق K رعواد معروف

مکتبہ دارالجیل بیروت-لبنان-/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصّار

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء
۲۲- سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دارالرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء
۲۳- سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی
مکتبۃ دارالسلام /طبع ۲۰۰۷ء
۲۴- السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبدالقادر»
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء
۲۵- شُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول
دارالکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء
۲۶- الجامع لشُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: الدکتور عبدالعلی عبدالحمید حامد
مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء
۲۷- صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی التوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنووط

موسسة الرسالة بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۸- التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامة ناصرالدین الالبانی التوفی ۱۴۲۰ھ

دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۹- شرح السنة

للامام محی السنة الحسین بن مسعود البغوی التوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زهیر الشاویش وشعیب الارنووط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۳۰- مصابیح السنة

اللامام محی السنة ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی التوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی -محمد سلیم ابراهیم سماره- جمال حمدی الذهبی

دارالمعرفة بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۱- صحیح ابن خزیمه

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمه السلمی النیسا پوری التوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ الاعظمیٰ

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۳۲- مسند ابی عوانه

للامام ابی عوانه یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی التوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفة بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۳۳- المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبر انی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبد المجید السّلفی

(مطبع وسن طبا (٠ مرقوم نہیں)

۳۴- المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبر انی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دار الفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۵- المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبر انی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امر یر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۳۶- مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن m الم توفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دار الحد $ قاھرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۷- مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۸- الفتح الر* نی لترMمسند الامام احمد بن m الشیبانی

شرح: احمد عبد الرحمٰن البنّا

دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۹- تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف

للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: عبدالصمد شرف الدین
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۴۰- مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصرالدین الالبانی
دارابن قیم- دارابن عفان
۴۱- الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار- یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
۴۲- تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار- یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء
۴۳- صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء
۴۴- سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی- خالد السبع العلمی
دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء
۴۵- سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۶- فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمر ی
دار البشائر الاسلامیۃ بیروت-لبنان-/ المکتبۃ المکۃ مکۃ المکرّمۃ السعو دیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء
۴۷- ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
۴۸- مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصر ی الشہیر* بی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)
۴۹- مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء
۵۰- حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبھانی
تحقیق: مصطفیٰ عبدالقادر »
دار الکتب العلمیۃ بیروت
۵۱- مجمع الزوائد
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
موسسۃ المعارف بیروت/ طبع ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء
۵۲- المستدرک للحاکم
للامام ابی عبداللہ الحاکم النیسا پوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۵۳- التلخیص ذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۴- المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علّوش

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۵- مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقّن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحید ان

۵۶ الادب المفرد

محمد بن اسماعیل البخاری

دارالکتب العلمیہ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۷- صحیح الادب المفرد

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

دارالصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۸- معرفۃ السنن والآثار

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ

۵۹- المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمّام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ

تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۰- سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۶۱- شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنووط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۲- جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبد القادر الارنووط
دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۳- جامع الاصول فی احادیث الرسول –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دار الکتب العلمیۃ بیروت –لبنان–/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۶۴- سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۵- کنز العمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۶- المسند الجامع

ماخذ ومراجع

۶۷- الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبدالباقی
دارالحدیث القاھرہ/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۸- الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران

۶۹- اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دارالفکر

۷۰- فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دارنشر الکتب الاسلامیہ لاہور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۱- فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۲- التمھید
الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۷۳- ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ

ضیاءالقرآن Å X لاہور–کراچی–

۷۴– التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت–لبنان–

۷۵– التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیر ازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت/ دارالنفائس ریاض

۷۶– التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۷۷– جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دارالکتب العلمیۃ بیروت–لبنان–/طبع ۲۰۰۰ء

۷۸– السنن الکبریٰ
للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۷۹– جواھر البحار فی فضائل النبی المختار–صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبھانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت–لبنان–/طبع ۱۹۹۸ء

۸۰– الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ

تحقیق: ابی محمد اسامة بن ا. اہیم بن محمد

الفاروق الحدیثة للطبا (؛ والنشر/ طبع ۲۰۰۸ء

۸۱- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی

للعلامة ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ

داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۸۲- مسند ابی یعلی الموصلی

للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی المتوفی ۳۰۷ھ

تحقیق: حسین سلیم اسد

دارالثقافة العربیة دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۸۳- المنجد -للوK مالوف-

۸۴- موارد الظمآن الی زو4 ابن حبان

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیتمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دارالثقافة العربیة دمشق- بیروت-/ الطبعة الاولیٰ ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء

۸۵- فیض القدیر شرح الجامع الصغیر

للعلامة المحدث محمد عبد الروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفة بیروت- لبنان

۸۶- سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: ا# عادل احمد عبد الموجود

دارالمعرفة بیروت- لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۸۷- المعجم الوسیط

ا. اہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ،حامد عبد القادر،محمد علی النجار

المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول–ترکیا–

۸۸– صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ
محمد ناصرالدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۸۹– المھذب فی اختصار السنن الکبیر
الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم
دارالوطن للنشر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۱ء

۹۰– صلاح الامۃ فی علو الھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ/ الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۹۱– رھبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دارالکیان الریاض/طبع ۲۰۰۴ء

۹۲– موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و
عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح
مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/الطبع ۱۹۹۸ء

۹۳– المنتخب من مسند عبد بن حمید
لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ
مکتبۃ ابن عباس/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۹ء

۹۴– الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء
للشریف فھد بن احمد المھدلی

۹۵- التنویر شرح الجامع الصغیر
للعلامة محمد بن اسماعیل الامیر الصنعانی المتوفی ۱۱۸۲ ہجری
تحقیق: محمد اسحاق محمد ا. اہیم
مکتبة دار السلام الر* ض/ الطبعة الاولیٰ: ۲۰۱۱ء، ۱۴۳۲ھ
۹۶- شرح ر* یض الصالحین من کلام سید المرسلین
لمحمد بن صالح العیثمین
امدار الوطن للنشر الر* ض/ الطبعة الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ
۹۷- کتاب الشریعة للا%ی
للامام المحدث ابی بکر محمد بن الحسین الا%ی
تحقیق: الدکتور عبداللہ بن عمر بن سلیمان الدمیجی
دار الوطن للنشر الر* ض
الطبعة الثانیة ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء
۹۸- جامع بیان العلم وفضلہ
لابی عمر یوسف بن عبدالبر المتوفی ۴۶۳ھ
تحقیق: ابی الاشبال الزہیری
دار ابن الجوزی -ر* ض/ . ہ/طبع ۱۹۹۸ء
۹۹- الیواقیت والجواهر فی بیان عقا4 الاکا.
ا# عبدالوهاب بن احمد بن علی العرانی المصری الحنفی
دار احیاء التراث العربی/ مؤسسة التاریخ العربی بیروت لبنان
سنة الطبع ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء
۱۰۰- أصول السنة، ومعہ ر* ض الجنة بتخریج أصول السنة
المؤلف : أبوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن عیسیٰ بن محمد المری، الإلبیری المعروف* . بن أبی زَمَنِین المالکی

المتوفی:399ھ

تحقیق وتخریج وتعلیق : عبداللہ بن محمد عبدالرحیم بن حسین البخاری

الناشر :مکتبۃ الغرباء الأثریۃ،المدینۃ النبویۃ -المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

۱۰۱- ریاض الجنۃ بتخریج أصول السنۃ

المؤلف : أبوعبداللہ محمد بن عبداللہ الأندلسی ابن أبی زمنین المتوفی399ھ

المحقق : عبداللہ بن محمد عبدالرحیم بن حسین البخاری

الناشر :مکتبۃ الغرباء الأثریۃ -المدینۃ المنورۃ

۱۰۲- السنۃ

المؤلف : أبوبکر أحمد بن محمد بن ہارون بن یزید الخَلَّال البغدادی الحنبلی المتوفی:311ھ

المحقق :د .عطیۃ الزہرانی/الناشر :دارالرایۃ -الریاض

۱۰۳- تاریخ مدینۃ دمشق وذکر فضلہا وتسمیۃ من حلہا من الأماثل

أبی القاسم علی بن الحسن ابن ہبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی سنۃ الولادۃ /499ھ سنۃ الوفاۃ571ھ

تحقیق محبّ الدین أبی سعید عمر بن غرامۃ العمری/ الناشر دارالفکر

۱۰۴- تاریخ الإسلام ووفیات المشاہیر والأعلام.

تأليف : شمس الدین محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی.

دارالنشر :دارالکتاب العربی/ مکان النشر :لبنان/ بیروت.

سنۃ النشر -1407ء 1987ھ

۱۰۵- تاریخ الخلفاء

المؤلف :عبدالرحمٰن بن أبی بکر السیوطی

الناشر :مطبعۃ السعادۃ -مصر/الطبعۃ الأولی،1371ھ

تحقیق :محمد محی الدین عبدالحم

۱۰۶- شرح أصول اعتقاد أہل السنۃ والجماعۃ

المؤلف : أبوالقاسم ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور الطبری الرازی اللالکائی المتوفی:418ھ

تحقیق : أحمد بن سعد بن حمدان الغامدی/الناشر : دارطیبۃ - السعودیۃ

۱۰۷- شرح أصول اعتقاد أہل السنۃ والجماعۃ من الکتاب والسنۃ وإجماع الصحابۃ

المؤلف : ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور اللا لکائی أبوالقاسم

الناشر : دارطیبۃ -الریاض، 1402ھ/تحقیق : د. أحمد سعد حمدان

۱۰۸- الشفا بتعریف حقوق المصطفی -مذیلا بالحاشیۃ المسماۃ مزیل الخفاء عن ألفاظ الشفاء

المؤلف : العلامۃ القاضی أبوالفضل عیاض الیحصبی 544ھ

الحاشیۃ : العلامۃ أحمد بن محمد بن محمد الشمنی 873ھ

۱۰۹- الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ

المؤلف : محبّ الدین أحمد بن عبداللہ، أبوجعفر الطبری

۱۱۰- الصواعق المحرقۃ علی أہل الرفض والضلال والزندقۃ

المؤلف : أبی العباس أحمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر الہیتمی

الناشر : مؤسسۃ الرسالۃ -بیروت/ الطبعۃ الأولی، 1997ء

۱۱۱- مسند إسحاق بن راہویہ

المؤلف : إسحاق بن إبراہیم بن راہویہ الحنظلی 238ھ - 161ھ

المحقق : د. عبدالغفور بن عبدالحق البلوشی

الناشر : مکتبۃ الإیمان -المدینۃ المنورۃ/ الطبعۃ الأولی 1412ھ 1991ء

۱۱۲- فضائل الصحابۃ

المؤلف : أحمد بن حنبل أبوعبداللہ الشیبانی 164ھ 241ھ

المحقق : د. وصی اللہ محمد عباس

الناشر : مؤسسۃ الرسالۃ -بیروت/ الطبعۃ : الأولی 1983 - 1403

۱۱۳- ظلال الجنۃ فی تخریج السنۃ لابن أبی عاصم

المؤلف : محمد ناصر الدین الألبانی

الناشر :المکتب الإسلامی -بیروت/الطبعۃ :
الثالثۃ1993-1413-

۱۱۴- طبقات الحنابلۃ
المؤلف : أبوالحسین ابن أبی یعلی، محمد بن محمد المتوفی526ھ
المحقق : محمد حامد الفقی/الناشر :دارالمعرفۃ -بیروت

۱۱۵- مجموع الفتاوی
المؤلف : تقی الدین أبوالعباس أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی المتوفی728ھ
المحقق : أنور الباز -عامر الجزار/الناشر :دارالوفاء

۱۱۶- الصارم المسلول علی شاتم الرسول
المؤلف : أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی أبوالعباس
الناشر :داراب%م -بیروت/الطبعۃ الأولی،1417ء

۱۱۷- موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ
المؤلف : أبوسہل محمد بن عبدالرحمٰن المغراوی
الناشر :المکتبۃ الإسلامیۃ للنشر والتوزیع،القاہرۃ -مصر،النبلاء للکتاب،مراکش -المغرب/الطبعۃ :الأولی

۱۱۸- تذکرۃ الحفاظ
تألیف : محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی
دراسۃ وتحقیق :زکریا عمیرات/الناشر :دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/الطبعۃ الأولی1419ھ 1998ء

۱۱۹- لسان المیزان
المؤلف : أبوالفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی المتوفی852 ھ
المحقق :عبدالفتاح أبوغدۃ
الناشر :دارالبشائر الإسلامیۃ/الطبعۃ :الأولی، 2002م

۱۲۰- لسان المیزان

المؤلف : أحمد بن علی بن حجر أبوالفضل العسقلانی الشافعی

الناشر :مؤسسة الأعلمی للمطبوعات -بیروت

الطبعة الثالثة 1986 - 1406 /تحقیق :دائرة المعرف النظامیة -الهند

۱۲۱- اجتماع الجیوش الإسلامیة علی غزو المعطلة والجهمیة

المؤلف : محمد بن أبی بکر أیوب الزرعی أبوعبدالله ابن القیم الجوزیة

الناشر :دارالکتب العلمیة -بیروت /الطبعة الأولی 1984 - 1404

۱۲۲- السنة

المؤلف : أبوعبدالرحمٰن عبدالله بن أحمد بن محمد بن m الشیبانی البغدادی المتوفی 290ھ

المحقق :د . محمد بن سعید بن سالم القحطانی

الناشر :دارابن القیم -الدمام/الطبعة :الأولی، 1406ھ 1986 -

۱۲۳- الکفایة فی علم الروایة

المؤلف : أبوبکر أحمد بن علی بن $ بن أحمد بن مهدی الخطیب البغدادی المتوفی 463ھ

المحقق : أبوعبدالله السورقی , إبراهیم حمدی المدنی

الناشر :المکتبة العلمیة -المدینة المنورة

۱۲۴- أبوبکر أحمد بن إبراهیم بن إسماعیل بن العباس بن مرداس الإسماعیلی الجرجانی المتوفی 371ھ

المحقق : محمد بن عبدالرحمٰن الخمیس

الناشر :دارالعاصمة -الریاض/الطبعة :الأولی،1412ھ

۱۲۵- اسم الکتاب:الاستیعاب فی معرفة الأصحاب

المؤلف : أبوعمر یوسف بن عبدالله بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبی

سنة الولادة:سنة الوفاة 463ھ

۱۲۶- لمعة الاعتقاد

المؤلف :ابن قدامة المقدسی

الطبعة :الثانیة/الناشر :وزارة الشؤون الإسلامیة والأوقاف والدعوة والإرشاد -المملکة العربیة السعودیة

* تاریخ النشر 1420 :ھ2000 -م

۱۲۷- بستان العارفین
ابوزکریا محیی الدین یحیی بن شرف النووی المتوفی676ھ

۱۲۸- المَنظُومَةُ الحَائِيَّة فِي السُّنَّة لِأَبِي بَكرٍ بْنِ أَبِي دَاوُد السِّجِستَانِي 230/ 316ھ
قرأہا وقدم لہا وعلّق علیہا : ہانیء بن عبداللہ بن جبیر

۱۲۹- الزواجر عن اقتراف الکبائر
المؤلف: احمد بن حجر المکی الھیتمی

۱۳۰- الجامع الصحیح للبخاری
ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری المتوفی ۲۵۶ھ
بحاشیۃ المحدث احمد علی السہارنپوری
تحقیق: الاستاد الدکتور تقی الدین الندوی
دار البشائر الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولی ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۱ء

۱۳۱- کتاب اصول الدین
السید الشریف ابی محی الدین ابی محمد عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی
بحث وتحقیق: السید الشریف الدکتور محمد فاضل جیلانی الحسنی الحسینی التیلانی الجمزرقی
مرکز الجیلانی للبحوث العلمیۃ اسطنبول/ الطبعۃ الاولی ۲۰۱۰ء

۱۳۲- التوضیح لشرح الجامع الصحیح
سراج الدین ابی حفص عمر بن علی بن احمد الانصاری الشافعی المعروف بابن الملقن
تقدیم: فضیلۃ الاستاذ الدکتور احمد معبد عبدالکریم
وزارۃ الاوقاف والشؤن الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولی ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

۱۳۳- مناقب الشافعی للبیہقی
تحقیق: السید احمد صقر
مکتبۃ دار التراث/ الطبعۃ الاولی ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء